بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شمسُ الأنوار
بإجلاء العشاء والأسحار

۱۴۳۵ھ

تالیف

مفتی شمس الہدیٰ رضوی مصباحی

استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور (یوپی) انڈیا

مسئول:

دار الافتاء کنز الایمان، ہیک منڈوائک (یو. کے)

ناشر

جامع مسجد کنز الایمان

ہیک منڈوائک، انگلینڈ

WF160HR (U.K.)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: شمس الانوار باجلاء العشاء والآسحار (۱۴۳۵ھ)
مؤلف: مفتی شمس الہدیٰ رضوی مصباحی
استاذ جامعہ اشرفیہ مبارک پور
مسئول دار الافتا کنز الایمان (یوکے)
کمپوزنگ: پیامی کمپیوٹر گرافکس، مبارک پور، اعظم گڑھ
تصحیح: علامہ حافظ محمد ابراہیم جرمن مصباحی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
و مولانا رحمت اللہ مصباحی، حافظ فیض الرحمٰن پٹیل
بتعاون: جماعت رضائے مصطفیٰ (یو.کے)
ہدیہ:

ملنے کے پتے

(۱)-دار الافتا کنز الایمان ہیک منڈوائک یوکے۔
(۲)-مدنی جامع مسجد ہیلی فاکس، HX15LE
(۳)-خواجہ بک ڈپو، دہلی انڈیا۔
(۴)- جماعت رضائے مصطفیٰ (بولٹن، یوکے)
(۵)-کنز الہدیٰ برمنگھم (یوکے)
(۶)-اسلامک سینٹر نوٹنگم (یوکے)

مشمولات

عرض حال	5
تقریظات و تاثرات	8
چند مصطلاحات	21
تبدیلیٔ موسم	25
ضوابط برائے استخراج اوقات	27
وقت ظہر و ضحوۂ کبریٰ	29
چند شہروں کے طول البلد و عرض البلد	30
میل شمسی کا ٹیبل	31
تعدیل ایام کا ٹیبل	33
کچھ مستند ویب سائٹ	35
فجر صادق اور شفق ابیض ۱۸ ڈگری پر	36
انتباہ خاص	42
شفق احمر ۱۲ ڈگری پر	44
زائد العرض بلاد میں مسئلہ عشا	46
زائد العرض بلاد میں سحری کا حکم	50
تنصیف اللیل کے دلائل	51
تقریبًا سو سال قبل شہر مانچسٹر کے سحری ٹائم کا بیان (نصف اللیل)	54
فائدہ	58
تقدیر اوقات	60

تقدیر فی الصلوۃ	60
تقدیر فی الصوم	61
شافعیہ کے یہاں تقدیر	62
حدیث دجال	63
ازالۂ شبہات	67
خواجۂ علم وفن امام علمِ ہیئت وتوقیت علامہ خواجہ مظفر حسین رحمہ اللہ کی تحریر	80
قواعد	85
ہیک منڈوائک ڈیوزبری کا ٹائم ٹیبل	87
۳۷ سال قبل کا ٹائم ٹیبل برائے مانچسٹر از بحر العلوم مفتی افضل حسین رحمہ اللہ تعالٰی فیصل آباد، پاکستان	99

عرض حال

الحمدللہ الذی جعل فی السماء بروجاًو الصلاۃ والسلام علی من ارسلہ سراجاً وھاجاً وقمراً منیراًومن استنار بہ من النجوم جمیعاً.

علم بہر حال کمال ہے، نور ہے۔ بغیر اس کے کسی بھی میدان میں کوئی ترقی نہیں کر سکتا ،کامرانیوں سے ہمکنار ہونا ناممکن ہے۔ علم کے بغیر بلندی وعظمت کا تصور نہیں۔ اسی علم کا ایک فرد "علم ہیٔت و توقیت" بھی ہے جسے امام ابن حجر مکی رحمہ اللہ تعالیٰ نے، "فرض کفایہ" لکھا ہے (الزواجر)اور حجۃ الاسلام امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ نے معرفت الٰہی کا مدار اس پر رکھا "من لم یعرف الھیٔۃ والتشریح فھو عنّین فی معرفۃ اللہ تعالیٰ "یعنی جسے علاے ہیت وتشریح کا درک نہیں وہ خداعزوجل کی معرفت میں نامرد ہے۔ (التصریح) اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے علماے ہیٔت کو اولوالالباب کے لقب سے نوازا ہے۔

نماز وروزہ کی صحت میں اس علم کا بہت بڑا دخل ہے بلکہ دیگر کئی ارکان اسلام کی درستگی بھی اس مبارک علم سے وابستہ ہے یہاں تک کہ بہت سے مسائل شرعیہ کا مناسب حل اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک کہ اس علم کا سہارانہ لے لیا جائے۔ اسی بنا پر ملک العلماء بہاری رحمہ اللہ تعالیٰ رقمطراز ہیں "ہیٔت وتوقیت یہ دونوں علم جس درجہ کارآمد اور مسلمانوں خصوصاعلماکے لیے جس قدر ضروری ہیں افسوس ہے کہ مسلمانوں خصوصاًعربی خوانوں نے اس سے بہت زیادہ استغنا سے کام لیا یہ وہی مبارک علم ہے جس کے جاننے سے خداوند عالم کی معرفت بروجہ کمال پیدا ہوتی ہے "(توضیح التوقیت)

زائد العرض ممالک یو۔کے، یورپ وغیرہ میں ہمارے بعض احباب اس فن کی گہری معلومات نہ رکھنے اور ماہرین فن سے بھرپور مراجعت نہ کرنے نیزاجتہادی مزاج کے سبب عوام کو

کچھ ایسی راہ پر لگادیتے ہیں جس سے ان کے روزے، نماز جیسی اہم ترین عبادات، ادا کرنے کے باوجود شرعی طور پر وہ ان سے عہدہ برآ نہیں ہوپاتے۔ ہم نے سالہاسال سے اس سلسلہ میں کافی جدوجہد کی ہے۔ اکابر واصاغر کے ساتھ میٹنگیں کیں، بہت ساری کتب کا مطالعہ کیا، اس فن کے ماہرین سے استفادہ کیا، سائنس دانوں سے مراجعت کی، پھر باہمی اتفاق واتحاد کے لیے سعی بلیغ کی، بہت سی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا، لیکن اپنی منصبی ذمہ داری سمجھتے ہوئے عوام کی اصلاح اور خواص کو دعوت فکر دینے کی خاطر یہ مختصر تحریر آپکے ہاتھوں میں ہے۔

اس کتاب کو منصۂ شہود پر لانے کے لیے ہمارے کثیر علمائے کرام اور دانشوروں نے فراہمی کتب اور مفید مشوروں سے ہمیں سرفراز فرمایا۔ چند کے اسمائے گرامی یہ ہیں ”خواجہ علم وفن امام ہیئت و توقیت خواجہ مظفر حسین صاحب قبلہ، محب مکرم علامہ محمود ظفر فراشوی، علامہ ساجد القادری، علامہ مفتی اشفاق احمد رضوی، علامہ مفتی نظام الدین، علامہ محمد وسیم عطاری، علامہ حافظ محمد ابراہیم جرمن، علامہ قاضی شہید عالم، محبم مولانا محمد عمران عطاری، علامہ ثاقب اقبال شامی عزیزم مولانا حافظ محمد عمر خان وغیرہم حفظہم اللہ تعالیٰ۔

یو۔کے اور یورپ میں علمائے عظام اور ائمہ مساجد کی ایک بڑی تعداد ہمارے اس موقف حق سے مطمئن اور متفق نیز اس پر عامل ہے مگر کچھ مساجد کی کمیٹیوں سے مجبوری کے سبب اعلان حق سے معذوری بتاتے ہیں اور بعض کا کہنا ہے کہ پھر پہلے جو کیا گیا اس کا کیا بنے گا۔ میرے بھائی یہ کوئی معاملۂ سیاست نہیں ہے بلکہ مسئلہ شریعت طاہرہ ہے اور خدا تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔ اور اب جب کہ صحیح بات کانوں تک پہونچ چکی ہے تو خلاف کرنے پر آگے کیا بنے گا اس کی فکر ہم پر لازمی ہے، ہمارے اس موقف کے حق ہونے کا اعلان کئی اکابر نے میڈیا پر بھی فرمایا ہے۔ مفکر اسلام علامہ قمر الزماں اعظمی، مناظر اسلام علامہ محمد عرفان شاہ مشہدی، مفتی اسلام علامہ محمد انصر القادری سمیت کئی ارباب علم ودانش اس موقف کے مؤید وحامی ہیں۔

ہم ان تمام بزرگوں اور اہل علم کے شکر گزار ہیں جنھوں نے کسی بھی جہت سے ہماری

حوصلہ افزائی فرمائی خدا تعالیٰ " جماعت رضائے مصطفی " یو۔کے کو فیضان رضا سے مالا مال فرمائے کہ اس نے اس کتاب کی طباعت میں مناسب اقدام کیا۔اور ارکان جامع مسجد "کنز الایمان" تو پوری جماعت کی طرف سے قابل صد تحسین ہیں کہ انھوں نے قومی ہمدردی اور ملی جذبہ کے تحت اس کتاب کی تالیف میں سہولتیں فراہم کیں۔

اللھم مقلب القلوب و الابصار ارنا الحق حقا وارزقنا اتباعه وارناالباطل باطلا وارزقنا اجتنابه أمين يارب العالمين.

خیر اندیش

شمس الہدیٰ عفی عنہ

مسئول دارالافتا کنز الایمان

ہیک منڈوائک یو۔کے

کلمات دعا

نمونۂ اسلاف حضرت علامہ مفتی منیر الزماں چشتی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی، یو۔کے

بسم الرحمن الرحیم

الحمد لاھلہ والصلوہ والسلام علی اھلھا

امابعد۔ فقیر نے حضرت العلام مولانا مفتی شمس الہدی مد ظلہ العالی کی تصنیفات پڑھی ہیں بالخصوص نمازوں کے اوقات پر۔ نیز ایام غیر معتدلہ میں نماز عشاء وروزہ جیسی عظیم عبادت کے لیے اوراختتام سحر پر جو دلائل اسلاف کرام علیھم الرضوان کے (یعنی غیر معتدل ایام میں نصف اللیل کے قاعدے پر عمل کرنے میں ہی فلاح ہے۔ معتدل ایام میں جہاں تک ممکن ہے ۱۸/ ڈگری پر سحری وعشاء کا وقت متعیّن کیا جائے)جمع فرمائے ہیں یہ ان کے تبحر علمی کا ثبوت ہے۔ یہاں یہ بات واضح کردوں کہ حضرت موصوف مد ظلہ العالی نے کوئی نئی تحقیق اپنی طرف سے نہیں کی بلکہ اکابراہل سنت ماہرین علوم فلکیات کی تحقیقات ہی کو پیش فرمایاہے۔ مختلف کتب سے محقق اقوال وبراہین کوکتاب ہذامیں جمع فرمادیاہے۔ تاکہ قارئین حضرات کوآسانی ہو۔ اور شبہات ختم ہوجائیں۔ فقیر فاضل موصوف کی تحقیقات سے متفق ہے فقیر کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت موصوف کے علم وعمل اور اخلاص میں برکت و دوام عطافرمائے آمین واللہ تعالیٰ ورسولہ الاعلیٰ اعلم بالصواب جل جلالہ وصلی اللہ تعالی علیہ وسلم۔

الفقیر

منیر الزماں چشتی

خادم دارالعلوم جامعہ چشتیہ منیرالاسلام

راچڈیل۔یو۔کے

تاثرصادق

از: علامہ اجل محمد صادق ضیاء صاحب قبلہ مدظلہ السامی، برنگھم یو۔کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم
حامد او مصلیا

خالق ارض وسماء اللہ رب العزت جل جلالہ نے انسان کو اپنی عبادت کے لیے تخلیق فرمایااور عبادات میں سے بعض کو اپنی حکمت وانسانوں پر رحمت کی بنا پر مشروط بالوقت فرمایا بعض عبادات کے لیے وقت ظرف جیسے نماز اور بعض کے لیے معیار جیسے روزہ، اور بعض کے لیے من وجہ ظرف و من وجہ معیار جیسے حج، کتب اصول فقہ میں تفصیلات دیکھی جاسکتیں ہیں، قرار دیا، اہل علم پر ظرف و معیار کا فرق روشن ہے اور ارباب حل و عقد مفتیان اسلام اور وہ لوگ جنہیں علم میں رسوخ حاصل ہے ان پر فرض ہے کہ عامۃ الناس بالخصوص مساجد کمیٹیاں و ائمہ مساجد کی دینی راہنمائی فرمائیں کیونکہ انہی لوگوں کا عوام سے براہ راست رابطہ ہوتا ہے۔ ہر سال برطانیہ و یورپ کے مختلف ممالک میں اس طرح کی صورت حال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے عوام تو عدم علم کی بناء پر کوئی فیصلہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں مگر بعض کم علم حضرات محض اپنا علمی تفوق جتانے کے لیے بغیر تحقیق کے ایسے گروپ بنا لیتے ہیں اور الٹی سیدھی اور سطحی باتیں کرکے خود کو اور اپنے مقتدیوں کو مطمئن کرنے کی ناکام کوشش کرتے ہیں جس سے حق کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی ہیں اور عوام کی عبادات خراب کرتے اور دین سے فرار کا باعث بنتے ہیں۔ انہیں خدا سے ڈرنا چاہیے کہ لوگوں کی عبادات خراب کرکے کتنی بڑی جسارت کررہے ہیں۔ آخر جبار و قہار کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔ راقم

کا ذاتی تجربہ ہے کہ جب عوام کو دلیل سے بات بتائی جائے تو وہ خوش دلی سے عمل کرتے ہیں۔ خرابی عوام کے بجائے مذکورہ طبقہ میں ہے قرآن مقدس میں عدم علم یا قلت علم کے وقت علماء سے رجوع کا حکم ربانی ہے۔ حضرت علامہ مفتی شمس الہدیٰ زید مجدہ ایک کہنہ مشق راسخ فی العلم عالم دین ہیں جنہوں نے بڑی عرق ریزی سے اس مسئلہ کی تحقیق ادلہ شرعیہ کی روشنی میں قدیم وجدید ماہرین فن کی آرا سے مزین فرما کر علمی حلقوں کو دعوت حق دعوت عمل پیش کی ہے۔ مزید براں مغالطہ جات کا بہترین انداز میں رد بھی فرمایا ہے۔ موصوف نے ان مسائل کا جو حل پیش فرمایا ہے یہی اقرب الی الحق اور عوام الناس کے لیے قابل عمل اور آسان ہے۔ ذرا غور فرمائیں کہ اگر لوگ رات گیارہ بجے نماز عشاء وتراویح ساڑھے بارہ بجے، گھر پہنچے، تین بجے روزہ بند کیا، چار بجے نماز فجر ادا کر کے ساڑھے پانچ بجے بستر پر پہنچے، آٹھ بجے دفتر فیکٹری سکول کالج کاروبار کے لیے روانگی کو اٹھے، کیا کسی کے لیے بمشکل تین گھنٹے سو کر وظائف زندگی صحیح طرح ادا کرنا آسان ہے یا بارہ ساڑھے بارہ بجے نماز عشاو تروایح کے بعد سحری، ایک بج کر چند منٹ پر نماز فجر، اور پھر کم وبیش سات گھنٹے آرام، پھر وظائف زندگی کی ادائیگی، الحمد للہ ہمارا ادارہ اس پر عمل پیرا ہے۔ اسے نہ صرف قابل عمل بلکہ انتہائی مفید بھی پایا ہے۔ احقر تمام علمائے کرام کی خدمت میں عرض گزار ہے کہ مفتی صاحب کی کاوش کو نظر تحسین سے دیکھیں اس پر پوری قوم کو متحد کرنے کی سعی جمیل فرمائیں۔ میں صمیم قلب سے مفتی صاحب کی خدمت میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں اور دعا گو ہوں اللہ تعالیٰ ان کی اس کاوش کو اپنی جناب میں شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

محمد صادق ضیا

مہتمم جامعہ اسلامیہ رضویہ ضیاء الایمان

برمنگھم، یو۔کے

تاثر جلیل

ماہر علم ہیئت علامہ قاضی شہید عالم صاحب قبلہ دام ظلہ العالی، بریلی شریف، ہند

باسمہ وحمدہ

زائد العرض بلاد میں عشا و سحری سے متعلق جامع معقولات و منقولات حضرت علامہ مفتی شمس الہدیٰ صاحب مصباحی کا تحریر کردہ مقالہ باصرہ نواز ہوا۔ مقالہ تحقیق و تدقیق کا ایک حسین گلدستہ ہے، فقہاء کرام و ماہرین ہیئت کے نصوص و تصریحات سے استدلال نے مقالہ کو بہت وقیع بنادیا ہے۔ حضرت مفتی صاحب قبلہ نے دلائل و براہین سے ثابت فرمادیا کہ طلوع صبح صادق اور غروب شفق ابیض اسی صورت ہوتا ہے جبکہ انحطاط آفتاب ۱۸/ درجہ ہو۔

اور اس بات کو بھی بڑی خوبصورتی اور واضح دلائل سے ثابت فرمایا ہے کہ جن ایام میں عشا کا وقت نہیں آتا ہے ان ایام میں نصف اللیل سے پہلے سحری سے فارغ ہوجانا ضروری ہے۔ حضرت نے اس موقف کو دلائل عقلیہ کے علاوہ ان علمائے کرام کے نصوص سے ثابت کیا ہے جو علم ہیئت میں ماہر ہونے کے ساتھ ساتھ جلیل القدر فقیہ بھی ہیں۔

امام احمد رضا قدس سرہ کو اللہ رب العزت نے ہیئت و توقیت، ہندسہ، علم مثلث کروی اور علم مناظر و مرایا میں جن کو توقیت میں دخل ہے، مہارت تامہ عطا فرمائی۔ مزید برآں اللہ عزوجل ورسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے فضل وعطا سے کامل فقہی بصیرت سے سرفراز، شریعت کے اسرار ورموز سے مکمل آگاہ ہیں اس پر مستزاد یہ کہ سیکڑوں بار تجربات ومشاہدات سے عین الیقین حاصل فرماکر اصول وقواعد عطا کیے ہیں۔ ایسے تحقیقات و تدقیقات کے مقابل جو حضرات اپنی مظنونات وتخمینات پر زیادہ اعتماد کرنے کے نتیجہ میں شکوک وشبہات سے دوچار ہیں ان کی رہنمائی کے لیے بھی بہترین مباحث تحریر فرمائے ہیں۔ رب تعالیٰ اس مقالہ کو امت مسلمہ کے لیے راہنما بنائے اور عوام و خواص میں قبولیت سے سرفراز فرمائے۔

۲۷/ ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ — قاضی شہید عالم رضوی

خادم تدریس وافتا جامعہ نوریہ رضویہ، بریلی شریف (انڈیا)

تقریظ حنیف

علامہ محدث مفتی محمد حنیف رضوی صاحب قبلہ دام ظلہ العالی
جامعہ نوریہ بریلی شریف، ہند

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ و نصلی ونسلم علیٰ حبیبه الکریم

"افق سے آفتاب کے ۱۸/ درجہ انحطاط پر شفق ابیض کا غروب اور صبح صادق کا طلوع" یہ وہ ضابطہ و قانون ہے جس پر جمہور متاخرین اہل ہیئت کا اتفاق ہے۔ سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے اس کو اپنا تجربہ و مشاہدہ فرمایا اور جمہور متاخرین اہل ہیئت کا اس پر اجماع قرار دیا۔

اسی اصول و ضابطہ کی توضیح و تائید فاضل جلیل شارح موطأ حضرت علامہ مفتی شمس الہدیٰ صاحب مصباحی استاذ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور نے پیش نظر اپنی تحقیقی کتاب میں رقم فرمائی ہے اور نا قابل تردید و انکار دلائل ثبت فرما کر حق تحقیق ادا کر دیا ہے۔

رب کریم بوسیلہ حبیب رؤف و رحیم فاضل محقق کی اس تحقیق کو متلاشیان حق کے لیے سنگ میل اور شک وارتیاب کی وادیوں میں سرگرداں لوگوں کے واسطے منارۂ نور وہدایت بنائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم علیہ التحیۃ والتسلیم۔

محمد حنیف خاں رضوی بریلوی
صدر المدرسین جامعہ نوریہ رضویہ
بریلی شریف
۲۷/ ربیع الآخر ۱۴۳۵ھ بروز جمعۃ المبارکہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی أعلیٰ منزلۃ المومنین بکریم خطابہ ورفع درجۃ العالمین بمعانی کتابہ وخص المستنبطین منھم بمزید الاصابۃ وثوابہ والصلوٰۃ والسلام علی سید الانس والجان مالک الرحمۃ والرضوان ذی الجود والکرم والإحسان وعلیٰ آلہ الطیبین الطاھرین وأصحابہ المعظمین المکرمین اجمعین الی یوم الدین.

سخن جمیل

الجواب صحیح والمجیب نجیح

فاضل جلیل عالم نبیل مصنف ومحقق ذیشان علامہ شمس الہدیٰ زید مجدہ نے ایک عظیم اور نازک مسئلہ پر (شفق احمر اور شفق ابیض) کے موضوع پر علمی اور تحقیقی جواب تحریر فرمایا۔ احقر نے اپنی علالت کے باوجود چند مقامات کا مطالعہ کیا۔ ماشاء اللہ حق و صواب پایا۔ علامہ موصوف کچھ عرصے پاکستان کے مشہور ومعروف ادارہ جامعۃ المدینہ کراچی میں بھی بحیثیت شیخ الحدیث فرائض سرانجام دیتے رہے بلکہ یوں کہا جائے تو مبالغہ نہ ہوگا کہ موصوف نہ صرف درس حدیث کی خدمات جمیلہ وجلیلہ کے منصب پر فائز رہے۔ موصوف نے اپنے اس جواب کو علمائے متقدمین و متاخرین بلکہ سائنس کی روشنی میں بھی مدلل و مبرہن فرمایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مولائے کریم اپنے حبیب لبیب رؤف رحیم ﷺ کے طفیل موصوف کو اور ان کے اہلِ خانہ کو صحت وعافیت اور سلامتی ایمان کے ساتھ تادیر مذہب مہذب مسلک اہل سنت کی خدمت کرنے کی توفیق رفیق مرحمت فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ حبیبہ الامین ﷺ

۲۰؍جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ — احقر جمیل احمد نعیمی ضیائی غفرلہ

موافق ۲۲؍مارچ ۲۰۱۴ء — استاذ الحدیث وناظم تعلیمات

دارالعلوم نعیمیہ بلاک ۱۵؍فیڈرل بی ایریا، کراچی

تصدیقِ جمیل

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله وعترته واصحابه اجمعین

قرآن پاک نے ان الصلوۃ کانت علی المومنین کتباموقوتا میں وقت کو نماز کے لیے شرط اور ظرف قرار دیا اور اتموا الصیام فرما کر روزے کے لیے مکمل دن کے وقت کو معیار ٹھہرایا کیوں کہ لفظ اتمام روزے کی ابتدا اور انتہا دونوں جانبوں میں تکمیل کا مقتضی ہے جس بنا کر نہ غروب آفتاب سے قبل افطار کی اجازت ہے اور نہ طلوع صبح صادق کے بعد سحری کھانا پینا جائز ہو سکتا ہے۔ اس کا احساس اور اہتمام اتنا ضروری اور لازم ہے کہ شارع علیہ الصلوۃ والسلام نے حفاظت کرنے والے کو سچا ولی اور غفلت و لاپرواہی کرتے ہوئے ضائع کرنے والوں کو پکا دشمن قرار دیا۔ چنانچہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں:

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث من حفظهنّ فهو ولی حقا ومن ضيّعهن فهو عدو حقا الصلوة والصيام والجنابة

چنانچہ روئے زمین پر واقع مقامات عرض البلد اور طول بلد کے لحاظ سے اختلاف رکھتے ہیں یوکے یا یورپ کے ممالک جن میں عرض البلد تقریبا ۳۰ :۴۸ درجہ یا زیادہ ہے وہاں اوقات کی حفاظت تو درکنار اس کا پہلا مرحلہ تعارف اوقات صوم وصلوٰۃ ہی مشکل امر ہے۔ کیوں کہ موسم گرما میں کچھ ایام مفقود العشاء عند الاحناف بھی آتے ہیں پھر ان ممالک میں پہلے سے اسلامی حکومتوں کے نہ ہونے کی وجہ سے جہالت کے اندھیرے گہرے ہیں مگر نوید نبوت اور بشارت مبشر نبی علیہ الصلوۃ والسلام "الاسلام يعلو ولا یعلیٰ" کے مطابق اسلام کی روشنی پہنچی اور یورپ و یو.کے. جیسے ممالک میں بالخصوص عبادات اسلامی کی ادائگی کی سہولیات میسر آئیں اذانیں بلند ہوئیں کلیسا اور گرجے تک مساجد میں تبدیل ہونے لگے اور حکومتیں غیر مسلم ہونے کے باوجود اسلامی شعائر اور عبادات کے اپنانے میں مسلمانوں کے

لیے رکاوٹیں نہ بنیں تو الحمد للہ تعالیٰ ہندوپاک جیسی اسلامی چہل پہل رونما ہونے لگی جس کی وجہ سے علوم اسلامیہ اور شریعت کے زعما اور عمائد کی ذمہ داریاں بڑھنے لگیں مگر افسوس کہ ذمہ داری کا احساس کمزور پڑنے لگا۔ حالاں کہ بروایت سیدنا ابی ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے کہ" الامام ضامن والموذن موتمن" کہ عبادت کے اوقات کے معاملے میں امام ضامن اور موذن امین ہے مگر یہاں معاملہ برعکس نظر آیا ۔اداروں اور مساجد کی انتظامیہ نے شرعی ذمہ داروں کو مجبوریوں کی زنجیروں میں جکڑ دیا کہ نماز روزے اور عیدین کی ادائگی کروانی تمھارے ذمہ ہے مگر ان کے اوقات اور روزہ و عید کے دن کا تعین بعض حکمتوں اور مفادات کی وجہ سے ہماری ذمہ داری ہے جس کے لیے اکثر مقامات پر موذن تو مقرر ہی نہ کیے گئے کہ یہ کام تو ہر آدمی وقت میں کرسکتا ہے۔ اوقات کا عارف اور امین ہونا تو درکنار خواہ تلفظ الفاظ اذان بھی درست نہ ہو بس اذان ہوگئی اور ائمہ کرام کے علمی معیار صرف اور صرف انگریزی جاننا ہی رکھا گیا جب کہ ان کے منصب ضمانت اور اس کی اہلیت کو نظر انداز کردیا گیا بعض علما نے بھی دیگر آسائشوں اور تن آسانیوں کے امراض میں مبتلا ہو کر الدین یسر اور یسروا ولا تعسروا کا سہارا لے کر یسر کی تاویلیں شروع کردیں۔ جس سے عوام کو خوش رکھا جاسکے الجنة حفت تحت المکارہ سے یکسر توجہ ہی ہٹالی، عسر کے خوف کی وجہ سے فعدة من ایام اُخر کی قرآنی رہنمائی کو بھی نظر انداز کردیا، ان مع العسر یسرا کے انعام خداوندی پر نظر جما کے ایک عسر میں دو آسانیوں کا جذبۂ صادقہ اجاگر کرنا تو کہاں، ان ہی طویل ایام میں کمی کرکے روزے کو نا تمام بنانے کی سعیِ لاحاصل شروع کردی اور بحث و تمحیص کے ذریعے ایسی ڈگری کے حصول کی کوشش کی گئی جس کے ذریعے اقامت صلوٰۃ اور اتمام صوم کے امر کو بے اہمیت کردیا جانے لگا۔ کسی نے کہا پہلے ہی ٹائم ٹیبل فالو کرو ورنہ پہلے کے روزے اور نمازیں برباد مانی ہوں گی، پہلوں کے بچانے کی فکر میں خواہ آئندہ کی عبادات کو بالعمد اور بالقصد تباہ کردو۔ بعض نے کہا: یہاں ہر وقت روشنی رہتی ہے اسی لیے وقت کی پہچان مشکل ہے لہذا جیسے چل رہا ہے چلنے دو اور قوم کو

جہالت کی اندھیروں میں ہی رہنے دو، ظاہری روشنی تو ہر وقت بلا لوڈ شیڈنگ میسر ہے۔ بعض نے کہا: ٹی وی چینل پر دیدہ زیب لباس میں ملبوس لیکچرر بھی تو عالم ہیں حتی کہ لوگ ایسے کنفیوز ہوئے اور جہالت کے اندھیرے ایسے چھائے کہ موجودہ روشنیاں راہِ ہدایت دکھانے کے لیے کافی نہ تھیں ضروری تھا کہ کوئی رضوی آفتاب شمس بن کر طلوع ہو جس سے افتا کا مصطفوی نور ہر آن چمک رہا ہو اور عوام کی استعداد کے مطابق اپنے تیز تر انوار کو مرتبۂ نزولی میں اتار کر لوگوں کو مستنیر کرنے کے لیے مصباحی فیض کا قرینہ دار ہو اور نورٌ علیٰ نور یہ ہو کہ برکات سے بھرپور مبارک پور کے اشراف کی تعلیمات کا ماہر معلم ہو چنانچہ فضل خداوندی نے کرم فرمایا اور فیض رضا نے دستگیری فرمائی کہ وہ نیر تاباں آسمان کنزالایمان پر شمس الہدیٰ بن کے درخشندہ ہوا اور اپنے شمس انوار سے بطریق مبرہن و مدلل لیل و سحر کو انجلا بخشی یہ فتویٰ اور کتاب اس مسئلہ میں حرف آخر ہے اللہ تعالیٰ قبولیت عطا فرمائے اور ہر مسلمان کی ہدایت کا ذریعہ بنائے موصوف کے علم و فضل اور فیوض و برکات کو عام سے عام تر فرمائے۔

دعاگو

فقیر محمد اشفاق احمد غفرلہ قادری رضوی

حال مقیم ٹونگھم یو۔کے

۱۷؍ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۵ھ

توثیقِ وثیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت فاضل اجل علامہ مفتی شمس الہدیٰ صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانان برطانیہ کے لیے جو وقت عشا و فجر کے بارے میں تحقیق فرمائی ہے وہ حق و صواب ہے۔ فقیر ان کی تحقیق سے متفق ہے۔ برطانیہ کے مسلمانوں کو چاہیے کہ اس تحقیق کو اپنا کر حق کی روش اختیار فرمائیں۔

مفتی محمد ابراہیم القادری
شیخ الحدیث
جامعہ غوثیہ رضویہ (ٹرسٹ)
باغِ حیات علی شاہ سکھر پاکستان

فقیہ العصر کی تائید منیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محب گرامی حضرت مولانا شمس الہدیٰ صاحب مدظلہ اہل سُنّت کے ان افراد سے ہیں جن کی علمی و دینی خدمات پر جماعت کو ناز ہے۔ آپ نے ”زائد العرض بلاد میں سحری کا حکم“ اسی طرح ”فجر صادق، شفق ابیض ۱۸ ڈگری پر اور شفق احمر ۱۲ ڈگری پر“ نیز ”زائد العرض بلاد میں مسئلۂ عشا“ اور ”تقدیر اوقات“ کے عناوین پر جو تحقیقی مضامین قلم بند کیے ہیں، فقیر نے عقل و نقل اور ہیئت و فقہ سب کی روشنی میں ان کا مطالعہ کیا اور بلا شبہ حق و صواب پایا۔ شفق ابیض و احمر کے سلسلہ میں فقیر نے کئی علما کے ساتھ خود بھی تجربے کیے ہیں جن سے بالترتیب ۱۸/ اور ۱۲/ ڈگری ہی ثابت ہوئے ہیں جسے فقیر کے ”صبح و شفق“ نامی مقالہ میں دیکھا جا سکتا ہے جیسا کہ حضرت مولانا نے بھی ایک مقام پر اس کا حوالہ دیا ہے۔ کیوں نہ ہو کہ یہ اس ذات گرامی کی تحقیق کے عین مطابق ہے جو اپنے زمانہ میں قدیم و جدید تمام علوم و فنون پر مہارت میں عدیم النظیر تھے یعنی امام احمد رضا بریلوی علیہ الرحمۃ والرضوان۔ امام موصوف نے فرمایا ہے:

” فقیر نے اس فن میں نہ نری کتابی باتوں پر اعتماد کیا، نہ خالی دلائل ہندسہ پر، نہ تنہا تجربہ و مشاہدہ پر، بلکہ سب کو جمع کیا اور بتوفیق الٰہی اپنی ذہنی جدتوں سے بہت کچھ کام لیا۔ یہاں تک کہ بفضلہ تعالیٰ برہان و عیان کو مطابق کر دیا۔ الخ

(فتاویٰ رضویہ مترجم ج ۱۰ ص ۵۶۸)

فقیر محمد مطیع الرحمٰن رضوی غفرلہ

جامعہ نوریہ

شام پور، رائے گنج، اتر دیناج پور بنگال

تصدیقِ مجلسِ توقیت
(دعوتِ اسلامی)

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

جنابِ شمس العلما مفتی شمس الہدیٰ مصباحی صاحب دام ظلک!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کا فتویٰ ملا، جو زائد عروض البلاد مقامات خصوصًا برطانیہ اور یورپ کے کئی ممالک میں وقت عشا، فجر و سحری سے متعلق ہے، پڑھا انتہائی مسرت ہوئی۔ قدیم و جدید ماہرین فلکیات و توقیت دان علما کی تحقیق کے موافق اور خصوصًا اعلیٰ حضرت امام اہلِ سنت امام احمد رضا خاں علیہ رحمۃ الرحمٰن کے مشاہداتِ متواترہ و تجرباتِ متکررہ کے مطابق پایا۔ حقیقت یہ ہے کہ امام العلوم رحمہ اللہ کی تحقیق و مشاہدے پر اعتماد ہی میں عافیت ہے کہ یک در گیر و محکم گیر۔ اس کا باعث محض عقیدت نہیں بلکہ نظرِ اہلِ تحقیق و تدقیق اس نقطہ پر پہنچی ہے کہ امامِ اہلِ سنت قدس سرہ نے فقط علوم پر اعتماد نہ کیا، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ مشاہدہ و تجربہ کو جمع فرمایا اور خالی علم و مشاہدہ ہی کافی نہیں بلکہ توفیقِ الٰہی کہ ہر عالم و مشاہِد کو نہیں ملتی، اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمٰن کی تحقیقات میں موجیں مارتی نظر آتی ہے۔

چناں چہ آپ رحمہ اللہ اس حقیقت سے پردہ اٹھاتے ہوئے تحدیثًا بالنعمۃ خود فرماتے ہیں:

" فقیر نے اس فن میں نہ نری کتابی باتوں پر اعتماد کیا، نہ خالی دلائل ہندسہ پر، نہ تنہا تجربہ و مشاہدہ پر، بلکہ سب کو جمع کیا اور بتوفیقِ الٰہی اپنی ذہنی جدتوں سے بہت کچھ کام لیا۔ یہاں تک کہ بفضلہ تعالیٰ برہان و عیان کو مطابق کر دیا۔ میرا نقشہ بفضلہٖ تعالیٰ جزاف نہیں ہوتا

جو ہیأت و ہندسہ جانتا ہو وہ اسے براہین کے مطابق پائے گا، اور جو نگاہ رکھتا ہو صبح صادق و کاذب کو دیکھ کر پہچان سکتا ہو وہ اسے مشاہدہ سے موافق پائے گا۔"

(فتاویٰ رضویہ، ج:١٠، ص:٥٦٨)

لہٰذا بر اعتمادِ تحقیق و مشاہدۂ اعلیٰ حضرت علیہ رحمۃ الرحمٰن "مجلسِ توقیت (دعوتِ اسلامی)" آپ کے فتویٰ پر مکمل اعتماد کرتی ہے۔

اللہ جل وعلا آپ کی اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کر مسلمانوں کے لیے نافع و مفید بنائے۔ آمین بجاہ النبی الأمین (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اراکینِ مجلسِ توقیت (دعوتِ اسلامی)

(١) ابو کلیم محمد وسیم عطاری

(٢) محمد شہزاد مدنی

(٣) عبد القادر عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

چند مصطلحات علم ہیئت

علم ہیئت و توقیت:۔ وہ علم ہے جس میں چاند، سورج، ستارے وغیرہ کے طلوع و غروب اور کیفیتِ وضع و سمت و مقام سے بحث کی جاتی ہے اور جس میں طلوع و غروب، صبح و شفق، نمار و روزہ، نصف النہار و نصف اللیل، مثل اول و ثانی وغیرہ کے اوقات بواسطۂ قواعد معلوم کیے جائیں۔

ارتفاع شمس:۔ (Altitude of sun) افق سے مرکز شمس کی اونچائی اور یہ صفر تا ۹۰ درجہ ہوتا ہے

افق:۔ (Horizon) وہ کنارۂ آسمان جہاں زمین و آسمان متّصل محسوس ہوتے ہیں جو سمت الرأس سے ۹۰ درجہ کی دوری پر ہوتا ہے۔

انحطاط شمس: (Depression of sun) افق سے نیچے مرکز شمس کی دوری اور یہ صفر سے ۹۰ ڈگری ہوتا ہے۔

برج: فلک ثامن میں وہ بارہ منزلیں جسے سورج سال میں طے کرتا ہے۔ حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، بروج شمالیہ ہیں اس لیے کہ ان برجوں کا زیادہ حصہ خط استوا سے شمال کی طرف ہے اور میزان، عقرب، قوس، جدی، دلو، حوت، یہ چھ جنوبیہ ہیں۔

بعد سمتی: بعد کوکب۔ سمت الرأس سے مرکز شمس کی دوری ہے جو صفر درجہ سے ۱۸۰ درجہ تک ہوتی ہے۔

تعدیل الایام: (Equation of Time) حقیقی سورج اور فرضی سورج کی چال کے مابین فرق کو جس سے برابر کریں۔

تعدیل مروج: معیاری گھڑی اور بلدی گھڑی کے درمیان فرق کو کہتے ہیں۔

جیب: (Sine) کسی قوس کے لیے جیب وہ خط ہے جو اس قوس کے ایک کنارے

سے نکل کر ایسے قطر پر عمود(Perpendicular) ہو جو اسی قوس کے دوسرے کنارے سے نکلا ہے۔

جیب عرض: عرض، عرض البلد کا مخفف ہے اور اس کا جیب یعنی Sin جیب عرض ہے۔

خط استواء: قطب شمالی اور قطب جنوبی کے عین وسط میں جو خط شرقاً و غرباً ہے اسے خط اعتدال اور دائرۂ کبیرہ و دائرہ معدل النہار بھی کہا جاتا ہے۔

خط سمت الرأس: ہمارے سر کے بیچ سے جو خط مستقیم آسمان کی طرف بلند کیا جائے۔

درجہ: (Degree) دائرہ کے ۳۶۰ برابر برابر حصہ میں ہر حصہ درجہ و ڈگری ہے۔

دقیقہ: (Minute) درجہ کا ساٹھواں حصہ یوں ہی دقیقہ کا ساٹھواں حصہ ثانیہ اور ثانیہ کا ساٹھواں حصہ ثالثہ ھکذا۔

صبح صادق: صبح کاذب کے کافی دیر بعد افق پر شمالاً جنوباً پھیلنے والی روشنی جب سورج ۱۸ ڈگری زیر افق آئے (Astronomical Twilight)

صبح کاذب: وہ روشنی جو بھیڑیا کی دم کے مثل شرقی افق سے چند نیزے اوپر ظاہر ہوتی ہے جسے بروجی روشنی کہا جاتا ہے۔ (Zodiacal light)

طول البلد: (Longitude) گرینچ لندن سے دنیا کے کسی مقام کی دوری جانب مشرق ہو تو طول البلد شرقی اور مغرب ہو تو غربی ہے یہ صفر ڈگری سے ۱۸۰ تک ہوتا ہے۔

ظل: (Tangent) مثلث کے ایک خاص عمود کو کہا جاتا ہے اور اس کے مقابل کو ظل التمام (Cotangent) کہا جاتا ہے۔

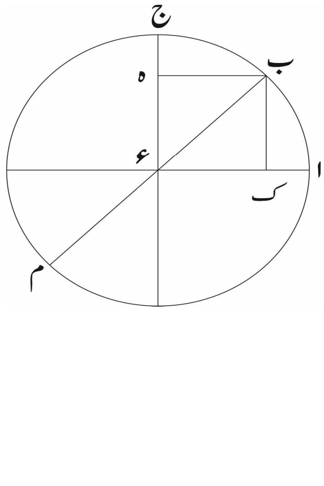

اس شکل میں "ب ک" ظل ہے اور "ب ہ" ظل التمام ہے۔

عرض البلد: (Latitude)خط استوا سے دنیا کے کسی مقام کی دوری جانب شمال ہوتو شمالی اور جنوب ہوتو جنوبی ہے یہ صفر سے ۹۰درجہ تک ہوتا ہے۔

قاطع:(Secant)مثلث قائم الزاویہ کا وتر(Hipotenuse)جو اس کے عمود کی طرف نسبت کے لحاظ سے لیا جائے۔

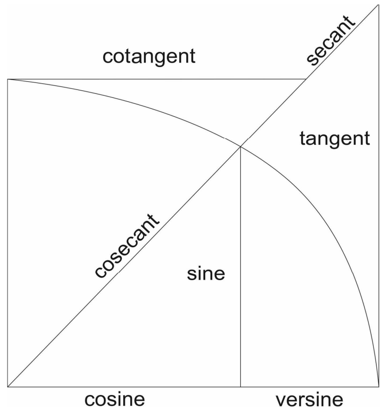

قطب: خط استوا سے شمال و جنوب کی طرف نوے درجہ کے فصل پر جو نقطہ ہے وہ قطب ہے۔اور وہ دو ہیں قطب شمالی اور قطب جنوبی(South pole, North pole)

میل شمسی:(Declination of the sun)خط استوا سے مرکز شمس کی دوری اگر سورج شمال ہوتو میل شمالی اور جنوب ہوتو میل جنوبی کہا جاتا ہے۔

نصف النہار: طلوع آفتاب سے غروب تک کے درمیانی وقت کو جو لمحہ دو حصہ میں کرے وہی نصف النہار حقیقی ہے اسی طرح غروب آفتاب سے طلوع تک کے وقت کو جو تنصیف کرے وہ نصف اللیل حقیقی ہے اور صبح صادق سے لے کر غروب تک نہار شرعی ہے اور اس کے نصف کو نصف النہار شرعی اور ضحوۂ کبری کہا جاتا ہے۔اور دونوں نصف کے مابین کا وقت نماز کے لیے کراہت کا وقت ہے۔

فائدہ: سال میں دو دن سورج خط استواء پر آتا ہے وہ ہے ۲۱/ مارچ اور ۲۳/ستمبر ان

دو دنوں میں ساری دنیا کے اندر حقیقی اعتبار سے دن، رات برابر ہوتے ہیں۔ اور ان دو دن میل شمسی اور اس خط پر واقع مقامات کا عرض یکساں یعنی صفر ہوتا ہے اور نصف النہار کے وقت سورج سر پر ہو جاتا ہے اور کسی چیز کا سایہ نہیں ہوتا۔ اور ۲۱/ جون کو خط سرطان یعنی میل اعظم شمالی پر پہنچ جاتا ہے اس روز خط استوا سے نصف شمالی مقامات پر سال کا سب سے بڑا دن اور نصف جنوبی میں سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے اور ۲۲/ دسمبر کو خط جدی یعنی میل اعظم جنوبی پر پہنچتا ہے تو جنوب میں سب سے بڑا اور شمال میں سب سے چھوٹا دن ہوتا ہے اور میل اعظم شمالی اور جنوبی کی موجودہ مقدار ۲۳ درجہ ۲۶ دقیقہ ہے۔

خط استوا: انتہائے مشرق سے انتہائے مغرب انڈونیشیا، سومالیا، کینیا، یوگنڈا، زائرے، کانگو، گابون، برازیل، کولمبیا، اور ایکوڈور کے ممالک سے ہوتا ہوا گزرتا ہے۔

تبدیلِ موسم

موسموں کی تبدیلی خالق عزوجل نے گردش آفتاب پر رکھی ہے مثلاً تحویل برج حمل سے ختم جوزا تک فصل ربیع ہے، پھر تحویل سرطان سے ختم سنبلہ تک گرمی، پھر تحویل میزان سے ختم قوس تک خریف، پھر تحویل جدی سے ختم حوت تک جاڑا، یہ آفتاب کا ایک دورہ ہے کہ تقریبا ۳۶۵دن اور پونے چھ گھنٹے میں کہ پاؤدن کے قریب ہوا پورا ہوتا ہے۔ اور عربی شرعی مہینے قمری ہیں کہ ہلال سے شروع اور ۳۰یا ۲۹دن میں ختم ہوتے ہیں۔ یہ بارہ مہینے یعنی قمری سال ۳۵۴یا ۳۵۵دن کا ہوتا ہے توشمسی سال سے دس گیارہ دن چھوٹا ہے، سمجھنے کے لیے کسرات چھوڑ کر شمسی سال ۳۶۵قمری ۳۵۵میں رکھے کہ دس دن کا فرق ہوا، اب فرض کیجئے کہ کسی سال یکم رمضان شریف یکم جنوری کو ہوئی تو آئندہ سال ۲۲/ دسمبر کو یکم رمضان ہوگی کہ قمری ۱۲مہینے ۳۵۵ دن میں ختم ہوجائیں گے اور شمسی سال پورا ہونے کو ابھی دس دن اور درکار ہیں، پھر تیسرے سال یکم رمضان ۱۲ دسمبر کو ہوگی، چوتھے سال یکم دسمبر کو ہوگی، تین برس میں ایک مہینہ بدل گیا، پہلے یکم جنوری کو تھی اب یکم دسمبر کو ہوئی، یونہی ہر تین برس میں ایک مہینہ بدلے گا، اور رمضان المبارک ہر شمسی مہینہ میں دورہ فرمائے گا، بعینہ یہی حالت ہندی مہینوں کی ہوگی، اگر وہ لوندنہ لیتے، انھوں نے سال رکھا شمسی اور مہینے لیے قمری، تو ہر برس دس دن گھٹ گھٹ کر تین سال بعد ایک مہینہ گھٹ گیا۔ لہذا ہر تین سال پر وہ ایک مہینہ مکرر کرلیتے ہیں تاکہ شمسی سال سے مطابقت رہے، ورنہ کبھی جیٹھ جاڑوں میں آتا اور پوس گرمیوں میں، بلکہ نصاری جنھوں نے سال وماہ سب شمسی لیے اگر یہ چوتھے سال ایک دن بڑھاکر فروری ۲۹ کا نہ کرتے تو ان کو بھی یہی صورت پیش آتی کہ کبھی جون کا مہینہ جاڑوں میں ہوتا اور دسمبر گرمیوں میں، یوں کہ سال ۳۶۵دن کا لیا اور آفتاب کا دورہ ابھی چند

گھنٹے بعد پورا ہوگا کہ جس کی مقدار تقریبا چھ گھنٹے، تو پہلے سال شمسی سال دورہ یافتہ سے ۶ گھنٹے پہلے ختم ہوا، دوسرے سال ۱۲ گھنٹے پہلے، تیسرے سال ۱۸ گھنٹے پہلے، چوتھے سال تقریبًا ۲۴ گھنٹے، اور ۲۴ گھنٹے کا ایک دن رات ہوتا ہے، لہذا ہر چوتھے سال ایک دن بڑھادیا کہ دورۂ آفتاب سے مطابقت رہے۔ لیکن دورۂ آفتاب پورے چھ گھنٹے زائد نہ تھا بلکہ تقریبا پونے چھ گھنٹے، تو چوتھے سال پورے ۲۴ گھنٹے کا فرق نہ پڑا تھا بلکہ تقریبا ۲۳ گھنٹے کا اور بڑھالیا ایک ایک کہ ۲۴ گھنٹے ہے، تو یوں ہر سال میں شمسی سال دورۂ آفتاب سے کچھ کم ایک گھنٹہ بڑھے گا، سو برس بعد تقریبًا ایک دن، لہذا صدی بعد ایک دن گھٹا کہ پھر فروری ۲۸ دن کا کرلیا، اسی طرح اور دقیق کسرات کا حساب ہے۔ واللہ تعالٰی اعلم (فتاوی رضویہ ج ۱۰، ص ۳۵۰ مسئلہ ۱۶۵)

فائدہ: آفتاب زمین سے ساڑھے تیرہ لاکھ گنا بڑا ہے اسی سبب آفتاب کی ٹکیہ کو افق پر طلوع اور غروب ہونے میں دو منٹ چوبیس سکنڈ لگتے ہیں اور زمین سے چاند کا فاصلہ دو لاکھ چالیس ہزار میل اور سورج کا فاصلہ نو کروڑ اکتیس لاکھ میل کے لگ بھگ ہے۔ چاند کی روشنی تقریبا سوا سکنڈ اور سورج کی روشنی ساڑھے آٹھ منٹ میں اس دھرتی پر پڑتی ہے۔

(ماخوذ از تحقیقات امام علم وفن)

ضوابط برائے استخراج اوقات

فارمولہ (۱)

اوقات شرقیہ :(Morning prayers) یعنی صبح صادق، سحری، طلوع وغیرہ

(sin جیب ـ(بعد کوکب) cos ((cos⁻¹- تعدیل الایام -,+ تعدیل مروج +12°

(Latitude عرض البلد) cos) ÷ ((میل شمسی Sun Declination) sin جیب (Latitude عرض البلد

cos(میل Sun Declination)))÷15°=

اوقات غربیہ:(Evening prayers) یعنی مثل اول وثانی غروب وعشاوغیرہ

(sin جیب ـ(بعد کوکب) cos ((cos⁻¹+ تعدیل الایام -,+ تعدیل مروج +12°

(Latitude عرض البلد) cos) ÷ ((میل شمسی Sun Declination) sin جیب (Latitude عرض البلد

cos(میل Sun Declination)))÷15°=

مثلا: یکم جنوری کو بریڈفورڈ میں صبح صادق اور عشا کا شروع وقت

(عرض 53°48′) sin-(بعد سمتی 108°)cos)) 12°+0.7.0.+0.3°32-cos-1

6.13=15°÷(((میل.cos (-23°00 (عرض 53°48’) cos) ÷ ((میل شمسی 00 °23-) sin

یعنی یکم جنوری کو ۶/ بج کر ۱۳/ منٹ پر فجر کا وقت بریڈفورڈ میں شروع۔ کلکولیٹر میں تعدیل ایام کے بعد جو مائنس کا نشان (-) ہے اس کو پلس (+) کرنے سے عشا کا ٹائم نکلے گا اور یکم جنوری کو ۶/ بج کر ۸/ منٹ پر وقت عشا شروع ہوگا۔ فجر وعشا کا بعدِ سمتی °۱۰۸ پر ہے اور طلوعِ آفتاب وغروبِ آفتاب کا بعدِ سمتی ۹۰ درجہ ۴۹ دقیقہ ہے۔

فارمولہ (۲)

عرض ومیل دونوں شمالی یا دونوں جنوبی ہو تو بڑے سے چھوٹے کو گھٹاؤ اور اگر عرض ومیل، شمال وجنوب میں مختلف ہوں تو دونوں کو جوڑ دو۔ دونوں صورتوں میں جو حاصل ہوگا وہ بعد فوقانی ہوگا۔ اس کو بعد کوکب عشا وفجر کا °۱۰۸ اس میں جوڑ دو۔ اب جو میزان ہے اس کا نصف کرو۔ اب نصف المجموع کو بعد کوکب سے تفریق کرو جو جواب ہوگا وہ حاصل تفریق ہے۔ اب عرض ومیل کا سیکنٹ اور نصف المجموع اور حاصل تفریق کا سائن لو (یہ لوگارثم

سے ملے گا[1]) اب چاروں کو جوڑدو۔ اب جو جواب آئے اسے جیبی جدول میں تلاش کرو کرکے جو وقت آئے اس کو محفوظ کرو۔

اس میں تعدیل ایام تحریر کرو زائد میں بڑھاؤ۔ ناقص میں اس سے گھٹاؤ۔ اب بلدی ٹائم ہوگا۔ اس میں تعدیل مروج بڑھاؤ اگر زائد ہو ورنہ گھٹاؤ اب صحیح وقت نکلے گا۔

مثلا:- یکم ستمبر بریڈ فورڈ یو-کے-میں ۱۸/ درجہ پر صبح صادق اور شروع وقت عشا:

عرض البلد شمالی: 53°48′- میل شمسی شمالی: 8°15’ = بعد فوقانی: 45°33+ بعد سمتی: 108°00=

مجموعہ: 153°33/ نصف المجموع: 76°46- بعد سمتی: 108°00= حاصل تفریق: 31°13′

سیکنٹ عرض: 10.2287024 + سیکنٹ میل: 10.0045178+

سائن نصف المجموع: 9.9883712 + سائن حاصل تفریق: 9.7145609=

مجموع اربعہ: 9.9361523

جیبی جدول سے صبح صادق: 2.53 تعدیل مروج ٹائم زائد: 1.07

یکم ستمبر صبح صادق: 4.00

جیبی جدول سے وقت عشا: 9.06 تعدیل مروج ٹائم زائد: 1.07

یکم ستمبر وقت عشا شروع: 10.13

فارمولہ (۳)

ضابطہ اولی کو ہندسہ کی مدد سے حساب کریں مثلا بریڈ فورڈ کا طول $1°45'w$ اور عرض $53°48'N$ اور تعدیل مروج گرمی میں $1°7'0''$ اور یکم جون کا میل $22°09'51N$ اور تعدیل ایام $8°2°0-$ اور غروب آفتاب کا بعد سمتی $90°49'461''$ حساب یوں ہے۔

(1) اگر لوگارثم کی کتاب موجود نہیں ہے تو سائنٹفک کیلکولیٹر کے ذریعہ بھی سیکنٹ (قاطع) اور جیب (sin) معلوم کیا جاسکتا ہے سیکنٹ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے: = log(1 ÷ cos (عرض)

سائن معلوم کرنے کا طریقہ: = log (sin (نصف المجموع)) + 10

cosبعدسمتی"0.014476515-

جیب عرض "0.806960312x جیب میل''0.377261664=0.30443519

بعدسمتی — ''0.014476515-

حاصل ضرب — ''0.30443519=0.318911705-محفوظ اول

cos عرض "0.590605667 x 0.926106709 = 0.546963871محفوظ دوم

محفوظ اول''0.318911705-÷محفوظ دوم''0.546963871=0.583058081-محفوظ سوم

$cos - 1 = $''125.6659205÷15=8.377728032+12=20.37772803+

تعدیل مروج '0'7°1=21.4943947+تعدیل ایام '8.6'2°0=21.45867247یعنی

21:27:31 یعنی بریڈفورڈ کا وقت افطار یکم جون کو ۹ بجکر ۲۷ منٹ ۳۱ سکنڈ ہوا۔

وقت ظہر وضحوی کبری

طلوع آفتاب وغروب آفتاب کے اوقات پر ۱۲/ گھنٹے بڑھا کر تنصیف کیجیے، مثال جیسے یو-کے-کے شہر بریڈفورڈ میں یکم جنوری کو طلوع آفتاب کا وقت ۸/بج کر ۲۵/منٹ ہے اور غروب ۳/بج کر ۵۷/منٹ پر۔

12.11=2÷24.22=12+3.57+8.25 یعنی ۱۲/بج کر ۱۱/منٹ پر بریڈفورڈ میں یکم جنوری کو وقت ظہر شروع اور صبح صادق اور غروب آفتاب کے اوقات پر ۱۲/ گھنٹے بڑھا کر تنصیف کیجیے، جیسے بریڈفورڈ شہر میں صبح صادق یکم جنوری کو ۶/بج کر ۱۳/منٹ پر اور غروب آفتاب ۳/بج کر ۵۷/منٹ پر۔

11.05=2÷22.10=12+10.10=3.57+6.13 تو ۱۱/بج کر ۵/منٹ پر یکم جنوری کو بریڈفورڈ میں ضحوی کبری شروع۔ اور امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں: لہذا ہمیشہ نصف النہار شرعی نصف النہار عرفی حقیقی یعنی نصف النہار دائرہ ہندیہ سے بقدر نصف مقدار فجر کے بیشتر ہوتا ہے۔ ردالمحتار میں ہے" اعلم ان کل قطر نصف نهاره قبل زواله بنصف حصة فجره۔پس یہی حساب ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیے"۔(فتاوی رضویہ قدیم،۲/۲۴۵،باب الاوقات)

نوٹ: درج بالا فارمولے فجر وعشا کے لیے اس وقت جاری ہوں گے جب سورج ۱۸ ڈگری زیر افق جاتا ہو اور جب اس سے کم ہی تک جائے تو فجر وسحری کے لیے نصف اللیل کے مطابق تعدیل مروج +یا-(جیسا کہ تعدیل ایام کے چارٹ میں ہے)تعدیل ایام=کا فارمولہ استعمال ہوگا۔

چند شہروں کے عرض البلد وطول البلد

City	Latitude عرض البلد	Longitude طول البلد	شہر
London	51°30′N	00°10′W	لندن
Luton	51°53′N	00°25′W	لوٹن
Birmigham	52°30′N	01°50′W	برمنگھم
Leicester	52°38′N	01°05′W	لیسٹر
Sheffield	53°23′N	01°30′W	شفیلڈ
Nottingham	52°58′N	01°10′W	نوٹنگھم
Peters Borough	52°35′N	00°15′W	پیٹرزبرو
Manchester	53°30′N	02°15′W	مانچسٹر
Bradford	53°48′N	01°45′W	بریڈفورڈ
Leeds	53°50′N	01°35′W	لیڈز
Glasgow	55°53′N	04°15′W	گلاسگو
Edinburg	55°57′N	03°13′W	ایڈنبرگ
Liverpool	53°25′N	02°55′W	لیورپول
Oxford	51°46′N	01°15′W	آکسفورڈ
Derby	52°55′N	01°30′W	ڈربی
Cardiff	51°30′N	03°13′W	کارڈف
Lancaster	54°03′N	02°48′W	لنکاسٹر

جدول میل شمس واوقات بلدی زوال بوقت 12:00pm طول گرینچ Table Sun Diclination & Local Noon Time

DATE	Jan. جنوری بلدی زوال	میل شمس	Feb. فروری بلدی زوال	میل شمس	Mar. مارچ بلدی زوال	میل شمس	Apr. اپریل بلدی زوال	میل شمس	May مئی بلدی زوال	میل شمس	Jun. جون بلدی زوال	میل شمس	DATE
1	[redacted]	-23 °0'	12:13:34	-17 °04'	12:12:21	-07 °33'	12:03:54	4 °35'	11:57:04	15 ° 06'	11:57:45	22 ° 04'	1
2	[redacted]	-22 °54'	12:13:41	-16 °47'	12:12:09	-07 °10'	12:03:36	4 °58'	11:56:57	15 ° 24'	11:57:55	22 ° 12'	2
3	[redacted]	-22 °49'	12:13:48	-16 °29'	12:11:57	-06 °47'	12:03:18	5 °21'	11:56:51	15 ° 42'	11:58:04	22 ° 20'	3
4	[redacted]	-22 °43'	12:13:54	-16 °12'	12:11:44	-06 °24'	12:03:00	5 °44'	11:56:45	16 ° 00'	11:58:15	22 ° 27'	4
5	12:05:22	-22 °36'	12:13:59	-15 °53'	12:11:31	-06 °01'	12:02:43	6 °07'	11:56:40	16 ° 17'	11:58:25	22 ° 33'	5
6	12:05:48	-22 °29'	12:14:04	-15 °35'	12:11:17	-05 °38'	12:02:26	6 °29'	11:56:35	16 ° 34'	11:58:36	22 ° 40'	6
7	[redacted]	-22 °21'	12:14:07	-15 °16'	12:11:03	-05 °14'	12:02:09	6 °52'	11:56:31	16 ° 51'	11:58:47	22 ° 46'	7
8	12:06:40	-22 °14'	12:14:10	-14 °58'	12:10:48	-04 °51'	12:01:52	7 °14'	11:56:27	17 ° 07'	11:58:58	22 ° 51'	8
9	12:07:05	-22 °05'	12:14:12	-14 °38'	12:10:33	-04 °27'	12:01:36	7 °37'	11:56:24	17 ° 23'	11:59:10	22 ° 56'	9
10	12:07:27	-21 °56'	12:14:13	-14 °19'	12:10:18	-04 °04'	12:01:20	7 °59'	11:56:22	17 ° 39'	11:59:22	23 ° 01'	10
11	12:07:54	-21 °47'	12:14:14	-13 °59'	12:10:03	-03 °40'	12:01:04	8 °21'	11:56:20	17 ° 54'	11:59:34	23°06'	11
12	12:08:17	-21 °38'	12:14:13	-13 °39'	12:09:47	-03 °17'	12:00:48	8 °43'	11:56:19	18 ° 10'	11:59:47	23 ° 09'	12
13	12:08:40	-21 °28'	12:14:12	-13 °19'	12:09:31	-02 °53'	12:00:33	9 °05'	11:56:18	18 ° 25'	11:59:59	23 °13'	13
14	12:09:02	-21 °17'	12:14:11	-12 °59'	12:09:14	-02 °30'	12:00:18	9 °27'	11:56:18	18 ° 39'	12:00:12	23 °16'	14
15	12:09:24	-21 °06'	12:14:08	-12 °38'	12:08:57	-02 °06'	12:00:03	9 °48'	11:56:18	18 ° 53'	12:00:25	23 ° 19'	15
16	12:09:44	-20 °55'	12:14:05	-12 °18'	12:08:41	-01 °42'	11:59:49	10 °10'	11:56:19	19 ° 07'	12:00:38	23 ° 21'	16
17	12:10:05	-20 °43'	12:14:01	-11 °57'	12:08:23	-01 °18'	11:59:35	10 °31'	11:56:21	19 ° 21'	12:00:51	23 ° 23'	17
18	12:10:24	-20 °31'	12:13:56	-11 °36'	12:08:06	-0 °55'	11:59:21	10 °52'	11:56:23	19 ° 34'	12:01:04	23 ° 24'	18
19	12:10:43	-20 °19'	12:13:51	-11 °14'	12:07:49	-0 °31'	11:59:08	11 °13'	11:56:26	19 ° 47'	12:01:17	23 ° 26'	19
20	12:11:01	-20 °06'	12:13:45	-10 °53'	12:07:31	-0 °07'	11:58:55	11 °33'	11:56:29	20 ° 00'	12:01:30	23 ° 26'	20
21	12:11:18	-19 °53'	12:13:38	-10 °31'	12:07:13	0 °17'	11:58:43	11 °54'	11:56:33	20 ° 12'	12:01:43	23 ° 26'	21
22	12:11:34	-19 °39'	12:13:30	-10 °09'	12:06:55	0 °40'	11:58:31	12 °14'	11:56:37	20 ° 24'	12:01:56	23 ° 26'	22
23	12:11:50	-19 °25'	12:13:22	-09 °47'	12:06:37	1 °04'	11:58:19	12 °34'	11:56:41	20 ° 36'	12:02:09	23 ° 26'	23
24	12:12:05	-19 °11'	12:13:14	-09 °25'	12:06:19	1 °28'	11:58:08	12 °54'	11:56:47	20 ° 47'	12:02:22	23 ° 25'	24
25	12:12:19	-18 °56'	12:13:04	-09 °03'	12:06:01	1 °51'	11:57:58	13 °13'	11:56:52	20 ° 58'	12:02:34	23 ° 23'	25
26	12:12:32	-18 °41'	12:12:54	-08 °41'	12:05:43	2 °15'	11:57:48	13 °33'	11:56:59	21 ° 09'	12:02:47	23 ° 21'	26
27	12:12:44	-18 °26'	12:12:44	-08 °18'	12:05:24	2 °38'	11:57:38	13 °52'	11:57:05	21 ° 19'	12:02:59	23 ° 19'	27
28	12:12:56	-18 °10'	12:12:33	-07 °56'	12:05:06	3 °02'	11:57:29	14 °11'	11:57:12	21 ° 29'	12:03:12	23 ° 16'	28
29	12:13:06	-17 °54'			12:04:48	3 °25'	11:57:20	14° 30'	11:57:20	21 ° 38'	12:03:24	23 ° 13'	29
30	12:13:16	-17 °38'			12:04:30	3 °48'	11:57:12	14° 48'	11:57:28	21 ° 47'	12:03:36	23 ° 09'	30
31	12:13:26	-17 °21'			12:04:12	4 °12'			11:57:36	21 ° 56'			31

30 | جولائی 18°29' | اگست 8°58' | ستمبر -2°50' | اکتوبر -13°49' | نومبر -21°40' | دسمبر -23°01
31 | 18°14' | 8°36'

Table Sun Diclination&Local Noon Time جدول میل شمس واوقات بلدی زوال بوقت 12:00pm طول گرینچ

	جولائی(JUL)		اگست(AUG)		ستمبر(SEP)		اکتوبر(OCT)		نومبر(NOV)		دسمبر(DEC)		
DATE	بلدی زوال	میل شمس	بلدی زوال	میل شمس	بلدی زوال	میل شمس	بلدی زوال	میل شمس	بلدی زوال	میل شمس	بلدی زوال	میل شمس	DATE
1	12:03:47	23 ° 06'	12:06:19	17 ° 59'	12:00:02	8 ° 15'	11:49:42	-03 ° 14'	11:43:36	-14 ° 28'	11:48:59	-21 ° 49'	1
2	12:03:59	23° 02'	12:06:15	17 ° 44'	11:59:43	7 ° 53'	11:49:23	-03 ° 37'	11:43:35	-14 ° 47'	11:49:22	-21 ° 58'	2
3	12:04:10	22 ° 57'	12:06:10	17 ° 29'	11:59:24	7 ° 31'	11:49:04	-04 ° 00'	11:43:34	-15 ° 06'	11:49:45	-22 ° 07'	3
4	12:04:21	22 ° 52'	12:06:05	17 ° 13'	11:59:04	7 ° 09'	11:48:46	-04 ° 23'	11:43:35	-15 ° 24'	11:50:09	-22 ° 15'	4
5	12:04:32	22 ° 47'	12:05:59	16 ° 57'	11:58:44	6 ° 46'	11:48:28	-04 ° 46'	11:43:36	-15 ° 43'	11:50:34	-22 ° 23'	5
6	12:04:42	22 ° 41'	12:05:53	16 ° 40'	11:58:24	6 ° 24'	11:48:10	-05 ° 09'	11:43:38	-16 ° 01'	11:50:59	-22 ° 30'	6
7	12:04:52	22 ° 34'	12:05:46	16 ° 23'	11:58:04	6 ° 02'	11:47:53	-05 ° 32'	11:43:41	-16 ° 18'	11:51:24	-22 ° 37'	7
8	12:05:01	22 ° 28'	12:05:39	16 ° 07'	11:57:43	5 ° 39'	11:47:36	-05 ° 55'	11:43:45	-16 ° 36'	11:51:51	-22 ° 44'	8
9	12:05:11	22 ° 20'	12:05:31	15 ° 49'	11:57:23	5 ° 17'	11:47:19	-06 ° 18'	11:43:50	-16 ° 53'	11:52:17	-22 ° 50'	9
10	12:05:19	22 ° 13'	12:05:22	15 ° 32'	11:57:02	4 ° 54'	11:47:03	-06 ° 41'	11:43:55	-17 ° 10'	11:52:44	-22 ° 55'	10
11	12:05:28	22 ° 05'	12:05:13	15 ° 14'	11:56:41	4 ° 31'	11:46:47	-07 ° 04'	11:44:02	-17 ° 27'	11:53:12	-23 ° 00'	11
12	12:05:36	21 ° 57'	12:05:03	14 ° 56'	11:56:20	4 ° 08'	11:46:32	-07 ° 26'	11:44:09	-17 ° 43'	11:53:39	-23 ° 05'	12
13	12:05:45	21 ° 49'	12:04:53	14 ° 38'	11:55:58	3 ° 45'	11:46:17	-07 ° 49'	11:44:17	-17 ° 59'	11:54:08	-23 ° 09'	13
14	12:05:50	21 ° 40'	12:04:42	14 ° 20'	11:55:37	3 ° 22'	11:46:03	-08 ° 11'	11:44:25	-18 ° 15'	11:54:36	-23 ° 13'	14
15	12:05:56	21 ° 30'	12:04:30	14 ° 01'	11:55:16	2 ° 59'	11:45:49	-08 ° 33'	11:44:35	-18 ° 31'	11:55:05	-23 ° 16'	15
16	12:06:02	21 ° 21'	12:04:18	13 ° 42'	11:54:54	2 ° 36'	11:45:36	-08 ° 55'	11:44:46	-18 ° 46'	11:55:34	-23 ° 19'	16
17	12:06:08	21 ° 11'	12:04:06	13 ° 23'	11:54:33	2 ° 13'	11:45:24	-09 ° 17'	11:44:57	-19 ° 00'	11:56:03	-23 ° 22'	17
18	12:06:12	21 ° 00'	12:03:52	13 ° 04'	11:54:11	1 ° 50'	11:45:12	-09 ° 39'	11:45:09	-19 ° 15'	11:56:32	-23 ° 23'	18
19	12:06:17	20 ° 50'	12:03:39	12 ° 44'	11:53:50	1 ° 26'	11:45:00	-10 ° 01'	11:45:22	-19 ° 29'	11:57:02	-23 ° 25'	19
20	12:06:20	20 ° 38'	12:03:25	12 ° 25'	11:53:29	1 ° 03'	11:44:50	-10 ° 23'	11:45:36	-19 ° 43'	11:57:31	-23 ° 26'	20
21	12:06:23	20 ° 27'	12:03:10	12 ° 05'	11:53:07	0 ° 40'	11:44:40	-10 ° 44'	11:45:50	-19 ° 56'	11:58:01	-23 ° 26'	21
22	12:06:26	20 ° 15'	12:02:55	11 ° 45'	11:52:46	0 ° 17'	11:44:30	-11 ° 05'	11:46:08	-20 ° 09'	11:58:31	-23 ° 26'	22
23	12:06:28	20 ° 03'	12:02:39	11 ° 24'	11:52:25	-0 ° 07'	11:44:21	-11 ° 26'	11:46:22	-20 ° 22'	11:59:00	-23 ° 26'	23
24	12:06:29	19 ° 51'	12:02:23	11 ° 04'	11:52:04	-0 ° 30'	11:44:13	-11 ° 47'	11:46:39	-20 ° 34'	11:59:30	-23 ° 25'	24
25	12:06:30	19 ° 38'	12:02:07	10 ° 43'	11:51:43	-0 ° 54'	11:44:06	-12 ° 08'	11:46:57	-20 ° 46'	12:00:00	-23 ° 24'	25
26	12:06:30	19 ° 25'	12:01:50	10 ° 23'	11:51:22	-01 ° 17'	11:43:59	-12 ° 29'	11:47:16	-20 ° 57'	12:00:30	-23 ° 22'	26
27	12:06:30	19 ° 11'	12:01:33	10 ° 02'	11:51:02	-01 ° 40'	11:43:53	-12 ° 49'	11:47:34	-21 ° 09'	12:00:59	-23 ° 19'	27
28	12:06:29	18 ° 58'	12:01:15	09 ° 40'	11:50:42	-02 ° 04'	11:43:48	-13 ° 09'	11:47:54	-21 ° 19'	12:01:29	-23 ° 17'	28
29	12:06:27	18 ° 43'	12:00:58	09 ° 19'	11:50:21	-02 ° 27'	11:43:44	-13 ° 29'	11:48:15	-21 ° 30'	12:01:58	-23 ° 13'	29

جدول تعدیل ایام

Equation of Time Table

	Jan+		*Feb+*		*Mar+*		*Apr±*		*May−*		*Jun∓*	
	00h	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**
1	03’47”	03’32”	13’30”	13’34”	12’27”	12’21”	04’03”	03’54”	02’52”	02’56”	02’19”	02’15”
2	03’46”	04’00”	13’38”	13’41”	12’16”	12’09”	03’45”	03’36”	02’59”	03’03”	02’10”	02’05”
3	04’14”	04’27”	13’45”	13’48”	12’03”	11’57”	03’27”	03’18”	03’06”	03’09”	02’00”	01’56”
4	04’41”	04’55”	13’51”	13’54”	11’51”	11’44”	03’09”	03’00”	03’12”	03’15”	01’51”	01’45”
5	05’08”	05’22”	13’57”	13’59”	11’37”	11’31”	02’52”	02’43”	03’18”	03’20”	01’40”	01’35”
6	05’35”	05’48”	14’01”	14’04”	11’24”	11’17”	02’34”	02’26”	03’23”	03’25”	01’30”	01’24”
7	06’01”	06’14”	14’05”	14’07”	11’10”	11’03”	02’17”	02’09”	03’27”	03’29”	01’19”	01’13”
8	06’27”	06’40”	14’09”	14’10”	10’56”	10’48”	02’01”	01’52”	03’31”	03’33”	01’07”	01’02”
9	06’52”	07’05”	14’11”	14’12”	10’41”	10’33”	01’44”	01’36”	03’34”	03’36”	00’56”	00’56”
10	07’17”	07’27”	14’13”	14’13”	10’26”	10’18”	01’28”	01’20”	03’37”	03’38”	00’44”	00’38”
11	07’42”	07’54”	14’14”	14’14”	10’10”	10’03”	01’12”	01’04”	03’39”	03’40”	00’32”	00’26”
12	08’05”	08’17”	14’14”	14’13”	09’55”	09’47”	00’56”	00’48”	03’41”	03’41”	00’19”	00’13”
13	08’35”	08’40”	14’13”	14’12”	09’39”	09’31”	00’40”	00’33”	03’42”	03’42”	00’07”	00’01”
14	08’51”	09’02”	14’12”	14’11”	09’22”	09’12”	00’25”	00’18”	03’42”	03’42”	00’06”	00’12”
15	09’13”	09’14”	14’09”	14’08’	09’06”	08’57”	00’10”	00’03”	03’42”	03’42”	00’18”	00’25”
16	09’34”	09’44”	14’06”	14’05”	08’49”	08’41”	00’04”	00’11”	03’41”	03’41”	00’31”	00’38”
17	09’55”	10’05”	14’03”	14’01”	08’32”	08’23”	00’15”	00’25”	03’40”	03’39”	00’44”	00’51”
18	10’14”	10’24”	13’56”	13’56”	08’15”	08’06”	00’32”	00’39”	03’38”	03’37”	00’57”	01’04”
19	10’32”	10’43”	13’53”	13’51”	07’57”	07’49”	00’45”	00’52”	03’36”	03’34”	01’10”	01’17”
20	10’52”	11’01”	13’48”	13’45”	07’40”	07’31”	00’58”	01’05”	03’43”	03’31”	01’23”	01’30”
21	11’09”	11’18”	13’41”	13’35”	07’22”	07’13”	01’11”	01’17”	03’29”	03’27”	01’36”	01’43”
22	11’26”	11’34”	13’34”	13’30”	07’04”	06’55”	01’23”	01’29”	03’25”	03’23”	01’49”	01’56”
23	11’42”	11’50”	13’26”	13’22”	06’46”	06’37”	01’35”	01’41”	03’21”	03’19”	02’02”	02’09”
24	11’57”	12’05”	13’18”	13’14”	06’28”	06’19”	01’46”	01’52”	03’16”	03’13”	02’15”	02’22”
25	12’12”	12’19”	13’09”	13’04”	06’10”	06’01”	01’57”	02’02”	03’11”	03’08”	02’28”	02’34”
26	12’25”	12’32”	12’59”	13’54”	05’52”	05’43”	02’07”	02’12”	03’05”	03’01”	02’41”	02’47”
27	12’38”	12’44”	12’49”	12’44”	05’33”	05’24”	02’17”	02’22”	02’58”	02’55”	02’53”	02’59”
28	12’50”	12’56”	12’39”	12’33”	05’15”	05’06”	02’27”	02’31”	02’51”	02’48”	03’06”	03’12”
29	13’01”	13’06”	----	----	04’57”	04’48”	02’36”	02’40”	02’44”	02’40”	03’18”	03’24”
30	13’12”	13’16”	----	----	04’39”	04’39”	02’44”	02’48”	02’36”	02’32”	03’30”	03’36”
31	13’21”	13’26”	----	----	04’21”	04’12”	----	----	02’28”	02’24”	----	----

جدول تعدیل ایام

Equation of Time Table

	Jul+		*Aug.+*		*Sep+ -*		*Oct -*		*Nov.-*		*Dec.- +*	
	00h	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**	**00h**	**12h**
1	03'42"	03'47"	06'21"	06'19"	00'11"	00'02"	10'08"	10'18"	16'23"	16'24"	11'12"	11'01"
2	03'53"	03'59"	06'17"	06'15"	00'08"	00'17"	10'27"	10'37"	16'25"	16'25"	10'50"	10'38"
3	04'05"	04'10"	06'13"	06'10"	00'27"	00'36"	10'46"	10'56"	16'26"	16'26"	10'27"	10'15"
4	04'16"	04'21"	06'08"	06'05"	00'46"	00'56"	11'05	11'14"	16'26"	16'25"	10'03"	09'51"
5	04'26"	04'32"	06'02"	05'59"	01'06"	01'16"	11'31	11'32"	16'25"	16'24"	09'39"	09'26"
6	04'37"	04'42"	05'56"	05'53"	01'26"	01'36"	11'41	11'50"	16'23"	16'22"	09'14"	09'01"
7	04'47"	04'52"	05'50"	05'56"	01'46"	01'56"	11'59	12'07"	16'20"	16'19"	08'48"	08'36"
8	04'57"	05'01"	05'43"	05'39"	02'07"	02'17"	12'16	12'24"	16'17"	16'15"	08'23"	08'09"
9	05'06"	05'11"	05'35"	05'31"	02'27"	02'37"	12'33	12'41"	16'13"	16'10"	07'56"	07'43"
10	05'15"	05'19"	05'26"	05'22"	02'48"	02'58"	12'49	12'57"	16'08"	16'05"	07'29"	07'16"
11	05'24"	05'28"	05'18"	05'13"	03'09"	03'19"	13'05	13'13"	16'02"	15'58"	07'02"	06'48"
12	05'32"	05'36"	05'08"	05'03"	03'30"	03'40"	13'20	13'28"	15'55"	15'51"	06'36"	06'21"
13	05'39"	05'43"	04'58"	04'53"	03'51"	04'02"	13'35	13'43"	15'47"	15'43"	06'07"	05'52"
14	05'47"	05'50"	04'47"	04'42"	04'12"	04'23"	13'50	13'57"	15'39"	15'35"	05'38"	05'24"
15	05'53"	05'56"	04'36"	04'30"	04'33"	04'44"	14'04	14'11"	15'30"	15'25"	05'10"	04'55"
16	05'59"	06'02"	04'24"	04'18"	04'55"	05'06"	14'17	14'24"	15'20"	15'14"	04'41"	04'26"
17	06'05"	06'08"	04'12"	04'06"	05'16"	05'27"	14'30	14'36"	15'09"	15'03"	04'12"	03'57"
18	06'10"	06'12"	04'59"	03'52"	05'38"	05'49"	14'42	14'48"	14'57"	14'51"	03'43"	03'28"
19	06'15"	06'17"	03'46'	03'39"	05'59"	05'10"	14'54	15'00"	14'45"	14'38"	03'13"	02'58"
20	06'19"	06'20"	03'32"	03'25"	06'21"	06'31"	15'05	15'10"	14'31"	14'24"	02'44"	02'29"
21	06'22"	06'23"	03'17"	03'10"	06'42"	06'53"	15'15	15'20"	14'17"	14'10"	02'14"	01'59"
22	06'25"	06'26"	03'02"	03'55"	07'03"	07'14"	15'25	15'30"	14'02"	13'54"	01'44"	01'29"
23	06'27"	06'28"	02'47"	02'39"	07'25"	07'35"	15'34	15'39"	13'46"	13'38"	01'14"	01'00"
24	06'29"	06'29"	02'31"	02'23"	07'46"	07'56"	15'43	15'47"	13'30"	13'31"	00'45"	00'30"
25	06'30"	06'30"	02'15"	02'07"	08'07"	08'17"	15'50	15'54"	13'12"	13'03"	00'15"	00'00"
26	06'30"	06'30"	01'59"	01'50"	08'27"	08'38"	15'57	16'01"	12'54"	12'45"	00'15"	00'30"
27	06'30"	06'30"	0142"	01'33"	08'48"	08'58"	16'04	16'07"	12'35"	12'26"	00'45"	00'59"
28	06'29"	06'29"	01'24"	01'15"	09'08"	09'18"	16'09	16'12"	12'16"	12'06"	01'14"	01'29"
29	06'28"	06'27"	01'07"	00'58"	09'29"	09'39"	16'14	16'16"	12'55"	11'45"	01'43"	01'58"
30	06'26"	06'25"	00'48"	00'39"	09'48"	09'58"	16'18	16'20"	11'34"	11'23"	02'13"	02'27"
31	06'24"	06'22"	00'30"	00'21"			16'21	16'22"			02'42"	02'56"

چند مستند ویب سائٹ (Website)

(1) H.M.Nautical Almanacoffice لندن یو-کے

www.greenwich meantime.com

http://astiro.ukho.gov.Uk/websurf/

(۲) قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "دعوت اسلامی"

www.dawateislami.net

(۳) اسلامک اکیڈمی U.S.A

www.islamicacademy.org

نوٹ: درجہ بالا ویب سائٹوں سے ۱۸ ڈگری کے مطابق اپنے نماز اور سحری کے اوقات دیکھے جائیں اور غیر معتدل ایام میں خاص طور پر یو-کے اور یورپ کے حضرات جب اپنا فائنل ٹائم ٹیبل تیار کریں تو کم از کم ادارہ "کنزالایمان" ڈیوزبری اور "کنزالھدی" برمنگھم "دعوت اسلامی" پاکستان و تنظیم "رضائے مصطفی" یو-کے-کسی ایک سے ضرور رابطہ فرمالیں۔

فجر صادق، شفق ابیض ۱۸ڈگری پر اور شفق احمر ۱۲ڈگری پر

کتاب و سنّت نیز اقوال ائمہ مجتہدین ملت میں درجات اور ڈگریوں کا ذکر کہیں نہیں کہ سورج زیر افق فلاں درجہ پر ہو تو نماز فجر یا عشا یا اور کسی نماز کے وقت کا آغاز یا اختتام ہے۔ جس طرح گھڑی گھنٹے کا کوئی تذکرہ نہیں البتہ غروب و طلوع شفق پر وقت عشا و فجر کی ابتدا کی صراحت ہے۔

لیکن صدہا سال کے مشاہداتِ ائمہ دین اور فن ہیئت و توقیت کے ماہرین اس بات پر شاہد عدل ہیں کہ آغاز وقت فجر اور اختتام وقت سحری وعشا یعنی طلوع فجر و تبیّن شفق ابیض شرقی کے وقت سورج اٹھارہ ڈگری زیر افق ہوتا ہے۔ اسی طرح غروب شفق ابیض غربی بھی اسی وقت ہوتا ہے جب آفتاب اٹھارہ ڈگری زیر افق چلا جاتا ہے۔

عامہ بلاد اسلامیہ میں اسی پر عمل ہے۔ نیز امام محقق احمد رضا قدس سرہ سمیت سیکڑوں فضلا و فقہا متقدمین و متاخرین کا یہی موقف ہے۔ سائنس داں حضرات بھی اسی کے قائل ہیں۔ چند دلائل و شواہد درج ذیل ہیں۔

(۱) امام فلکی بتّانی (متوفی ۳۱۷ھ) نے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ لکھتے ہیں:

’واذا أردت وضع مقنطرات طلوع الفجر ومغيب الشفق فتضع رأس الجدى على ثمانية عشر فى المقنطرات الخ‘

(زیج البتّانی فی صناعة عمل الا سطرلا ب۱۲ص)

(۲) شیخ ابوالحسن الصوفی (م ۳۷۶ھ) نے بھی اٹھارہ ڈگری ہی کی صراحت فرمائی ہے۔

(تقدیر موعد صلاۃ الفجر والعشاء ۲۰ص)

(۳) ابوریحان بیرونی (م ۴۴۰ھ):

’ أن انحطاط الشمس تحت الافق متى كان ثمانية عشر

جزء كان ذالك وقت طلوع الفجر فى المشرق ووقت مغيب الشفق فى المغرب ' (القا نون المسعودى ۲ج)

(۴)ابن زرقالہ فلکی (م ۴۹۳ھ) نے رسالہ معرفة الشفق وطلوع الفجر باب ۴۹ میں اسی موقف کی وضاحت کی ہے۔

(۵) بلاد عرب بحرین وغیرہ میں اسی پر عمل ہے۔ جیسا کہ درج ذیل عبارت میں صراحت ہے۔" يحين موعد صلاة العشاء عند ما تكون الشمس على ارتفاع ۰۵ ۱۷ درجة اى ان الشمس تحت الافق بمقدار ۰۵ ۱۷ درجة (و العلم عند الله) و يحين موعد صلاة الفجر عند ما تكون الشمس على ارتفاع ۰۵ ۱۹ اى ان الشمس تكون تحت الافق بمقدار ۰۵ ۱۹ ' (الحساب الفلكى لمواقيت الصلاة و فترات الشفق طبع بحرين بامر الملك) نماز عشا کا وقت اس وقت شروع ہوتا ہے جب سورج ساڑھے سترہ درجہ زیر افق ہوتا ہے۔ (واقعی علم خدا تعالی کو ہے) اور وقت فجر کی ابتدا اس وقت ہوتی ہے جب سورج ساڑھے انیس درجہ افق کے نیچے پہنچے۔

نوٹ: یہ حوالہ صرف پندرہ ڈگری کے قائلین اور ۱۲/ یا اس سے کم پر عاملین کے رد کی خاطر ہے۔

(٦)ابوالحسن علی الاسلمی فلکی (م ۶۹۳ھ) نے بھی اٹھارہ ڈگری کی صراحت کی ہے۔ (تقدیر موعد صلاة الفجر والعشاء ۲۰ص)

(۷) قاضی زادہ (م ۸۴۰ھ)

' أن أول الصبح و آخر الشفق انما يكون اذا كان انحطاط الشمس ثمانية عشر جزأ ' (شرح ملخص الجغمينى فى الهيئة ۱۲۲ ص)

یعنی صبح صادق کی ابتدا اور شفق ابیض غربی کی انتہا اس وقت ہوتی ہے جب آفتاب اٹھارہ ڈگری زیر افق جائے۔

(۸)الاستاذ الرئیس ابو علی حسن مجاصی:

'اما الفجرو الشفق فان خطيهما هو مقنطرة ثمانية عشرفی کل عرض وفی کل زمان الخ' (تذکرة اولی الالباب فی عمل صنعة الا سطرلاب)

فجر صادق اور شفق ابیض غربی ہر ملک میں اور ہر موسم میں اٹھارہ ڈگری پر ہوتا ہے۔

(۹) علامہ قوشجی (م۸۷۹ھ) تحریر کرتے ہیں:

'و بتجربه وامتحان معلوم شده است که در ابتداء صبح وانتهاء شفق انحطاط آفتاب هژده درجه باشد'

(رساله فی الهیئة باب ۸ دربیان صبح وشفق)

تجربہ اور امتحان سے معلوم ہوا ہے کہ صبح کا آغاز اور شفق کا اختتام اٹھارہ درجہ آفتاب کے نیچے جانے پر ہوتا ہے۔

(۱۰) ابوزید عبدالرحمن السوسی (م۱۰۰۳ھ) فرماتے ہیں:

' اعلم ان مغيب الشفق كطلوع الفجر و ذلك عند ما يكون انخفاض الشمس تحت الا فق ثمانی عشرة درجة'

(شرح روضة الأزهار)

یعنی معلوم ہونا چاہیے کہ طلوع فجر کی طرح شفق کا غائب ہونا اسی وقت ہوتا ہے جب آفتاب اٹھارہ ڈگری زیر افق جائے۔

(۱۱) 'چوں آفتاب نزدیک شود بافق شرقی ، سفیدی کہ از طرف مشرق برافق منبسط باشد آں را صبح خوانند و تجربہ وامتحان بآلاتے کہ لائق است ایں امر را مثل اسطرلاب معلوم کردہ اند کہ آفتاب ہژدہ درجہ از افق منحط شود شفق منقضی گشتہ وارتفاع نظیر آفتاب یعنی راس مخروط ہر گاہ کہ ۱۸ درجہ غربی بود صبح پیدا شدہ' (حاشیہ بیست باب ۹) یعنی جب سورج افق مشرق کے قریب ہوتا ہے تو سفیدی مشرق کی جانب افق پر پھیلتی ہے اسی کو صبح کہتے ہیں۔ اور ان آلات کے تجربہ وامتحان سے جو اس کے مناسب ہیں مثل اسطرلاب، معلوم ہوا ہے کہ جب سورج اٹھارہ ڈگری زیر افق چلا جائے تو شفق ابیض ختم ہو جاتی ہے۔ اور نظیر آفتاب کا ارتفاع

یعنی راس مخروط جب اٹھارہ ڈگری پر ہو تو صبح نمودار ہوتی ہے۔

نیز بیست باب ۹ کی عبارت ببانگ دہل اعلان کر رہی ہے کہ سورج کے اٹھارہ ڈگری زیر افق پہنچنے سے قبل وقت نماز مغرب ہے اور اٹھارہ درجہ غرب میں پہنچنے پر نماز عشا اور شرق میں پہنچنے پر نماز فجر کا وقت شروع ہوتا ہے۔ دیکھو عبارت مع حاشیہ یہ ہے: 'کم تراز ہژدہ درجہ باشد ہنوز شفق فرو نہ شدہ باشد (و وقت مغرب باقی است) و اگر ہژدہ درجہ بود انتہاء غروب شفق و اگر بیش تر بود شفق فرو شدہ باشد (و وقت نماز خفتن داخل شدہ) و اگر نظیر درجہ غربی بود بیشتر از ہژدہ درجۃ ہنوز صبح بر نیامدہ باشد (و وقت نماز صبح ہنوز داخل نہ شدہ است) و اگر کم تر از ہژدہ باشد صبح بر آمدہ باشد و اگر ہژدہ درجہ بود اول وقت طلوع صبح است (و اول وقت جواز ادائے نماز صبح است)'۔ واضح رہے کہ قوسین میں حاشیہ کی عبارت ہے۔

(۱۲) ' انّ تنفس الصبح وضيائه بواسطة قرب الشمس الى الأفق الشرقي بمقدار معيّن وهو فى المشهور ثمانية عشر جزأ... والظاهر أن التنفس فى الاٰية اشارة الى الفجر الثاني الصادق وهو المنتشر ضوءه معترضاً بالأفق بخلاف الأول الكاذب' (روح المعاني سورة تكوير للعلامة الألوسی البغدادي م ۱۲۷۰ھ)

یعنی یقیناً تنفس صبح یعنی فجر صادق جس کی روشنی چوڑائی میں افق پر منتشر رہتی ہے بر خلاف کاذب کے۔ یہ اس وقت ہے جب سورج افق مشرق سے اٹھارہ درجہ زیر افق ہو۔

(۱۳) شیخ جمال الدین ماردینی موقت جامع ازہر مصر (م ۸۰۶ھ) فرماتے ہیں۔

ترجمہ: 'ابتداء فجر اور اختتام شفق سورج کے اٹھارہ درجہ زیر افق انحطاط پر ہوتا ہے۔'

(الدر المنثور فی العمل بربع الدستور باب ۲۸) (ایضاح القول الحق لابن عبدالوہاب المراکشی م ۶۷۲)

(۱۴) طلوع فجر کی ابتدا کے وقت سورج افق سے ۱۸ ڈگری نیچے ہوتا ہے۔ (تصحيح وقت اذان الفجر عن مرصد جرينو يش الملكي ومرصد البحرية الامريكية لشيخ عبد الملك علي الكليب)

(۱۵) ' طلوع الفجر الصادق يتحقق عند ما يصل الشمس تحت الأفق

الشر قي بقدر ١٨ درجة وهو المعبر عنه الشفق الفلكي وهو المستعمل فی دخول وقت الفجر فی دولة الكويت'

(مجموعة الفتاوى الشرعية وزارة أوقاف و الشؤن الاسلامية الكويت ١/١٩٣)

یعنی صبح صادق اس وقت طلوع ہوتی جب سورج ١٨ درجہ زیرافق ہو اور فجر صادق کو شفق فلکی بھی کہا جاتا ہے۔ بلاد عرب کویت میں وقت فجر کے دخول میں اسی کا اعتبار ہے۔

(١٦) 'صبح صادق کے لیے سالہا سال سے فقیر کا ذاتی تجربہ ہے کہ اسکی ابتداء کے وقت ہمیشہ ہر موسم میں آفتاب ١٨ ہی درجہ زیر افق پایا ہے۔(فتاوی رضویہ مترجم ج١٠ص ٦٢١)

'والحق انّ ابتداء الصبح الصادق وانتهاء الشفق الأبيض على انحطاط ثمانية عشر، به شهدت المشاهدات المتكررة والتجارب المتقرة، أمّا الصبح الكاذب فقبل ذالك بكثير'

(جدالممتار للا مام المحقق المجدد احمد رضا قدس سره م١٣٤٠ه ٢/ ١١)

مزید مجدد اعظم بریلوی قدس سرہ ارشاد فرماتے ہیں۔ 'صبح صادق اور شفق کے وقت آفتاب کا انحطاط صحیح و معتمد مذہب کے مطابق ١٨ درجے زیر افق ہوتا ہے۔ یہ تجربہ اور قوی مشاہدہ سے ثابت ہوا ہے۔ جمہور متاخرین اہل ہیئت قدیمہ و جدیدہ کا اس پر اجماع ہے' (تاج التوقیت قلمی ١١ص)

(١٧) ماہر علم ہیئت ملک العلما بہاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔ 'آفتاب ہمیشہ طلوع صبح وغروب شفق ابیض کے وقت افق سے ١٨ درجہ نیچے ہوتا ہے۔'

(الجواہر والیواقیت معروف بتوضیح التوقیت ١٦٣ص)

(١٨) بحر العلوم مفتی افضل حسین صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

'تجربہ سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اول صبح صادق اور آخر شفق ابیض کے وقت آفتاب افق سے پورے اٹھارہ ١٨ درجہ نیچے ہوتا ہے'۔(توضیح الافلاک ص ٦٢)

'صبح صادق و عشا کے وقت بعد کوکب ١٠٨ درجہ یعنی ١٨ درجہ پر ہوتا ہے' ۔

(زبدۃ التوقیت ص ٢)

(۱۹) پروفیسر محمد طاہر القادری صاحب اپنے ایک تحقیقی مکتوب میں رقم طراز ہیں ' ۱۸ ڈگری کا معیار قرون وسطی سے قرون حاضرہ تک سب سے زیادہ مقبول ومتد اول ہے اور طلوع فجر و غروب شفق ابیض کے ضمن میں سائنسی محققین نے بھی زیادہ تر اسی کی تائید کی ہے... ۱۵ ڈگری کے حق میں سب سے کمزور اور ۱۸ ڈگری کے حق میں سب سے قوی اور کثیر شہادات ہیں۔'

(۲۰) ڈاکٹر حسین کمال الدین ریاض یونیورسٹی، سعودیہ عربیہ لکھتے ہیں:

'ان بداية وقت الفجر و هو صلاةالصبح ، يبدأ عند ما تكون الشمس تحت الافق الشرقي بمقدار ۱۸ ڈگری و ان وقت العشاء يبدأ عند ما تصير الشمس تحت الافق الغربي بمقدار ۱۸ ڈگری كذالك ' (تعيين مواقيت فى زمان ومكان على سطح الارض المرشد لا تجاهات القبلة ومواقيت الصلاة ۵۹ص)'

یعنی بے شک وقت فجر کا آغاز اور وہ نماز فجر ہے۔ سورج کے زیر افق مشرق ۱۸ ڈگری پر اور وقت عشا زیر افق مغرب ۱۸ ڈگری پر ہوتا ہے۔

(۲۱) 'ان اول الصبح وآخر الشفق انما يكون اذا كان انحطاط الشمس (اى من الافق) ثمانية عشر جزءاً' (معارف السنن للبنوری ج۲)' یعنی بلاشبہ صبح کا آغاز اور شفق کا اختتام اس وقت ہوتا ہے جب آفتاب ۱۸ ڈگری افق کے نیچے ہو۔

(۲۲) مناظر اسلام علامہ سعید احمد فرماتے ہیں 'صدہا سال سے ائمہ کرام، فقہاے عظام، علماے اعلام اور خواص و عوام کا یہ معمول ہے کہ آفتاب جب افق سے ۱۸ درجے نیچے رہتا ہے تو سحری بند کر کے اپنے روزوں کا آغاز کرتے ہیں اور جب غروب آفتاب کے بعد آفتاب افق سے ۱۸ درجے نیچے ہو جاتا ہے تو ظاہر الروایۃ کے مطابق عشا کے وقت کا آغاز جانتے ہیں۔' (صبح و شفق)

(۲۳) صاحب زادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی رحمۃ اللہ علیہ رقم طراز ہیں 'سورج غروب کے بعد ۱۸ اٹھارہ درجے نیچے چلا جائے تو عشاء شروع اور شفق غائب۔ اور سورج جب طلوع سے

۱۸ اٹھارہ درجے نیچے ہو تو صبح صادق ہوتی ہے'۔(تفسیر نعیمی ج۱۵پ۱۵)

(۲۴) زمانہ قدیم سے اب تک پورے عالم اسلام اور پورے عالم عرب بشمول حرمین شریفین صبح صادق کے معمول بہ اوقات جس پر نماز فجر کا آغاز اور سحری کا اختتام کیا جاتا ہے۔اس وقت آفتاب ۱۸ درجے زیر افق ہوتا ہے۔صبح صادق کی ابتداء کے بارے میں امت کے علما و اتقیا اور اہل فن کا صدیوں سے یہ اجماعی عمل ہے۔ (صبح صادق وشفق کی تحقیق للقاسمی الدیوبندی ص۱۷۹)

(۲۵) " يعتبر انه يبدأ عادة (فى الصباح) او ينتهى (فى المساء) عند ما يكون مركز الشمس تحت الافق بمقدار ١٨ درجة.

(جامعة العلوم الاسلامية كراتشي باكستان ، افغانستان ، بنجلاديش)"

یعنی معتبر یہ ہے کہ شفق ابیض کا آغاز صبح کو اور اختتام شام کو اس وقت ہوتا ہے جب مرکز آفتاب ۱۸ درجہ زیر افق ہو۔

میرے پیش کردہ کچھ حوالہ جات وہ ہیں جن کا مقصود بعض شخصیات کے اتباع کو اپنے مقتدا کی تحقیق پر دعوت عمل دینا ہے اور اپنے احباب کے لئے اتمام حجت ہے۔

(۲۶) لندن کی مشہور زمانہ رصد گاہ 'رائل گرینچ آبزرویٹری' سے بھی اٹھارہ ڈگری والے اصول کی ہی تائید و توثیق ہوتی ہے۔

The first scattered sunlight will be visible at the start of the morning astronomical twilight when the sun is at 18 dgrees below the horizon. (H M Nautical almanac)

انتباہ خاص :— یہ کہنا کہ ۱۵ درجے پر صبح صادق کے خلاف امام احمد رضا قدس سرہ کی واحد دلیل واقعہ بلغار ہے۔کمافی احسن التقویم ص۳۸۹، بہت بڑی علمی خیانت اور بزرگوں کی شان میں جرأت بے جا ہے۔جبکہ امام موصوف صاف صاف تحریر فرماتے ہیں '۱۵ درجے انحطاط ہونے کا بطلان اور ۱۸ درجے انحطاط کی صحت اس واقعہ مشہورہ سے بھی ثابت ہے'

(فتاوی رضویہ ج۱۰ص ۶۲۳) ۔

کلمۃ 'بھی' کا مطلب کسی اہل علم پر مخفی نہیں ہے (یعنی دلائل میں سے ایک یہ بھی دلیل ہے) اور کتاب مذکور میں عجب تحریف کی گئی کہ 'بھی' کو 'ہی' کا معنی دے دیا گیا۔ کیا یہ ثری کو ثریا کرنے کے مترادف نہیں ہے۔ حالاں کہ جو بھی بغور صرف فتاوی رضویہ ہی کو پڑھ لے گا وہ اتنی غلط بات نہ کہے گا کہ اس دعوی خاص پر صرف ایک ہی دلیل ہے۔ اسی طرح یہ کہنا کہ امام احمد رضا نے اپنے سے پہلے تمام ہیئت دانوں جن میں نامور فقہا بھی شامل ہیں، سے اختلاف کیا۔ کمافی احسن التقویم (ص ۳۸۹) حیرت انگیز اور انتہائی افسوس ناک ہے کیونکہ فاضل بریلوی کا موقف تو جمہور قدیم و جدید ہیئت دانوں کے مواقف ہے۔ جیسا کہ چند حوالے درج بالا سطور میں آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ پھر ۱۵ ڈگری پر صبح صادق ماننے والوں کا ٹائم ٹیبل تو ۱۵ ڈگری کے مطابق ہے ہی نہیں بلکہ اس سے بہت کم پر مرتب کیا گیا ہے۔ جیسا کہ کسی واقف فن پر مخفی نہیں ہے۔

شفق احمر جب آفتاب ۱۲ درجے زیر افق جائے تو غروب ہوتی ہے۔

چند دلائل درج ذیل ہیں:

(۱) خواجہ علم وفن علامہ خواجہ مظفر حسین صاحب قبلہ سمیت چند ماہرین فن نے مشاہدات کی روشنی میں یہ واضح کیا ہے کہ سورج کے ۶ درجہ زیر افق رہنے تک علاقائی دھندلاپن اور ۱۲ درجے تک شفق احمر اور ۱۸ درجے تک شفق ابیض غائب ہوجاتے ہیں۔

(كشف الغطاء عن الصبح والعشاء ص ٥٠ للقاضي شهيد عالم دام ظله، تحقيقات امام علم و فن ص ٣٦٧)

(۲) شیخ خلیل کاملی کا موقف یہ ہے کہ شفق ابیض ۱۵ درجے انحطاط شمس پر غائب ہوتی ہے۔ پھر ذکر کرتے ہیں:

'ان التفاوت بين الفجرين وكذابين الشفقين الأحمر والأبيض انما هو ثلاث درج (رد المحتار ٢/ ١٤)'.

اس سے صاف ظاہر ہے کہ ۱۲ درجہ انحطاط پر شفق احمر کا غروب ہوتا ہے۔

(اگرچہ ۱۵ درجہ پر شفق ابیض کے غروب کو علمائے محققین نے مشاہدات سے رد فرمادیا ہے)۔

(۳) دنیا کی اہم ترین رصدگاہ 'رائل گرینچ برطانیہ' میں نیز ڈاکٹر اسٹو بیل، لندن کے مکتوب میں صراحت ہے کہ شفق احمر ۱۲ درجے انحطاط پر غروب ہوجاتی ہے۔

"A greenish-yellow glow of limited extent close to the horizon may be seen when the sun is 12 degrees below the horizon (the end of nautical twilight)." (letter from Dr Steve Bell- Tuesday 27 July 2010)

(۴) سورج کے بارہ ڈگری پر پہنچنے سے قبل (شفق احمر ختم ہونے سے قبل)

(فتاوی یورپ از مفتی عبدالواجد صاحب ص ۳۰۰)

(۵) حنفی وقت عشا کے لیے علم ہیئت و توقیت کی رو سے سورج کا افق سے ۱۸ اٹھارہ ڈگری نیچے جانا ضروری ہے۔ اور غیر حنفی ائمہ کے لحاظ سے ۱۲ بارہ درجے نیچے جانا کافی ہے۔

(مقالہ علامہ بدر القادری بتحقیق علماے پاک وہند و بنگلادیش، انگلینڈ، ترکی، مراکش)

(۶) فقیہ العصر علامہ مفتی مطیع الرحمان صاحب فرماتے ہیں 'الغرض متذکرہ بالا قدیم ہیأت دانوں کے ساتھ جدید ہیأت دان بھی متفق ہیں کہ سورج افق سے ۱۲ ڈگری کے فاصلے پر پہنچ جائے تو شفق احمر غائب ہو کر شفق ابیض کی ابتدا ہوتی ہے۔' (صبح وشفق قلمی)

زائد العرض بلاد میں مسئلہ عشا

احناف کے نزدیک قولِ معتمد و مفتیٰ بہ یہ ہے کہ جب شفقِ ابیض غروب ہو جائے تب وقتِ عشا کا آغاز ہوتا ہے اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب سورج افق سے اٹھارہ درجہ نیچے چلا جائے۔ یہی جمہور منجمین و فقہاے فلکین کا موقف ہے، حتیٰ کہ اسی پر اجماع کا قول کیا گیا ہے۔ امام احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں "جمہور متاخرین اہلِ ہیئت قدیمہ و جدیدہ کا اس پر اجماع ہے۔" (تاج التوقیت قلمی، ص:۱۱)

نیز دیگر مکاتبِ فکر کے اربابِ حل و عقد نے بھی اجماع کی تصریح کی ہے۔ سائنس داں حضرات بھی اسی کے قائل ہیں، جیسا کہ قدرے تفصیل سے اس کا ذکر ہوا۔ گو کہ کچھ کم و بیش ڈگری کا قول بھی ہے، مگر ضعیف و مرجوح ہے۔

ائمۂ ثلاثہ اور صاحبین رحمہم اللہ تعالیٰ کے نزدیک غروب شفق احمر پر وقتِ عشا شروع ہو جاتا ہے، یعنی جب آفتاب افق سے ۱۲ ڈگری نیچے پہنچتا ہے، پس یہاں یو. کے. وغیرہ بلاد میں تقریباً ۸ ماہ تک مذہب امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر نمازِ عشا ادا کرنے میں کوئی دشواری، کسی قسم کا حرج و مشقت در پیش نہیں، لہٰذا ہم حنفیوں کا اسی پر عمل کرنا لازم و ضروری ہے، اس کے سوا پر عمل ہرگز روا نہیں۔

اور جن دنوں میں شفقِ ابیض کافی تاخیر سے غائب ہوتی ہے، یا وقتِ عشا بہت کم مل پاتا ہے تو حرج و مشقت کے سبب مذہبِ صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ پر عشا ادا کرنے کی اجازت ہے۔ ہمارے کثیر علماے احناف نے ان مشکلات میں اسی قول کو اختیار فرمایا، بلکہ یہ بھی فرمایا کہ "علیه الفتویٰ" "هو المذهب" (در مختار، رد المحتار ۱/۲۴۱، نور الایضاح، وغیرہ)

فقیہ الہند مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "بضرورت اس خادم نے بھی ہالینڈ کے ایک استفتا کے جواب میں ان دیار کے ایام میں صاحبین کے اس قول پر فتویٰ دیا ہے۔ رہا

فجر کا معاملہ تو یہ ان دیار کے لیے بالکل واضح ہے کہ اس کا وقت صبح صادق کے طلوع سے ہے، چاہے سورج ۱۸ ڈگری زیرِ افق پہنچے یا نہ پہنچے اور فجر کے لیے جو ۱۸ درجہ کا ذکر ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ سورج ۱۸ درجے سے زائد نیچے ہوگا تو صبح صادق طلوع نہ کرے گی۔

(فتاویٰ شارح بخاری قلمی ملخصًا، جلد:۴)

اور جب ابیض بالکل غائب نہ ہو اور احمر بہت دیر میں غائب ہو کہ باعثِ دقت و مشقت ہو یا یہ بھی غائب نہ ہو تو بوجہِ تعامل، مذہب امام مالک اور قولِ جدید امام شافعی رحمہا اللہ تعالیٰ کی بنا پر بعد نمازِ مغرب اور نصف شب سے قبل جب بھی عشا ادا کر لیں ہم منع نہیں کرتے کہ کہیں "أرءيت الذي ينهىٰ عبداً إذا صلىٰ" (سورۃ العلق) کی وعید میں داخل نہ ہو جائیں اور انسب یہ کہ جمع بین الصلاتین صورۃً نہ رہے۔

(۱)- مجدد اعظم امام احمد رضا قدس سرہ ارشاد فرماتے ہیں:

أقول وأيضًا من مذهب الإمام مالك رضي الله تعالىٰ عنه ان وقت المغرب قدر خمس ركعات ثم العشاء فبقاء الشفق لا يضر. (جد الممتار ۴۹/۲) وقال الشافعي رحمه الله تعالىٰ فى الجديد: للمغرب وقت واحد ينقضي بمضي قدر وضوء وستر عورة وأذان واقامة وخمس ركعات.

(التعليق المجلى للمحدث الفقيه السورتي، ص:۲۰۱۲، المنهاج فى الفقه الشافعي ۲۲۷/۱)

پھر اس دورِ پرفتن اور بے عملی کی گہما گہمی میں کہ لوگ ادا سے کوسوں دور تو ان سے قضا کی کیا توقع رکھی جائے، لہٰذا اگر وہ ایسی مشکل میں مذہب مالک و شافعی رحمہا اللہ تعالیٰ پر عمل کریں تو منع نہ کریں جیسا کہ بہت سے مسئلوں میں دیگر مجتہدین کے قول پر فتویٰ و عمل دیا، کیا جا رہا ہے، مثلاً مسئلہ مفقودۃ الزوج اور مسئلہ مزارعت وغیرہ۔

جب کہ ہمارے قدیم فقہاے احناف کے اس سلسلہ میں دو موقف ہیں۔

(۱) سیف السنۃ علامہ بقالی، امام حلوانی، امام مرغینانی، شرنبلالی، حلبی وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ کا موقف یہ ہے کہ عدم سبب وجوب کی بنا پر عشا کا فریضہ ذمہ آیا ہی نہیں۔

(۲) شیخ برہان الدین کبیر، امام کمال الدین ابنِ ہمام، صاحبِ تنویر، صاحبِ مجمع الانہر اور

ابن شحنہ، محقق ابن امیر حاج، محقق قاسم وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ نے عشا کا فریضہ لازم قرار دیا اور بغیر نیت قضا کے پڑھنے کا قول کیا ہے، اور یہ دونوں قول مصحح ہیں۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ ادا بہ نیت قضا اور بالعکس دونوں طریقہ درست ہے۔ جیسا کہ کتبِ اصول میں مصرح ہے۔ لہٰذا اگر کوئی بطور قضا پڑھے تو بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

(۲) صحیفۂ مجلسِ شرعی ہند میں کثیر مفتیانِ کرام کا متفقہ فیصلہ محررہ شعبان ۱۴۲۵ھ یہ ہے کہ "مذہب صاحبین پر بھی عمل نہ ہو سکے تو لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے، فتنہ و انتشار نہ ہونے دیا جائے۔ لأن هنا قولاً آخر مصححاً لمشايخنا وهو عدم وجوب العشاء في تلك الأيام فعلى ذلك القول لا يجب عليهم الأداء ولا القضاء وما صلوا يكون صلاة وعبادة غير واجبة عليهم ولا ينبغي منعهم عنها اھ.

اور کتاب "احسن التقویم" کے عجائبات شمار کیے جائیں تو اس موضوع پر مستقل کتاب تیار ہو جائے، سرِدست ایک دو پیشِ خدمت ہیں۔ کتاب کے ص:۴۰۷ پر عنوان ہے: "فتح القدیر سے تصدیق: وقت مغرب مغیب شفق احمر تک ہے" اور محقق ابنِ ہمام حنفی رحمۃ اللہ علیہ کی جو عبارت دلیل کے طور پر پیش کی وہ سراسر ان کے مدعی کے خلاف ہے اور صاف صاف اس سے ظاہر ہے کہ وقت مغرب شفق ابیض کے غروب تک ہے "وأن آخر وقتها حين يغيب الأفق" اور اہلِ علم و فن پر مخفی نہیں کہ مغیبِ افق کب ہوتا ہے۔ ایسے ہی موقع پر عرب کہتے ہیں "على اهلها تجني براقش" اپنے اہل ہی پر براقش تباہی لاتی ہے۔

یوں ہی ص:۲۳۶ سے کئی صفحات تک تفسیر کبیر، تفسیر بحرِ محیط وغیرہ کے تفصیلی حوالہ جات پیش کیے گئے ہیں اور دعویٰ ہے کہ ختم وقت سحری انتشارِ صبح صادق پر ہے اور دلیل میں "القدر من البياض الذى يحرم هو أول الصبح الصادق و أول الصبح الصادق لا يكون منتشراً" (تفسیر کبیر ۵/۱۱۸)

ترجمہ: روزہ دار کو اول صبح صادق سے کھانا حرام ہے اور اس وقت صبح صادق منتشر نہیں ہوتی۔

فبطلوع اوله فی الأفق یجب الامساک هذا مذهب الجمهور وبه اخذ الناس ومضت علیه الأعصار والامصار. (تفسیر البحر المحیط، ۲/ ۲۱۶)

ترجمہ: افق پر اول طلوعِ صبح سے سحری ختم کرنا واجب ہے اور یہی جمہور کا مذہب ہے اور لوگوں کا عرصہ سے عام بلاد میں اسی پر عمل ہے۔ (اگرچہ امام احمد رضا قدس سرہ نے طلوع اور انتشار کو بندوں کے اعتبار سے ایک ہی مانا ہے۔ دیکھیے جد الممتار حاشیہ شامی باب الاذان)

قارئینِ کرام خود فیصلہ کریں کہ یہ کیا اس لطیفہ کی طرح نہیں ہے کہ دو بہرے دوستوں کے ملاقات کرنے پر ایک نے دوسرے کو سلام کیا، دوسرے نے جواب دیا: بینگن توڑ رہا ہوں۔ خیریت دریافت کی "بال بچے بخیر ہیں؟" جواب ملا سب کو بھون کر کھاؤں گا"۔ جمہور کی روش سے انحراف کا یہی کچھ نتیجہ ہوتا ہے، پس مسئلہ جمہور کی طرف رجوع کی دعوتِ اخلاص ہے۔

زائد العرض بلاد میں سحری کا حکم

جن دنوں میں آفتاب اٹھارہ ڈگری زیر افق جاتا ہی نہیں اور شفق ابیض یا احمر و صبح صادق متّصل ہو جاتے ہیں یعنی جہاں کا عرض البلد تقریبًا 48-30 درجہ یا زیادہ ہو تو موسم گرما میں یہی صورت حال رہتی ہے۔

پس ایسے بلاد میں ان مخصوص دنوں میں آدھی رات سے قبل سحری کر لینا ضروری ہے۔ اس کے بعد کچھ بھی کھانے پینے کی گنجائش روزہ دار کے لئے نہیں ہے۔ نصف لیل کا مطلب غروبِ آفتاب سے لیکر اگلے طلوع تک کے وقت کا آدھا ہے اسی کو لیلِ عرفی کہتے ہیں۔

'الليل هو من مغرب الشمس الى طلوعها (كتب اللغة) النهار عرفاً هو من طلوع الشمس الى الغروب '(فتح القدير صوم، كفايه)

اور جب اٹھارہ درجہ زیر افق سورج جائے تو جانب شرقی میں اٹھارہ درجہ پہنچنے پر وقت فجر شروع اور وقت سحری ختم ہو جاتا ہے۔ اور ختم وقت سحری میں ائمہ اربعہ کا کوئی اختلاف نہیں بلکہ اجماع ہے کہ وہ طلوع فجر صادق ہی ہے۔

' انّ السحور لا يكون الّا قبل الفجر و هٰذا اجماع لم يخالف فيه الّا الأعمش وحده ' (المغنى ٣٢٥ ٤ روح المعانى بقرة ١٨٧)

امام اعمش کی روایت ہے۔

' اوّل وقت الصوم اذا طلعت الشمس و نسخ الآكل و الشرب بعد طلوع الفجر و فى الدراية هذا غلط فاحش لا يعتد بخلافه و ذالك لأنه مخالف لنص القرآن ' (بنايه ج٤ ص٣٢)

تنصیف اللیل کے چند دلائل:

۱۔امام قطب الدین شیرازی شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ متوفی ۸۱۰ھ فرماتے ہیں:

' وحيث العرض ثمانية واربعون و نصف اذا كانت الشمس فى المنقلب الذى فى جهة العرض يتصل الشفق بالصبح لأن قوس انحطاطها من دائرة نصف النهار حينئذ يكون ثمانية عشر جزأ و الان الذى هو آخر غروب الشفق يكون اول طلوع الصبح ..... و هٰذا الصبح و الشفق متصل احدهما با لاٰخر لأنه من حساب الصبح ما دام فى الطرف الشرقى و من حساب الشفق ما دام فى الغربى '

(التحفة الشاهية قلمى ٤٣٤)

اور امام شیرازی عظیم فلکی اور جلیل القدر شافعی فقیہ ہیں:"هو عالم مشارك فى التفسير والفقه والاصول و الرياضيات و المنطق و الحكمة و الطب والهيئة و غير ذالك" (معجم المؤلفين ٣ج ص ٨٣٢) ولذا خصّ من بين العلماء قطب الملة والدين الشيرازى بالعلّامة " (حاشیہ مقدمہ شرح الجامی)

۲۔امام عبدالعلی برجندی حنفی رحمہ اللہ تعالیٰ متوفی ۹۳۵ھ رقم طراز ہیں:

" ثم اذا جاوز هذا العرض ،، ثمانية و اربعين و نصفاً ،، يتداخل الصبح و الشفق كما هوالمذكور فى الكتب لكن الظاهر أن الشمس اذا كانت فى النصف الغربى كان من حساب الشفق و اذا كان فى النصف الشرقى كان من حساب الصبح ' (حاشيه شرح چغمينى ١٢٢ص)

آپ بہت بڑے حنفی فقیہ اور ماہر فلکیات تھے۔ آپ کی مشہور زمانہ کتاب شرح النقاية اور شرح المنار للنسفی وغیرہ ہیں

' فلكى من فقهاء الحنفية نسبته الى برجنده بتر كستان الخ '

(الاعلام للزر كلى ج ٤ ص ٣٠)

۳۔ مفتی قازان امام ہارون حنفی متوفی ۱۳۰۶ھ ارقام فرماتے ہیں:

' انّ الشفق يغيب من جهة الغروب ومحل الأفول وامّا ما يبقى في الجانب الاٰخر و جهة الطلوع بعد وصول الشمس الى خط نصف النهار فى انحطاطها فهو محسوب من الصبح و لذا منع عن أكل السحر بعد نصف الليل '(ناظورة الحق ۱۷۲ ص)

۴۔ ڈاکٹر شوکت عودہ (رصد گاہ اردن) تحریر کرتے ہیں کہ ۳۰ -۴۸ سے ۳۰-۶۶ تک کے عرض البلد ممالک میں موسم گرما کی کچھ راتیں وہ ہیں کہ آدھی شب فجر طلوع ہوتی ہے ' و تقدير موعد صلاة الفجر البد يل عند موعد منتصف الليل الفلكى ' (تقدير موعدى صلاة الفجر و العشاء ۱۵ ص)

۵۔ امام مجدد احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں ' آدھی رات تک شفق ابیض رہتی ہے اور وہ ابھی نہ ڈوبی کہ مشرق سے صبح صادق طلوع کر آئی۔ ' اس میں ٹھیک آدھی رات کو انحطاط ۱۸ درجے یا اس سے بھی کم ہوگا۔ جو ظہور بیاض کے لیے کافی ہے۔ '

(فتاوی رضویہ ج ۱۰، ۶۲۳، ۶۲۴)

" عین وقت نصف اللیل است پس انتہائے وقت مغرب و ابتدائے صبح بر یک آن مشترک شدہ عشا معدوم " (تاج التوقیت قلمی ۱۲ص)

۶۔ بحر العلوم مفتی افضل حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ فیصل آباد پاکستان، فرماتے ہیں:

' لہذا عرض البلد اور میل شمسی دونوں شمالی یا دونوں جنوبی یا ایک شمالی دوسرا جنوبی ہو اور دونوں کا مجموعہ ۲۷ درجہ یا زیادہ ہو تو غروب آفتاب سے آدھی رات تک شفق ابیض رہے گا اور آدھی رات سے طلوع آفتاب تک صبح صادق لہذا شفق ابیض سے صبح متّصل ہوگی۔ '

(توضیح الافلاک ۶۲ص)

۷۔ خواجۂ علم و فن علامہ مظفر حسین رضوی دام ظلہ العالی (رحمہ اللہ تعالی ذی الحجہ ۱۴۳۴ھ میں انتقال ہوگیا۔ فقیر کے ساتھ چند ایام قبل تفصیلی نشستیں نظام الاوقات کے

متعلق ہوئی تھیں) تحریر فرماتے ہیں:

' لیکن نصف اللیل کے بعد طلوع فجر ہو جاتا ہے۔ لہذا وہ عمل جو طلوع فجر سے پہلے ہونا ضروری ہے۔ اس عمل کو نصف اللیل سے پہلے ہی کر لینا ضروری ہے۔'

(تحقیقات امام علم وفن ۳۶۷ص)

۸۔امام محمد بن عبدالوہاب اندلسی نے بھی تنصیف اللیل کی صراحت فرمائی:

" فا لنصف الأول من الليل حصة الشفق و الثانى حصة الفجر "

یعنی جہاں شفق غائب نہیں ہوتی وہاں رات کا نصف اول شفق غربی سے ہے اور نصف ثانی ، فجر کا وقت ہے۔ (العذب الزلال فی مباحث رویۃ الھلال ۲۶۰ /۲۷۷ ص)

تقریباً سو سال قبل شہر مانچسٹر کے سحری ٹائم کا بیان

نیز یو۔کے کے شہر مانچسٹر کا حساب نکال کر مسئلہ کو خوب واضح بھی فرمادیا ہے۔

"ولنفرض لك مثالاً اخرلعرض منشيستر من مدن الانجليز ، حيث يقيم بها بعض تجار المسلمين ، و ذالك ان عرضها ٢٩ ، ٥٣ و تمامه ٣١ ٣٦".

فاذا كان الميل الشمالى سبع عشرة درجة واحدى و ثلثين دقيقة و نقصته من تمام العرض المذكور ليحصل بذالك غاية الارتفاع النظير ، كان الباقى تسعة عشر. فمن وقت كون الشمس فى الجزء من الفلك من البروج الصاعدة الذى ميله ما ذكر الى وقت كونها فى الجزء منه من البروج الهابطة الذى ميله ما ذكر ايضاً ، تكون حصة الفجر نصف الليل . (العذب الزلال للمراكشى ٢٦٥ / ٢٦٦ ص)

اس بحث کو شکل سے واضح کیا جاتا ہے تاکہ اس کا سمجھنا بہت آسان ہوجائے۔

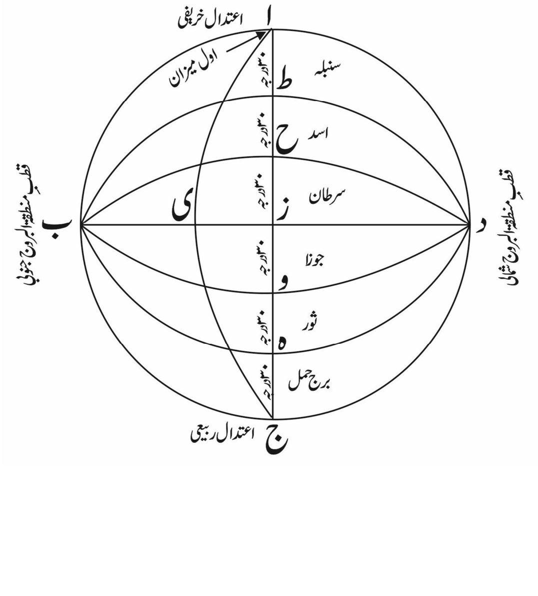

”اب ج د“ ایسا دائرۃ العرض ہے جو منطقۃ البروج کے دونوں قطبوں اور اعتدالین سے گزرتا ہے ”ای ج“ معدل النہار ہے اور دائرہ ”ج ز ا“ منطقۃ البروج ہے جس میں ج سے ا تک بروج شمالیہ ہیں اور برج حمل، ثور، اور جوزا بروج صاعدہ اور سرطان، اسد، سنبلہ، بروج ہابطہ ہیں ”ج“ اول حمل ”ہ“ اول ثور ”و“ اول جوزا ”ز“ اول سرطان اور یہی نقطہ ز انقلاب صیفی بھی ہے ”ح“ اول اسد اور ”ط“ اول سنبلہ، اور ”ا“ اول میزان ہے: اور ہر برج کی مقدار ۳۰ درجہ ہے۔ لہٰذا منطقۃ البروج کی قوس جو ”ج ہ“ کے درمیان ہے وہ ۳۰ درجہ ہے اور یہ قوس برج حمل کے وسط میں ہے اسی طرح ہ سے و تک ۳۰ درجہ ہے علی ہذا القیاس سارے بروج ۳۰۔۳۰ درجہ پر مشتمل ہیں۔

ایک مثال انگلینڈ کے شہر مانچسٹر کے لیے پیش کرتے ہیں جہاں بعض مسلمان تاجر مقیم ہیں اس کا عرض البلد ۵۳ درجہ ۲۹ دقیقہ ہے اس کا تمام ۳۶ درجہ ۳۱ دقیقہ ہے جب سورج کا میل شمالی ۱۷ درجہ ۳۱ دقیقہ ہو تو اس کو تمام عرض مذکور سے گھٹا دیں تاکہ اس سے غایت ارتفاع نظیر حاصل ہو جائے گھٹانے پر باقی رہا ۱۹ درجہ تو جس وقت سورج بروج صاعدہ کے اس جز میں ہو جس کا میل ۱۷ درجہ ۳۱ دقیقہ ہو تو حصۂ فجر نصف اللیل ہوگا۔ اس جز کے لیے بعد درجۂ شمس کی معرفت اس طرح ہوگی کہ میل مذکور کی جیب کو مرفوعاً لیکر جیب میل اعظم پر تقسیم کریں تو نقطۂ اعتدال سے بعد درجہ حاصل ہو جائے گا۔

لہٰذا میل مذکور ۱۷ درجہ ۳۱ دقیقہ کی نسبت جیبیہ لیں ۹ء۴۷۸۵۴۲۳ اس کو نصف قطر میں ضرب دینے کے بعد حاصل ضرب سے میل کلی کی نسبت جیبیہ تفریق کردیں ۹ء۵۹۹۸۲۷۰ باقی بعد درجہ کی نسبت جیبیہ ہوگی: ۹ء۸۷۸۷۱۵۳

جز ثانی سے اس کی قوس مط ط یعنی ۴۹ درجہ ۹ دقیقہ ہے لہٰذا وہ برج ثور کا ۱۹ درجہ ۹ دقیقہ اور برج اسد کا ۱۰ درجہ ۵۱ دقیقہ اور ان دونوں کے درمیان ۸۱ درجے ہوں گے اور اسی کے مثل ایام ہوں گے جن کے بیچ میں انقلاب صیفی کا دن ہوگا۔ اتنے دنوں میں حصہ فجر بلد مذکور یعنی مانچسٹر میں نصف اللیل ہوگا۔ (ترجمہ)

۹۔ امام جمال الدین ماردینی متوفی ۸۰۶ھ موقت جامع ازہر قاہرہ فرماتے ہیں:
" و الفجر هو البياض المعترض فی افق المشرق بعد نصف الليل "
یعنی فجر صادق افق مشرقی پر پھیلی ہوئی سفیدی ہے جو آدھی رات کے بعد ہوتی ہے۔
(الدر المنثور باب ۲۸)

نیز فرمایا گیا:
و به علم ايضاً حكم الصوم و انه يجوز الاكل قبل نصف الليل لا بعده ، (تلفيق الاخبار و تلقيح الاثار فی وقائع قزان و بلغار ص ۲۹۸)

۱۰۔ دنیا کی عظیم رصد گاہ لندن H M Nautical Almanac Office اور امریکا، جارڈن وغیرہ کی رصد گاہوں کے دلائل بھی ہمارے موقف کے مؤید ہے۔ ان کی ویب سائٹ تفصیل کے لیے دیکھی جائے۔

The sun moves from the western half of the sky to the eastern half of the sky at lower transit. ie. when the sun is at an azimuth of 0 in the northern hemisphere (on 180 in the southern hemisphere) (Twilights: Terminology, Appearance, occurence & calculation - Dr Steve Bell, United Kingdom, Hydrographic Office)

۱۱۔ مغرب اور فجر کا وقت مساوی ہوتا ہے جیسا کہ فقہاے عظام نے اس پر نص فرمایا:
"وامّا بياض الشفق و هو رقيق الحمرة فلايتأخر عنها الّا قليلاً قدر ما يتأخر طلوع الحمرة عن البياض فی الفجر "
(تبيين الحقائق ۲۱۸/۱، بهار شریعت ج۳ وغیره)
اور صرف آدھی رات ہی کے ضابطے سے ان دنوں میں دونوں وقتوں میں برابری متحقق ہوگی۔
۱۲۔ اور عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کیوں کہ شفق سورج ہی کے تابع ہے تو جب وہ مائل

الی المشرق ہوگا تو شفق شرقی ہی کہلائے گی اور افق مشرق پر پھیلی شفق کا نام صبح صادق کے سوا کچھ نہیں لہٰذا نیم شب کے بعد سحری کا جواز ان دنوں میں ان بلاد میں ہرگز نہیں ہے۔

۱۳۔ ان خاص دنوں میں تنصیف لیل کے فارمولے کے تحت نماز عشاء اور ختم وقت سحری کا حل ہے کہ غروب و اگلے طلوع آفتاب کے مابین وقت کو دو حصہ میں کریں۔ نصف اول ختم ہونے سے قبل نماز عشاء اور سحری سے فارغ ہولیں اور نصف آخر کے آغاز سے وقت فجر شروع ہوجاتا ہے۔(فتاوی کنزالایمان ص ۱۰۴)

اس فتوی پر پاک وہند کے اکابر فقہا اور ماہرین علم توقیت وہیئت نے اپنی تصدیق و توثیق سے سرفراز فرمایا ہے۔ چند اسمائے گرامی درج ذیل ہیں:

۱۔ خواجۂ علم وفن علامہ مظفر حسین رضوی شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق فیض آباد، انڈیا۔

۲۔ محدث جلیل علامہ عبد الشکور صاحب قبلہ شیخ الحدیث الجامعۃ الاشرفیۃ مبارک پور، انڈیا

۳۔ سراج الفقہا مفتی محمد نظام الدین صاحب صدر شعبۂ افتا الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور، انڈیا

۴۔ مفتی اعظم راجستھان حضرت مفتی اشفاق حسین صاحب قبلہ دار العلوم اسحاقیہ جودپور راجستھان، انڈیا

۵۔ نمونۂ سلف حضرت مفتی منیر الزمان صاحب قبلہ پاکستان

۶۔ علامہ مفتی اشفاق حسین صاحب فیصل آباد، پاکستان

۷۔ علامہ مفتی عبد الواحد صاحب قبلہ نوری مسجد امسٹرڈم، ہولینڈ

۸۔ مفکر اسلام علامہ قمر الزمان اعظمی، مانچسٹر، انگلینڈ

۹۔ علامہ مفتی شیر محمد خان صاحب دار العلوم اسحاقیہ راجستھان، انڈیا

۱۰۔ علامہ مفتی محمد عالمگیر صاحب دار العلوم اسحاقیہ راجستھان، انڈیا

۱۱۔ علامہ مفتی آل مصطفی، صدر شعبۂ افتا جامعہ امجدیہ گھوسی، انڈیا

۱۲۔ علامہ محمد صادق سیالوی صاحب قبلہ کمالیہ پاکستان

۱۳۔ علامہ مفتی ارشاد احمد رضوی، برمنگھم، یو.کے.

۱۴۔ علامہ مفتی قاضی شہید عالم صاحب جامعہ نوریہ بریلی شریف، انڈیا

۱۵۔ علامہ محمد یوسف پیر زادہ، علامہ زاہد حسین شاہ صاحب، پاکستان

۱۶۔ علامہ بدر القادری، دین ہیگ، ہولینڈ

۱۷۔ علامہ مفتی شفیق الرحمن صاحب، امسٹرڈم، ہولینڈ

۱۸۔ علامہ صادق ضیاء صاحب، برمنگھم، انگلینڈ

۱۹۔ علامہ محمد ثاقب اقبال شامی صاحب، برمنگھم، انگلینڈ

۲۰۔ علامہ ساجد محمود فراشوی صاحب، بریڈ فورڈ، انگلینڈ وغیرہم کثیر علما و مشائخ کبار شامل ہیں اور عالمی تحریک دعوت اسلامی اور منہاج القرآن وغیرہ کا موقف بھی یہی ہے۔ حنفی کہلانے والے اکابر بدمذہباں کا فتویٰ بھی اس کی تائید میں ہے۔

۱۴۔ پروفیسر طاہر القادری اپنے ایک تفصیلی و تحقیقی مکتوب میں رقم طراز ہیں:

"میرے نزدیک، اصول نصف اللیل، سب سے زیادہ سہل، علمی قرین قیاس ہے۔ اسی کو اپنایا جانا چاہیے۔"

۱۵۔ ہمارے بعض ماہرین علم توقیت اکابر کا مرتب کردہ ٹائم ٹیبل برائے انگلینڈ و ہالینڈ ہمارے پاس موجود ہے جو تقریباً اڑتیس سال قبل کا ہے۔ اس میں غیر معتدل ایام کے اندر آغاز وقت فجر اور اختتام سحری آدھی رات ہی پر ہے۔

۱۶۔ مجلس شرعی جامعہ اشرفیہ مبارکپور، ہند، شعبان ۱۴۲۵ھ کے فیصلہ میں رقم ہے کہ جن تاریخوں میں نصف اللیل کے ساتھ ہی فجر طلوع ہو جاتی ہے۔ ان ایام میں نصف شب کے ساتھ ہی سحری کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس سے قبل ہی کھانے، پینے سے فارغ ہو جانا ضروری ہے ورنہ روزہ نہ ہوگا اور قضا فرض ہوگی۔ اس فیصلے پر ۲۶ فقہائے کرام کی تصدیق ثبت ہے۔

فائدہ: درج ذیل ضابطہ جو علم ہیئت کے مسلّم الثبوت سے ہے۔ اگر اسے ہم سمجھ لیں تو گرمیوں کے مخصوص ایام میں ختم وقت سحری یو۔کے وغیرہ میں صرف اور صرف نیم شب

ہی ہو گا۔ اور اسی میں روزہ کا تحفظ ہے۔

۱۔ اگر عرض البلد اور میل شمسی دونوں متحد الجہۃ ہو یعنی دونوں شمالی یا دونوں جنوبی، تو اگر دونوں کا مجموعہ ۷۲ یا زیادہ ہو لیکن ۹۰ سے کم ہو تو وہاں غروب آفتاب سے آدھی رات تک شفق رہے گی اور آدھی رات سے طلوع آفتاب تک صبح صادق۔ جیسے شفیلڈ کا عرض البلد ۲۳ ـ۵۳ ہے اور ۱۶ مئی کا میل شمسی ۵۸ـ۱۸ ہے۔ ۲۳ـ۵۳ + ۵۸ـ۱۸ = مجموعہ ۲۱ـ۷۲ ہوا۔ جو ۷۲ سے زائد اور ۹۰ سے کم ہے۔ لہذا شفیلڈ میں ۱۶ مئی کو شفق ابیض اور صبح صادق متّصل ہوں گے اور وقت عشاء حنفی نہیں آئے گا۔

۲۔ عرض البلد اور میل شمسی دونوں کو جمع کر کے ۹۰ سے تفریق (مائنس) کریں تو انحطاط شمس نکل آئے گا۔ مثلاً عرض البلد شفیلڈ ۲۳ـ۵۳ + ۰۸ـ۱۹ = ۳۱ـ۷۲ (۲۸ جولائی کا میل شمسی ۰۸ـ۱۹ ہے)۔ ۳۱ـ۷۲ - ۰۰ ۹۰ = ۲۹ـ۱۷ پس ۲۸ جولائی کو ۱۷ ڈگری ۲۹ دقیقہ زیر افق، انحطاط الشمس شفیلڈ میں ہو گا۔

تقدیرِ اوقات

تقدیر کا معنی : اندازہ کرنا، تخمینہ کرنا، مقدار متعیّن کرنا، قیاس کرنا، اسٹیمیٹ کرنا، تحقیق کے مقابل تقدیر یعنی فرض کر لینا، مان لینا جیسا کہ لفظ عمر میں 'عدل' تقدیری ہے۔
قسمت، نصیب، بخت

تقدیر فی الصلاۃ:

ا۔ وقت فرض کر لینا کیوں کہ جب قضاء عشا کو واجب قرار دیں گے اور وقت جو سبب وجوبِ نماز ہے، ہم کو نہیں ملا۔ لہذا وقت کو وہاں مان لیا گیا تا کہ سببِ وجوب متحقق ہو جیسا کہ لفظ 'عُمَر' میں عدل مان لیا گیا کیوں کہ اسے عرب میں غیر منصرف پڑھا جاتا ہے۔ اور اسباب منع صرف سے صرف علمیت اسکے اندر ہے اور غیر منصرف کے لیے دو سبب درکار ہے پس دوسرا سبب عدل فرض کر لیا گیا۔

" انه يجب قضاء العشاء بأن يقدر أن الوقت أعنى سبب الوجوب قد وجد كما يقدر وجوده فى ايام الدجال على ما يأتى لأنه لا يجب بدون السبب و لا نسلم لزوم وجود السبب حقيقة " (رد المحتار ١/ ٢٦٦)

اسی کو امام طحطاوی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا

" دليل التقدير مشرق" (حاشية الدر ١/ ١٧٧)

۲۔ دو نمازوں کے دورانیہ کی مقدار کا اندازہ کر کے نماز پڑھیں مثلاً عصر و مغرب کے درمیان ڈیڑھ گھنٹہ کا فاصلہ عام دنوں میں تھا تو ان مخصوص ایام میں بھی ایسا ہی کریں یعنی ۲۴ گھنٹے میں ۵ نمازیں ادا کی جائیں۔ (حاشية طحطاوی علی الدر ١/ ١٧٥ وغيره)

۳۔تقدير بأقرب البلاد كما هو عند الشافعية مثلاً سال کے اطول دن میں دیکھیں کہ قریبی ملک میں غروب آفتاب کے ۲ گھنٹہ بعد غروب شفق ہو رہا ہے تو منزل

مطلوب میں بھی ۲ گھنٹہ بعدِ غروب شمس، وقت عشا ہے۔ گوکہ یہاں ایک گھنٹہ بعد سورج طلوع کر آیا ہے۔ (ایضاً، تحفة المحتاج ج ٤ ص ٣٧٣)

خاتم الفقہاعلامہ شامی رحمہ اللہ تعالی نے بڑی شرح وبسط سے تقدیر شافعیۃ کے اس معنی کو باطل وعاطل قرار دیا ہے۔

دیکھو ردالمحتار ج ا ص ۲۶۸

۴۔ تقدير بأقرب الأيام و الليالى، سب سے قریب تر دن، جس میں وقت پایا گیا وہی وقت ان دنوں میں بھی مان لیں جن میں وقت نہ ملا۔ (ناظورة الحق ١٨٩ ص)

تقدیر فی الصوم:

اس بارے میں حاشیۃ الدر امام طحطاوی تک کتب متداولہ حنفیہ کے اندر تقدیر کا کہیں ذکر نہیں اسی لیے تو امام طحطاوی حنفی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا "لم أر التقدير لأئمتنا" (حاشية الدر ١/١٧٥)

نیز علامہ ابن عابدین شامی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا :

" لم أر من تعرض عندنا لحكم صومهم فيما اذا كان يطلع الفجر عندهم كما تغيب الشمس أو بعده بزمان لا يقدر فيه الصائم على أكل ما يقيم بنيته " (رد المحتار ج١ ص٣٦٦ بيروت)

ترجمہ: امام سید احمد طحطاوی رحمہ اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا: تقدیر کے سلسلہ میں اپنے ائمہ میں کسی کا کوئی قول میرے علم میں نہیں ہے۔ علامہ شامی فرماتے ہیں کہ جہاں سورج ڈوبتے ہی فجر نمودار ہوجائے یا اتنے مختصر وقت کے بعد فجر طلوع کر آئے کہ روزہ دار اتنا کھانا کھانے پر بھی قادر نہ ہو جس سے اس کی جسمانی ساخت برقرار رہ سکے، میں نے احناف میں کسی کو نہیں دیکھا کہ جنھوں نے ایسے مقام کے روزہ کا حکم بیان کیا ہو۔ امام طحطاوی مزید فرماتے ہیں:

"و حيث يطلع الفجر قبل مغيب الشفق الأحمر أنهم فى الصوم فى مدة الليل يأكلون فيها اما مرة واحدة أو مرتين بفاصل يسير

قبل ظهور الفجر. " (حاشية على الدر ١/ ١٧٧)

ترجمہ: جہاں شفق احمر غروب ہونے سے قبل ہی فجر طلوع کر آتی ہے وہاں لوگ ظہور فجر سے پہلے پہلے ماہ صوم کی رات میں ایک باریا معمولی سے توقف کے بعد دوبار کھانا کھاتے ہیں۔

ہاں شافعیہ کے یہاں روزہ میں تقدیر کا قول ہے مگر اس کا اطلاق خاص عرض البلد پر ہوتا ہے جیساکہ تفصیل درج ذیل ہے۔

شافعیہ کے یہاں تقدیر فی الصوم کے معانی حسب ذیل ہیں

ا۔ اقرب البلاد سے اندازہ کر کے سحری وافطار کا ٹائم مقرر کریں گے اور وہ بھی اس وقت تقدیر کرنا درست ہوگا جب اتنا بھی کھانا کھانے کا وقت رات میں نہیں ملتا جو صائم کو ہلاکت سے بچا سکے۔ تب بقدر ضرورت، وقت مقدر مان کر بقدر حاجت کھا، پی لیں حتیٰ کہ اگر رات کا اتنا قلیل وقت ملا کہ یا تو چند لقمے کھائے یا نماز مغرب ادا کرے ورنہ فجر طلوع ہو جائے گی تو بھی تقدیر کرنے کی اجازت نہیں ہے بلکہ اس قلیل وقت میں کھانا کھائے اور نماز مغرب کی قضا کرے۔

" وكذا يقدرون فى الصوم ليلهم بأقرب بلد يليهم ثم يمسكون الى الغروب بأقرب بلد اليهم على ما قاله الزركشى و ابن العماد و قال ابن حجر و محله ما لم يكن مدة ليلهم تسع أكل ما يقيم بنية الصائم و الّا تعين أكلهم فيه و ان قصر و لو لم يسع الّا قدر المغرب أو أكل الصائم قدّم الأكل و قضى المغرب فيما يظهر اه "

(حاشية نهاية المحتاج ، حاشية تحفة المحتاج ٤/ ٣٧٧ ، حاشية الدر ١ / ١٧٥ ، رد المحتار ١/ ٢٦٩)

اور یہاں یو۔کے و یورپ کے اکثر مقامات میں تو اچھا خاصا وقت رات میں کھانے کے لیے میسر ہے۔ لہذا بقول شافعیہ بھی یہ مقامات تقدیر کے محل نہیں ہیں۔ جب کہ مذھب شافعیہ ہم احناف کے لیے حجت بھی نہیں ہے۔

"واما مذهب الشافعية فلا يقضى على مذهبنا " (رد المحتار ١/ ٢٦٧)

۲۔ احناف میں علامہ شامی رحمہ اللہ تعالی پہلے عالم ہیں جنھوں نے باب صوم میں تقدیر کا ذکر کیا ہے مگر یہ تقدیر دو قیدوں سے مقید ہے۔ اول، سورج غروب ہوتے ہی فجر طلوع کر آئے۔ دوم، غروب آفتاب کے بعد ہی صبح نمودار نہ ہو لیکن ہلاکت سے نجات کی مقدار بھی کھانا کھانے کا وقت میسر نہ ہو۔ ایسی جگہ کے لیے علامہ شامی حنفی رحمہ اللہ تعالی نے تین حل پیش فرمایا ہے: اول، اقرب البلاد سے تقدیر کما هو عند الشافعية۔ دوم، تقدیر بمعنی اتنی دیر کے لیے رات مان لی جائے کہ کچھ کھا پی سکیں۔ سوم، روزہ کی قضا کی جائے۔

امام احمد رضا قدس سرہ نے اسی تیسرے حل کو راجح قرار دیا ہے، فرماتے ہیں :

اقول؛ هو الفقه اذ اباحة الأكل للصائم بعد طلوع الفجر قصداً غير معهود فى الشرع ثم فيه جمع شئى مع المنافى (جد الممتار ۲/ ۵۰) .

ترجمہ: فقہ کی رو سے روزہ قضا کرنے کا حکم ہے کیوں کہ شریعت میں روزہ دار کے لیے بعد طلوع فجر قصداً کھانے کا جواز نہیں ہے۔ پھر اس میں ایک چیز کا اس کے منافی وضد کے ساتھ جمع کرنا ہے۔

اس تفصیل سے یہ بات واضح ہوگئی کہ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالی کے نزدیک بھی یو۔کے اور یورپ کے اکثر علاقوں میں تقدیر کی بالکل گنجائش نہیں ہے۔ کیوں کہ غروب آفتاب کے بعد یہاں کھانے کے لیے کافی وقت مل جاتا ہے۔ جیسا کہ فقیر اور اس کے احباب علماے کرام وعوام اہل سنت کا عمل بھی ہے اور مشاہدات بھی یہی ہیں۔

حدیث دجال: صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم نے رسول اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ دجال زمیں میں کتنا عرصہ ٹھہرے گا؟ فرمایا: چالیس دن جس میں ایک دن سال بھر کا اور ایک دن ماہ برابر اور ایک دن ہفتہ کی مقدار اور بقیہ ایام عام دنوں کی طرح ہوں گے۔ صحابہ نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم! کیا سال کی مقدار والے دن میں ایک دن کی نمازیں پڑھنی کافی ہوگی؟ ارشاد فرمایا: نہیں۔ بلکہ اندازہ کرکے نمازیں ادا کروگے۔

(رواہ مسلم و ابو داؤد و الترمذی عن النواس بن سمعان الكلابى)

یہاں یو۔کے اور یورپ کے اکثر مقامات پر نماز اور سحری کے ٹائم کی دشواری جو گرمیوں میں ہے اس کا حل اس حدیث دجال پر قیاس کرکے نکالنے کی سبیل بالکل نہیں ہے حتی کہ حضرات شوافع کے نزدیک بھی روزہ کے باب میں حدیث دجال پر قیاس کرنے کی راہ نہیں ہے۔ چنانچہ علامہ نورالدین شافعی رحمہ اللہ تعالی تحریر فرماتے ہیں:

" و ليس هذا حينئذ كايام الدجال لوجود الليل هنا و ان قصر " (حاشية تحفة المحتاج ٤/ ٣٧٧)

اکابر حنفیہ و مالکیہ و شافعیہ رحمہم اللہ تعالی نے تصریح فرمائی کہ حدیث دجال کا حکم صرف روز قیامت کے ساتھ مخصوص ہے۔ دیکھیے شرح الامام النووی الشافعی لصحیح مسلم ٢/ ٤٠١ ، مرقاة المفاتيح للقارى الحنفى ٩/ ٣٨٣ قاله عياض المالكى رحمهم الله تعالى

سید المکاشفین ابن العربی المالکی رحمہ اللہ تعالی نے فرمایا:

ان الشمس تطلع و تغرب فى تلك الأيام كعادتها و لكن يكون بالنهار غمام و با لليل ضوء فيشتبه الوقتان و يظن ان النهار مستمر و ليس كذالك

یعنی ایام دجال میں سورج کا طلوع و غروب اپنی عادت پر ہوتا رہے گا۔ مگر دجال کی ملمع سازی سے دن، رات کا آنا جانا معلوم نہ ہو پائے گا۔ (جد الممتار ٢/ ٢٦٣ طبع عرب امارات)

برخلاف ان بلاد کے، کہ یہاں کچھ ایام کے اندر وقت عشا سرے سے ہوتا ہی نہیں۔

خاتم الفقہا شامی اور امام سید طحطاوی وغیرہما فقہاے حنفیہ نے حدیث دجال پر قیاس کرنے کا شد و مد سے رد فرمایا ہے۔ اولاً وضع اسباب میں قیاس کا کوئی دخل نہیں۔ ثانیاً حدیث دجال خلاف قیاس ہے۔ لہذا وہ مورد نص تک ہی محدود رہے گی۔ اس پر قیاس کی کوئی سبیل نہیں۔

ثالثاً ایام دجال میں اوقات تقدیراً موجود ہیں اور یہاں وقت عشا کا وجود ہی نہیں پس قیاس کی علت مشترکہ موجود نہیں ہے۔

”وقياسه على يوم الدجال لا يصح اذ لا مدخل للقياس فى وضع الاسباب و ايضاً لا يكون القياس على أمر يخالف القياس وحديث الدجال خالف القياس فلا يقاس غيره عليه حتى قال عياض لو وكلنا لاجتهادنا لا كتفينا با لصلوات الخمس. اه على ان الأوقات موجودة فى أجزاء ذالك الزمان تقديراً بحكم الشارع و لا كذالك هنا فلا مساواة حتى يقاس أحد هما على الأخر الخ (حاشية الطحطاوى على الدر ١/ ١٧٦)

نیز علامہ حصکفی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے تنویر الأبصار کی عبارت ” و فاقد وقتهما مكلف بهما فيقدر لهما “کی شرح میں ارشاد فرمایا:

قلت و لا يساعده حديث الدجال لأنه و ان وجب اكثر من ثلثمائة ظهر مثلا قبل الزوال ، ليس كمسئلتنا لأن المفقود فيه العلامة لا الزمان و اما فيها فقد فقد الأمران “ (در مختار طبع بيروت ١/ ٣٦٥)

ترجمہ: میں کہتا ہوں کہ بلغار وغیرہ کے لیے حدیث دجال پر قیاس کرنا درست نہیں اگر چہ قبل زوال تین سو سے زائد نماز ظہر واجب ہونا لازم آتا ہے کیوں کہ ایام دجال کا معاملہ ہمارے مسئلہ کی طرح نہیں ہے۔ اس لیے کہ وہاں صرف علامت مفقود ہے اور وقت کا وجود ہے لیکن یہاں علامت اور وقت دونوں مفقود ہیں۔

اور احسن التقویم ۱۴۴ص میں توحد کردی کہ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی عبارت نقل فرمائی

” لم أر من تعرض عندنا لحكم صومهم فيما اذا كان يطلع الفجر عندهم كما تغيب الشمس أو بعده بزمان لا يقدر فيه الصائم على أكل ما يقيم بنيته الخ (١/ ٣٦٦ طبع بيروت)

اور ترجمہ بالکل جداگانہ اپنے مقصد کے مطابق کرلیا۔ فرماتے ہیں ”یعنی جہاں مغیب شفق سے قبل فجر طلوع کر آئے یا مغیب شفق کے بعد روزہ دار کے کھانا کھانے کے وقت سے پہلے ہی فجر طلوع کر آئے الخ“ یعنی شمس بمعنی شفق لیا گیا ہے اور عربی جملے کے مفہوم کو کئی

جہت سے مسخ کر کے رکھ دیا ہے اور یہ معاملہ اس سے بھی عجیب تر ہے کہ ایک صاحب حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ کے عدل وانصاف کے موضوع پر کلام فرمارہے تھے درمیان گفتگو زور دے کر فرمایا کہ جناب عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ کا عدل اتنا عام و تام ہے اور مشہور و معروف ہے کہ نحویوں نے بحث غیر منصرف میں بڑے اہتمام کے ساتھ لفظ 'عمر' کا ذکر کیا اور لکھا کہ 'عمر' اس لیے غیر منصرف ہے کہ اس میں علمیت اور عدل موجود ہے۔

جب کہ علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ کی اس عبارت کا سیدھا سادہ ترجمہ یہ ہے کہ جہاں سورج غروب ہوتے ہی یا اتنی دیر بعد کہ روزہ دار جسم کی ساخت کی بقا کی مقدار بھی کھانا نہ کھا سکے کہ فجر نمودار ہو جاتی ہے۔ مجھے علم نہیں کہ ایسی جگہ کے باشندوں کے روزہ کا حکم کسی حنفی نے بتایا ہو۔ اور باعث ہلاکت ہونے کی بنا پر ان کے لیے پے درپے روزہ کے وجوب کا قول کرنا ممکن نہیں ہے۔

پس اگر ان پر وجوب صوم کا قول کریں تو تقدیر کا قول لازمی طور پر ماننا پڑے گا۔ اب اقرب البلاد سے اندازہ کر کے ان کی رات مانیں جیسا کہ شافعیہ اس کے قائل ہیں یا بقدر ضرورت کھانے پینے کی مقدار، وقت سحری فرض کرلیں یا ان حضرات پر صرف قضا واجب ہے۔ ان تینوں کا احتمال ہے لہٰذا غور کریں الخ

گو کہ فقیہ اعظم مجدد اعظم محدث بریلوی قدس سرہ نے تیسرے احتمال کو راجح قرار دیا اور دلائل سے اسے مبرہن فرمایا۔ درج ذیل عبارت پڑھئے اور دل ودماغ کو روشن کیجئے۔

' اقول : هو الفقه اذ اباحة الأكل للصائم بعد طلوع الفجر قصداً غير معهود فى الشرع ثم فيه جمع شئى مع المنافى'

(جد الممتار ۲/ ۲٦٥ طبع دار الفقيه عرب امارات)

اور یہ بات واضح رہنا چاہیے کہ علامہ شامی کی درج بالا عبارت کا تعلق یہاں یو۔کے وغیرہ بلاد کے لیے قطعاً نہیں ہے جیسا کہ گزرا۔

ازالہ شبہات

۱۔ ہمارے فقہاے حنفیہ رحمہم اللہ نے بھی اقرب الایام المعتدلۃ سے تقدیر فرمائی ہے۔ دیکھو فتاوی یورپ طبع ہند صفحہ ۱۸۱۔۱۸۲

جواب :

۱۔ یہ طرق تقدیر وہاں کے لیے ہیں جہاں ٦ ماہ رات اور ٦ ماہ دن ہوتے ہیں یعنی نورتھ پول، ساؤتھ پول، نہ کہ ہر جگہ کے لیے۔

۲۔ یو۔کے ، ہولینڈ، وغیرہ بلاد کے لیے اسی فتاوی یورپ کے صفحہ ۲۹۹۔۳۰۰ پر جواب موجود ہے کہ جن راتوں میں سورج اٹھارہ ڈگری نیچے نہیں جاتا کہ مائل بطلوع ہوجاتا ہے۔ توجس وقت سورج دونوں ۱۸ ڈگریوں کے درمیان آجائے تو اس وقت مائل بطلوع (نصف لیل) ہونے سے پہلے سحری سے فارغ ہوجانا چاہیے۔

۳۔ اور احتیاط اس میں ہے کے اگر ان ایام میں سحری نہ کریں تو زیادہ بہتر ہے۔ (ایضا)

۴۔ جو کچھ کھانا پینا ہے سورج کے بارہ ڈگری پر جانے سے پہلے (شفق احمر ختم ہونے سے قبل) کھا، پی لیں اور بس۔ (ایضا صفحہ ۳۰۰)

۵۔ نیز صاحب فتاوی یورپ صاحب مد ظلہ العالی نے فتوی تنصیف لیل کی تصدیق وتصویب بھی فرمائی ہے۔

٦۔ پھر ان کا (حضرت مفتی عبدالواجد صاحب قبلہ کا) خود عمل بھی ان دنوں میں ختم سحری آدھی رات سے قبل کا ہے۔ (نوری مسجد آمسٹرڈم، ہولینڈ)

۷۔ ان کے استاذ حضرت بحرالعلوم مفتی سید افضل حسین صاحب فیصل آبادی رحمۃ اللہ تعالی علیہ نے بھی نصف لیل کی ہی تصریح فرمائی ہے۔ دیکھو توضیح الافلاک صفحہ ٦۲ مزید ہولینڈ

وانگلینڈ کا ٹائم ٹیبل بھی نصف اللیل کے تحت تقریبا ۳۷ سال قبل مرتب بھی فرمادیا ہے۔

۲- حاشیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح میں ہے ' وقواعد المذهب لا تأباه' صفحہ ۱۷۹۔

اس سے معلوم ہوا کہ حنفیہ کے یہاں بھی تقدیر کا اعتبار ہے۔

جواب: خود امام طحطاوی حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حاشیہ الدر میں بڑی شرح و بسط سے کلام فرمایا ہے۔ اس میں فرماتے ہیں کہ لم ار التقدير لائمتنا صفحہ ۱/۱۷۵ یعنی میں نے تقدیر کے بارے میں ائمہ احناف کا کوئی قول نہیں دیکھا۔ نیز اس کا تعلق ایام دجال سے ہے۔ جو ابھی تک آیا نہیں ہے اور اس پر قرینہ ' كل فصل من الفصول الاربعة' کی عبارت ہے۔

۳- مفتی قازان شیخ ہارون حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ م ۱۳۰۶ھ رقمطراز ہیں:

' اصل التقدير متفق عليه بيننا وبين الشافعية ' .

(ناظورةالحق فی فرضية العشاء وان لم يغب الشفق صفحه ۱۸۹ قلمی نسخه)

اس سے ظاہر ہے کہ احناف کے نزدیک یہی تقدیر کا قول مسلم ہے نیز اسی کتاب میں اقرب الایام سے تقدیر کی بھی صراحت ہے لہٰذا یو۔کے میں اس کے مطابق تقدیر کیا جائے گا۔

جواب ۔ بلا شبہ احناف کے یہاں تقدیر کا قول ہے لیکن ان کے یہاں تقدیر بمعنی سبب وجوب کی خاطر وقت مان لیا گیا ہے درحقیقت وقت موجود نہیں ہے جیسا کہ ردالمحتار وغیرہ کے حوالہ سے گذرا لھذا اتفاق صرف نفس تقدیر میں ہوا اگرچہ دونوں کے یہاں تقدیر کا مفہوم واطلاق الگ الگ ہے تبھی تو فرمایا۔ 'اصل التقدیر ' نیز اس عبارت سے متصلاً مفتی قازان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حنفی تقدیر اور شافعی تقدیر کے فرق کو واضح فرمایا ارشاد فرماتے ہیں۔

وهم يقدرون با قرب البلاد اليهم أو بأقرب ليال اليهم لان القريب لشئى فى حكم هذا الشئى ونحن نقدرباعتبار الا كثر الغالب.' شرح تنويرالابصار' (ايضاصفحه ۱۸۹)

یعنی شافعیہ اقرب بلاد یا اقرب لیالی سے تقدیر کرتے ہیں کیوں کہ کسی چیز سے جو قریب ہو وہ

اسی چیز کے حکم میں ہوتی ہیں اور ہم احناف کے یہاں معنی تقدیر یہ ہے کہ جب وقت نہیں ملا تو نماز کے حق میں وہاں وقت مان لیا گیا ہے تاکہ سبب وجوب متحقق ہوجائے ایسا ہی عدم وجود وقت کی صورت میں اکثر مان لیا جاتا ہے یا اکثر ایام جس میں وقت ہوتا ہے اسی پر ان دنوں کا اندازہ کر لیتے ہیں جس میں وقت عشا نہیں ہوتا (یہ معنی تقدیر مفتی قازان کے نزدیک ہے) نیز جو حضرات اقرب الایام سے تقدیر کی بنا پر پورے یو۔کے میں ۲ بجے کا وقت متعیّن کر دیتے ہیں۔ ان سے گذارش ہے کہ جب بعض علاقوں میں ابج کر ۲۰ -۲۵ منٹ پر اقرب الایام والا وقت ہوتا ہے تو پھر دو۔۲ بجے تک سحری کا جواز کس طور پر ہوسکتا ہے کیونکہ ان کے بقول ۔۳۵۔۴۰ منٹ قبل ہی فجر طلوع ہوچکی ہے اور پھر پورے یو۔کے۔ کے لیے دو۔۲ بجے کا وقت کیسے ہوپائے گا۔ نیز جہاں وقت آنا شروع ہوتا ہے تو اس کی تاریخیں مختلف ہیں۔ ۱۳ جولائی سے لے کر۔۲۱۔ اگست تک بحسب اختلاف عرض البلد۔ پس ۳۔۴ اگست تک ہی تمام علاقہ جات کے لیے دو۔۲ بجے تک ہی ختم وقت سحری رکھنے کا جواز کیوں کر ہوگا جب کہ تنصیف لیل کا فارمولہ ان تمام مفاسد سے مکمل مبرّا و منزہ ہے۔

۴۔ امام ملّا قاری حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تقدیر کی صراحت فرمائی ہے:

"فامرهم ان يجتهد وا عند مصادمة تلك الاحوال ويقدروا لكل صلاة قدرها" (مرقاة جلد ١٠ باب ذكر الدجال)

جواب: اس عبارت سے پہلے کی عبارت میں تو حضرت ملّا علی قاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "فنقول" کہہ کر واضح فرمایا ہے کہ دجال کی فریب کاری اور سحر کے سبب اختلاف لیل و نہار کی نشانیاں چھپ جائیں گی۔ مگر وقت موجود رہیگا اور وہ بات تو یہاں ان ممالک میں نہیں ہے بلکہ ان بلاد میں چند ایام میں سرے سے وقت عشا حنفی ہوتا ہی نہیں۔ پھر قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول بھی نقل فرمایا کہ یہ حدیث، روز قیامت کے ساتھ مختص ہے پس مرقاۃ المفاتیح کی عبارت تو قیاس کی نفی کا اعلان کر رہی ہے۔

۵۔ قال فی امداد الفتاح قلت: وكذلك يقدر لجميع الآجال

كالصوم و الزكوة والحج والعدة وآجال البيع والسلم والاجارة وينظر ابتداء اليوم فيقدّر كل فصل من الفصول الاربعة بحسب مايكون كل يوم من الزيارة والنقص كذا فی كتب الائمة الشافعية ونحن نقول بمثله إذ أصل ا لتقدير مقول به اجماعا فی الصلوات . حلبی شارح المنية (حاشيه الطحطاوی علی الدر ۱.۱۷۷ ، رد المحتار ج۱ ص ۲۶۸)

وقال : دلیل التقدیر مشرق (ایضا)

جواب : حنفیہ نفس تقدیر کے تو قائل ضرور ہیں۔ جیسا کہ گذرا لیکن ہمارے بعض احباب تقدیر کا جو مفہوم یہاں یو۔کے میں مراد لیتے ہیں وہ قطعی مناسب نہیں کیوں کہ اس عبارت میں لفظ الحج، الزکوۃ، البیع تو واضح قرینہ ہے کہ اس کا تعلق صرف ایام دجال سے ہے۔ مثلاً حج، عرفات، سعودیہ میں ادا ہوتا ہے اور وہاں وقت باضابطہ میسر ہے۔ پھر وہاں تقدیر کا کیا معنی ہے؟ اس سے معلوم ہوا کہ حج میں تقدیر اس دن ہوگی جب وہ دن سال بھر کا ہوگا۔

۶۔امام مراکشی فرماتے ہیں :

’ انه يعتبر التقدير بالنسبةللصوم والصلوة‘

اس سے ظاہر کہ تقدیر کا قول روزہ میں بھی ہے۔

جواب: امام موصوف نے کیا فرمایا اور نتیجہ کیا نکالا گیا۔ وہ مکمل غیر مناسب ہے اور یو۔کے کے لیے قطعی کارآمد نہیں۔ چنانچہ پوری عبارت پڑھ لی جائے۔ رقمطراز ہیں:

’ ان وقت الامساك و العشاء و الفجر فی البلاد التی لا يغيب فيها الشفق هو نصف الليل وانه يعتبر التقدير بالنسبة للصوم و الصلاة فی البلاد التی لا تغيب فيها الشمس مدة من ايام او اشهر‘

یعنی وہاں ختم سحری وعشاوفجر کا وقت آدھی رات ہے۔ جہاں شفق غائب نہیں ہوتی اور روزہ، نماز میں تقدیر کا اعتبار ان ملکوں میں جہاں کئی کئی دن یا مہینے سورج ڈوبتا ہی نہیں۔ اب ہمارے قارئین خود فیصلہ کریں۔ کہ یو۔کے کے لیے امام مراکشی نے کیا حکم فرمایا ہے۔ جب

کہ یہاں تو ہر دن سورج غروب ہوتا ہے اور رات آتی ہے۔

۷۔ چند کتب ہیئت میں صبح کاذب کے لیے ۱۸ درجہ اور صبح صادق کے لیے ۱۵ درجہ کی صراحت ہے۔ پھر ہم اس پر عمل کیوں نہیں کرتے ہیں۔ دیکھیے: حاشیہ شرح چغمینی للشیخ عبد الحلیم لکھنوی صفحہ ۱۲۲ حاشیہ مالا بد منہ صفحہ ۲۹ ، تصریح وغیرہ

جواب:

۱۔ جن کتب میں ایسا ہے وہ مجہول صیغوں سے اور الفاظ تمریض سے بیان ہے۔ قطعی مشاہدہ کا حکم نہیں ہے۔ جب کہ اس کا مدار رویت و مشاہدہ ہی پر ہے۔ اور دوسری طرف صدہا سال کے تجربات و مشاہدات نیز دور حاضر کے سائنسی آلات جدیدہ بھی شاہد ہیں جیسا کہ انسائیکلوپیڈ یا آف بریٹانیکا میں ہے۔ لہٰذا علم بالتجربۃ، عرف بالتجربۃ، علم بالرصد، قیل وغیرہ صیغ مجہول، ضعف پر دلالت کرتے ہیں۔ تو لا پتہ مشاہدہ کرنے والوں، نامعلوم قائلین سے نماز، روزہ، جیسی عبادات میں استدلال کس طور پر کیا جا سکتا ہے۔ پس یہ ساقط الاعتبار ہے۔ اور لفظ 'قیل' کے متعلق امام محقق احمد رضا قدس سرہ فرماتے ہیں ' یہ لفظ اس قول کے ضعف پر دلیل ہوتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ اس کی طرف بعض گئے ہیں' اکثر علمائے کرام خلاف پر ہیں (فتاوی رضویہ جدید ۳۱۳-۲۰) بلکہ خاص لفظ ' قد قیل ' کے بارے میں محقق بریلوی نے واشگاف فرمایا، ایسے الفاظ سے جو غالباً مشعر الضعف یا اختلاف۔ (فتاوی رضویہ ج ۲۷ ص ۱۶۱)

بڑی عجب بات ہے یہ کہنا کہ،، لفظ قد قیل، قد علم،، سے تعبیر ہے اور ماضی پر حرف 'قد' تحقیق اور بے شک، کے معنی میں مستعمل ہے۔ یعنی اس تجربہ اور قول میں شک کی گنجائش نہیں پھر اس پر قرآنی استدلال،، قد افلح،، قد خاب، جیسے معروف صیغوں کو پیش کرنا۔ (کما فی احسن التقویم صفحہ ۳۷۵) دریں چہ شک،، والی مثل سے کم نہیں۔ میرے محترم بلا شبہ ،، قد،، ماضی کی تحقیق و تقریب کے لیے آتا ہے مگر یہاں تو مجہول ہی کی تحقیق ثابت ہو رہی ہے نہ کہ اور کچھ فتدبر۔ اور طوسی پر زیادہ نہ بھولیے کہ مجدد اعظم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ' اس پر

تجربہ ہوا ہے کہ اعمال میں کچا ہے۔'(فتاوی رضویہ ۱۰/۶۲۳)

یوں ہی احسن التقویم صفحہ ۳۲۳ سے ۳۴۷ تک ماہرین فلکیات کی ایک لمبی لسٹ دے ڈالی ہے کہ انہوں نے مشاہدہ کیا ہے جب کہ سب مجہول صیغوں سے تعبیر ہے اور مجہول کا فاعل معلوم نہیں ہوتا ہے۔ پھر یہ تحریف کس لیے کی گئی کہ علم' عرف' 'قیل' کو معروف قوی صیغہ متکلّم ' علمت' ' عرفت' ' قلت' بنادیا گیا۔ اور ان عبارتوں میں صبح صادق کا پہلو بھی موجود پھر اس سے صرفِ نظر کیوں فرمایا گیا؟ اور صفحہ ۳۸۶ پر آلات رصدیہ پر بڑا غرّہ کیا گیا ہے۔ عالی جناب ! العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ ج ۳۰ ص ۱۲۰ کے مطالعہ فرمالینے کا مخلص مشورہ ہے۔ پھر دیکھیے آپ کے آلات کے تار و پود بکھرتے نظر آتے ہیں یا نہیں؟ لیجیے چند جملے ابھی گوش گزار کر دیتے ہیں۔' بعض آلات خود ناقص ہوتے ہیں۔ بعض کو بنانے والا غلط بناتا ہے ' بعض وقت صحیح آلہ غلط لگایا جاتا ہے' بعض وقت، مدلول آلہ کو لگانے والا غلط ادراک کرتا ہے' آلہ اپنے منتہاے کار کے بعد بھی حساب کا محتاج ہے۔ اور حساب اکثر محتاج آلہ نہیں ' آلہ کیسا ہی دقیق ہو دقیق حساب تک نہیں پہنچ سکتا الخ۔

(فتاوی رضویہ ج ۳۰ ص ۱۲۰)

۲۔ علم ہیئت کے بہت سے متون و شروح میں لفظ،، فجر، اور شفق،، کا ذکر ہے جس سے کثیر علما اور ماہرین فلکیات نے فجر صادق اور شفق ابیض ہی سمجھا اور اسی پر چند قرائن و شواہد دال ہیں۔ جیسا کہ عن قریب اسکا ذکر آرہا ہے۔ لہذا یہ کہنا کہ بعض لوگ جان بوجھ کر لفظ فجر کے ساتھ اپنی طرف سے صادق کا اضافہ کر دیتے ہیں۔'کما فی احسن التقویم صفحہ ۳۲۰' صحیح ہے لیکن یہ کہنا کہ یہ اضافہ کرکے لوگوں میں غلط فہمی پیدا کر رہے ہیں، درست نہیں بلکہ یہ راست فہمی لوگوں کو دی جا رہی ہے۔ البتہ جو فجر کے ساتھ اپنی طرف سے کاذب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ہمارا ظن ہے کہ یہ جان بوجھ کر نہیں بلکہ نادانی، خوش فہمی میں ایسا کیا گیا۔ جس سے جذبہ اطاعت اکابر مجروح ہو رہا ہے اور خلاف اجماع ایک غلط مفہوم پر عمل کروایا جا رہا ہے۔

۳۔ فجر سے فجر صادق مراد لینے پر واضح قرینہ یہ ہے کہ فجر کاذب وصبح کاذب سے احکام شریعت بلکہ امور دنیا کا بھی کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ لھذا صبح صادق کے بجائے کاذب کا ذکر بے سود ہے۔ امام ابوریحان بیرونی م ۴۴۰ھ فرماتے ہیں،،

ولا يتعلق با لصبح الكاذب شئ من الاحكام الشرعية ولا من العادات الرسمية .(القانون المسعودى ۲.۹۴۸)

امام محقق احمد رضا قدس سرہ ارشاد فرماتے ہیں،، اور صبح کاذب کے لیے جس سے کوئی حکم شرعی متعلق نہ تھا۔ اب تک اہتمام کا موقع نہ ملا۔ ہاں اتنا اپنے مشاہدہ سے یقینا معلوم ہوا کہ اس میں اور صبح صادق میں ۱۵ درجہ سے بھی زائد فاصلہ ہے نہ کہ ۳ درجہ۔ (فتاوی رضویہ ۶۲۱/۱۰)

۴،ہوا یہ کہ کہیں کسی ایک سے چوک ہوئی یا خط ناسخ میں سہو واقع ہوا۔ پھر نقل در نقل چند کتب میں چلا آیا۔ جیسا کہ کتب فقہ بحر، نہر، منح، فتح، وغیرہا میں عام طور پر صراحت ہے کہ،، قرآن پاک میں نماز اور زکوۃ کا ساتھ ساتھ ذکر بیاسی، ۸۲ جگہوں پر ہے مگر علامہ شامی، حلبی، طحطاوی رحمہم اللہ تعالی نے شمار کرکے فیصلہ فرمایا کہ وہ صرف ۳۲ جگہوں پر ہے۔ (فتاوی رضویہ ۶۳/ ۱۰)

بحر العلوم مفتی افضل حسین رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں،، اور یہ کوئی نادر بات نہیں ہے بلکہ ایسی نظیریں بہت ملتی ہیں کہ ایک نے غلطی کی اور بے توجہی میں دوسروں نے اس کی تقلید کرلی چنانچہ ردالمحتار میں ہے:

وقد يقع كثيرا ان مولفاً يذكر شيئًا خطئاً فينقلنوه بلا تنبيه فيكثر الناقلون واصله لواحد مخطئ (صبح وشفق صفحه ۱۱)

امام زرقانی رحمہ اللہ مزید فرماتے ہیں:

مجرد الشهرة لا تستلزم كثرة القائل لجواز ان يشتهر عن واحد مع مخالفة غيره له او سكوته عنه

(شرح الزرقانى عل المواهب طبع بيروت ج ۱ ص ۲٤٥)

۵۔ یوں ہی شرح چغمینی اور تصریح شرح تشریح الافلاک وغیرہ کتب میں یہ تحریر کہ:

”ففی عرض مح ل ای ثمانیة واربعون درجة وثلثون دقیقة یتصل الشفق بالصبح الکاذب اذاکانت الشمس فی المنقلب الصیفی “

یعنی جن بلاد کا عرض ۳۰- ۴۸ درجے ہو گرمیوں میں وہاں شفق کا صبح کاذب سے اتصال ہوجائیگا۔۔ صریح خطااور فاحش غلطی ہے بلکہ بناء الفاسد علی الفاسد کے قبیل سے ہے۔ اولا کیوں کہ فقہاے کرام نے تصریح فرمائی ۳۰- ۴۸ درجہ یا اس سے زائد عرض بلاد میں موسم گرما کے چند ایام میں عشا کا وقت داخل نہیں ہوتا اور صبح کاذب کے وقت تو بالاتفاق وقت عشا رہتا ہے۔ پھر فقہاے عظام کی بات کیوں کر درست ہوگی کہ وہاں وقت عشا کا نہ ہونا متفق علیہ ہے۔

ثانیا: جب شفق سے مراد شفق مستطیل لیں گے تو اس وقت بھی بالاجماع وقت عشا موجود پھر مفقود کب ہوگا۔ کیوں کہ سب کے یہاں شفق مستطیل کے وقت مغرب کا وقت ختم ہوجاتا ہے۔ بدائع الصنائع للکاسانی وغیرہ عامہ کتب فقہ میں واضح طور پر ہے۔

” اما اول وقت العشاء فحین یغیب الشفق بلاخلاف “اور شفق ائمہ دین کے نزدیک صرف دوہی معنی میں ہے . ١. احمر عند المالکیه و الشافعیه و الحنابلة و الصاحبین .٢ ابیض مستطیر فی الا فق جنو با و شمالا عند الاحناف وعند الحنابله فی الحضر کما فی المغنی اور بیاض مستطیل مستدق فی السماء شرقا غربا۔ مثل فجر کاذب کے ہے جو کسی کے یہاں شفق نہیں۔ لہذا جب شفق ابیض اور صبح صادق میں اتصال تسلیم کریں گے تب ضرور وقت عشاے حنفی مفقود ہوگا اور بیاض طویل غربی اور صبح کاذب دونوں جب وقت عشا ہے تو اس کے اتصال یا عدم اتصال سے کوئی اثر تو ہوا نہیں۔ نیز ارباب فن نے اس کے تجربہ کا اہتمام بھی نہ کیا کیوں کہ وہ وقت نوم واستراحت کا ہے۔

ثالثا ۔اسی لیے تو محشی تشریح الافلاک نے اس خطا پر تنبیہ کے لیے کہا،، الظاھر ان یقول اول الصبح بدون الکاذب کمافی عبارۃ القوم“ اس سے بھی روز روشن کے مثل آشکارا ہوگیا کہ قوم کی مراد صبح سے صادق ہے کاذب نہیں ہے۔

رابعاً نماز عشا کے وقت کا ذکر حدیث شریف میں یوں ہے:

’ حین یسودّ الافق‘ رواہ ابو داؤد عن ابی مسعود رضی اللہ تعالی عنہ .’حین یغیب الافق ‘ راوہ مسلم وابو داؤد والترمذی والنسائی واحمد فی المسند عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالی عنہ وایضاروی ؟ انہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قال: لا یغرّ نکم الفجر المستطیل انما الفجر المستطیر فی الافق. عن قیس بن طلق عن ابیہ ’لیس الفجر المستطیل فی الافق ‘ وقال :الفجر فجران فجر مستطیل فی السماء وفجر مستطیر فی الافق ھوالذی یحرم الطعام علی الصائم ویحل الصلاۃ‘کذا فی تفسیر الماتریدی

ان روایات سے بالکل عیاں ہے کہ جب افق روشن ہو تبھی وقت عشا مفقود ہو گا۔ لہٰذا فجر کاذب اور بیاض مستطیل کے اتصال سے وقت عشا نہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس لیے کہ فجر کاذب اور بیاض مستطیل دونوں آسمان میں شرقاً غرباً ممتد ہوتے ہیں اور افق تاریک رہتا ہے۔

الفجر الکاذب ھوالبیاض الذی یبدوفی السماء طولًا والفجر الصادق ھوالبیاض المنتشر فی الأفق‘ (مبسوط سرخسی۱/ ۱۴۱ .)

نیز صاحب احسن التقویم کے مطابق، حاشیہ الدسوقی علی الشرح الکبیر میں ہے:

’الفجر الکاذب یطلب وسط السماء دقیق یشبہ ذنب السر حان ولا یکون فی جمیع الازمان بل فی الشتاء‘ (احسن التقویم ص۲۲۵)

لہٰذا جب ان بلاد میں گرمیوں میں صبح کاذب پائی ہی نہیں جاتی تو اس کا شفق سے اتصال چہ معنی دارد؟

خامساً۔ پھر توضیح الادراک شرح تشریح الافلاک ص۳۶ میں ہے کہ صبح کاذب کی طرح جو بیاض مستطیل ہے وہ سورج کے افق غربی سے ۱۸ درجہ نیچے جانے کے بعد آسمان میں لمبی روشنی دکھائی دیتی ہے اور اس ضوء اور افق کے مابین ظلمت رہتی ہے اسی لیے وہ شفق کاذب

سے موسوم ہے اور ۱۸ درجہ تک جو سپیدی ہے وہ چوڑائی میں پھیلی رہتی ہے اور یہ مثل صبح صادق کے ہے۔ 'یری الشفق معترضاً مبیضاً کا لصبح الصادق ثم أی بعدانحطاطها عن افق الغربی ثمانیة عشر درجة یری الضوء مرتفعاً مستطیلاً و یکون الظلمة بین الأفق والضوء یسمی شفق الکاذب' پس ۱۸ درجہ پر ہونے کے وقت افق کا تاریک رہنا اس بات کی دلیل ہے کہ ۱۸ درجہ پر شفق ابیض غربی غائب ہوتی ہے اور شرقی طلوع ہوتی ہے۔

۶۔ صبح، فجر وشفق کا تقابل بھی قرینئہ واضحہ ہے کہ صبح سے صبح صادق ہی مراد ہے کیوں کہ شفق کا اصلاً دو ہی معنی ہے، احمر اور ابیض اور فجر وشفق دونوں متعاکس ہیں لہذا ابیض کے مقابل فجر صادق ہی ہے البتہ احمر کے مقابل اسفار فجر ہے ہاں بیاض مستطیل یعنی شفق کاذب کے مقابل زیادہ سے زیادہ آپ فجر کاذب کہہ سکتے ہیں مگر ان دونوں سے ابتداے نماز فجر و انتہاے مغرب وعشا کا علاقہ نہیں ہے۔ حتی کہ امور دنیا بھی ان سے متعلق نہیں جیسا کہ گزرا۔

۷۔ نیز اگر شفق کاذب مستطیل کا اتصال صبح کاذب مستطیل سے کہیں تو ہمیں مسلم مگر اس وقت تو عشا کا وقت مکمل موجود رہتا ہے نہ کہ معدوم؟ پھر اسکا ذکر بے سود ہوگا۔ اور بہت سے فلکین نے" یتصل الشفق با لصبح" کی وضاحت میں کہا " ولا یتحقق فی ذالك الموضع وقت العشاء ولا یکون علی اهله صلاة العشاء" (حاشیة شرح الجغمینی ص۹۱ للشیح عمر خان الشباری اخونزاده) اور صبح کاذب سے اتصال کے وقت تو وقت عشا کا ہونا مسلم ہے۔

۸۔ کیا ایک جگہ کا مشاہدہ پوری دنیا کے درجات شمس متعیّن کرنے کے لیے کافی ہے؟

جواب: بیشک کسی ایک جگہ کا مشاہدہ پوری دنیا کے درجات شمس وغیرہ متعیّن کرنے کے لیے کافی ہے۔

۱۔ فقہاے کرام اور ماہرین فلکیات نے اس اصول کو کسی ملک وشہر کے لیے خاص نہیں کیا بلکہ مطلق بیان کیا۔ اگر یہ برائے عموم نہ ہوتا تو ضرور کہیں نہ کہیں تخصیص کی گئی ہوتی،

۲۔ مشاہدہ کا مدار کسی خاص، خاص عرض بلد پر نہیں ہے بلکہ افق سے سورج کے قرب و بعد سے اس کا تعلق ہے۔ لہذا یہ کہنا کہ وہ مشاہدہ فلاں ملک کا ہے۔ یہ فلاں بلاد کا ہے اور یو۔کے کے لیے الگ مشاہدہ درکار ہے۔ علم ہیئت کے اصولوں سے عدم واقفیت کا بین ثبوت ہے۔

۳۔ کاکاخیل صاحب کراچی کہتے ہیں:

" یہ ضابطہ پوری دنیا کے لیے ہے۔ اسی کو انگریزی میں اسٹرانیمیکل ٹوالائٹ کہتے ہیں۔ جس کے لیے ۱۸ درجے کا ضابطہ پوری دنیا کے لیے ہے۔ البتہ اس ۱۸ درجے میں کتنے گھنٹے اور منٹ ہوں گے یہ ہر عرض بلد کے لیے مختلف ہے "۔

ڈاکٹر طاہر القادری صاحب لکھتے ہیں:

" ۱۸ ڈگری کا قاعدہ کسی خطہ عرضی کے ساتھ خاص نہیں ہے بلکہ عمومی ہے"۔

(روزہ اور نماز فجر کے وقت کی ابتداء، از علامہ ساجد القادری ص ۱۷)

۴۔ خواجۂ علم و فن فرماتے ہیں:

" عشا اور فجر کے لیے بُعد کوکب ۱۸ ڈگری ہوتا ہے۔ عرض البلد کے اختلاف سے بُعد کوکب میں کوئی اختلاف نہیں ہوتا۔"

۵۔ ڈاکٹر شوکت عودا، اردن، استاذ ابوعلی حسن مجاصی، ڈاکٹر مراکشی وغیرہم ماہرین فلکیات نے تصریح فرمائی ہے۔

" فی کل عرض وفی کل زمان"

(ایضاح قول الحق ، تقدیر موعدی صلاۃ الفجر و العشاء ، وغیرہ)

٦۔ پھر عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کیوں کہ رات میں کسی خاص اونچائی کی دیوار کے پیچھے ایک چراغ رکھیں۔ تو دوسری طرف دیوار کے اوپر جو روشنی کی کیفیت ہوگی وہی کیفیت دنیا کے کسی بھی خطے کی اسی خاص بلندی والی دیوار کے اوپر کی ہوگی۔

۹۔ امام محقق مجدد اعظم بریلوی قدس سرہ نے بلغار کا عرض البلد شمالی ۴۹ درجے ۳۰

دقیقے تحریر فرمایا ہے کمافی درأالقبح کہاجاتا ہے کہ یہ عرض البلد غلط ہے۔حقیقت کیا ہے ؟

جواب: امام محقق بریلوی قدس سرہ نے مذکورہ عرض البلد اپنی طرف سے نہیں بلکہ زیج سمرقندی اور زیج الغ بیگی کے حوالے سے نقل فرمایا جو مشہور ترین زیجات سے ہیں۔ ہمارے بعض احباب کے لیے یہ مقام حیرت بن گیا اور یکلخت تغلیط بھی کر دی گئی اور " فتاوی رضویہ میں مسامحت، کاعنوان قائم کردیا گیا (کمافی احسن التقویم ۳۸۷ص)۔ یہ عنوان کس بات کا غماز ہے۔ ہمارے اکابر خود فیصلہ فرمائیں۔

جب کہ ایسے موقع پر مناسب تو یہ تھا اور ضابطہ بھی یہی ہے کہ امام محقق کی غلطی بتانے کے بجائے تصحیح نقل لی جائے۔ پھر اسی احسن التقویم ۳۹۱ص میں 'المواعظ والاعتبار' کے حوالے سے مرقوم ہے کہ بلغار اقلیم سبع (سابع) میں ہے اور اس کا عرض البلد ساڑھے پچاس درجہ ہے اور ۳۸۹ص پر صحیح عرض البلد ۵۴ درجے ۵۹ دقیقے تحریر ہے اور ۳۹۲ص میں اس کا عرض البلد 54 - N58 لکھا ہے۔ شرح چغمینی ۹۸ص میں بلغار کا عرض البلد ۴۸ درجہ ۵۲ دقیقہ مذکور ہے۔ زیج بہادر خانیہ طبع ۱۸۵۵ء میں علامہ جون پوری نے لکھا ہے " کرات ارضی کہ اذکیا فرنگ ترتیب دادہ اند دراں نیز اختلاف مشہور است " یعنی فرنگی فضلا نے جو کرات ارضی مرتب کیا ہے اس میں بھی اختلاف مشہور ہے۔ پھر مرور ایام، طوفان و حوادث روز گار سے پوری پوری آبادیاں کیا ایک جگہ سے بہت دور دوسرے مقامات پر منتقل ہوجانے کی خبریں نہیں ملتیں ؟ ان سارے اسباب وعلل کے باوجود کیا اکابر کی تجہیل وتغلیط ہی میں مسئلہ کا حل مضمر ہے۔ جب کہ مقصود یعنی وقت عشا کا مفقود ہونا۔ بہر صورت موجود نیز تمام ماہرین فن ہیئت و توقیت اور فقہائے عظام تصریح فرماتے ہیں کہ جہاں کا عرض البلد ساڑھے اڑتالیس درجہ یا زائد ہو وہاں شفق ابیض اور صبح صادق گرمیوں میں متّصل ہو جاتے ہیں اور برطانیہ کا عرض البلد ۵۰ ڈگری سے تقریبًا ۶۰ ڈگری تک ہے اور شہر بلغار کا عرض بہرحال اس کے درمیان ہے۔ لہذا وقت عشا مفقود ہونے میں برطانیہ اور بلغار یکساں ہیں۔ گو کہ تاریخ اور ایام کا تفاوت ہے مگر یہ مطلوب میں کچھ حارج نہیں کیوں کہ ۴۰ دن کا ذکر

بطور مثال ہے۔ تبھی تو ایک جگہ فرمایا " ایک مہینہ تین دن بلکہ زائد ہوئی۔ (رضویہ ۱۰/۶۲۴)

یوں ہی یہ لکھنا کہ " هداية الجنان " مصنفہ ۱۳۲۳ھ میں امام احمد رضا نے صبح کاذب کے لیے برسوں کا مشاہدہ لکھا اور تین سال بعد " درأالقبح' مصنفہ ۱۳۲۶ھ میں اپنے برسوں کے مشاہدات سے رجوع فرمالیا ہے اور لکھا صبح کاذب کے لیے اہتمام کا موقع نہ ملا۔ کمافی احسن التقویم ص۳۹۴/ ۳۹۳؛ کہاں کی اینٹ کہاں کا روڑا بھان متی نے کنبہ جوڑا' والی بات ہے جناب والا! رجوع کسی سابق کے کلام سے ہوتا ہے۔ جبکہ امام احمد رضا قدس سرہ نے جدالممتار ۲/۳۹طبع پاک، میں درأالقبح مصنفہ ۱۳۲۶ھ والی بات ذکر فرمائی ہے۔ " امّا الصبح الكاذب فقبل ذالك بكثير و لم يتفق لى تجربة بد ئه اھ اور اس کی تعلیق کا تذکرہ' هداية الجنان ' مصنفہ ۱۳۲۳ھ میں کیا ہے۔ فرماتے ہیں " فقیر نے اپنی تعلیقات حاشیۂ شامی میں بیان کیا ہے" (رضویہ ۱۰/۵۷۷)۔ اس سے ثابت ہوا کہ جد الممتار هداية الجنان سے پہلے کی ہے۔ لہذا رجوع کا کوئی ثبوت نہیں۔ ہاں خاص صبح کاذب کے لیے مشاہدہ کے اہتمام کا موقع نہ مل سکا کیوں کہ اس سے احکام شرع کا کوئی خاص تعلق نہیں ہے۔ اور آپ کے بقول امام بریلوی قدس سرہ کی جانب دروغ گوئی کی نسبت کرنی ہوئی کہ پہلے مشاہدہ کا اثبات فرمایا پھر اسی کی نفی کر دی۔

اسی طرح حضرت خواجہ علم وفن کی طرف یہ انتساب کہ وہ ہمارے موقف سے متفق ہیں اور انہوں نے ہمارے طریقہ کار کو درست قرار دیا ہے۔ کمافی احسن التقویم ۳۹۸ص،، مکمل طور پر خلاف واقعہ ہے۔ حضرت خواجہ علم وفن کی درج ذیل تحریر جو خود ان کے دست کرم کی لکھی ہوئی ہے، اس نسبت غلط کے ابطال کے لیے کافی وشافی ہے۔

خواجۂ علم وفن، امامِ علمِ ہیئت و توقیت

علامہ خواجہ مظفر حسین رحمہ اللہ کی تحریر

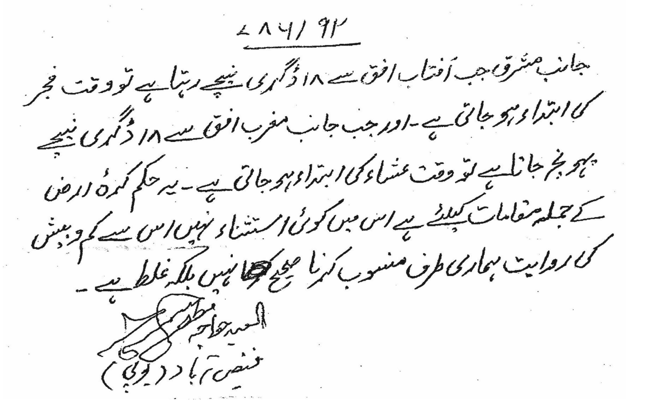
۲۸۶/۹۲

جانب مشرق جب آفتاب افق سے ۱۸ ڈگری نیچے رہتا ہے تو وقت فجر کی ابتداء ہو جاتی ہے۔ اور جب جانب مغرب افق سے ۱۸ ڈگری نیچے پہونچ جاتا ہے تو وقت عشاء کی ابتداء ہو جاتی ہے۔ یہ حکم کرۂ ارض کے جملہ مقامات کیلئے ہے اس میں کوئی استثناء نہیں اس سے کم و بیش کی روایت ہماری طرف منسوب کرنا صحیح نہیں بلکہ غلط ہے۔

العبد خواجہ مظفر حسین
فیض آباد (یوپی)

۱۰۔ آپ کہتے ہیں کہ گرمیوں میں شفق غائب نہیں ہوپاتی کہ آدھی رات میں فجر صادق نمودار ہوجاتی ہے۔ جب کہ طلوع فجر کے لیے سبق ظلام ضروری ہے۔ فان الفجر یستدعی سبق الظلام ولاظلام مع بقاء الشفق کمافی ردالمحتار وغیرہ؟

جواب: امام احمد رضا قدس سرہ نے اس ایراد کا خوب تشفی بخش جواب عنایت فرمایا ہے۔ تحریر فرماتے ہیں،

"**اقول**:لا ظلام مع بقاء الشفق فی المغرب و الفجر یستدعی سبق الظلام فی المشرق فسقط البحث عن أصله" (جد المتار ۲/ ٤٦)

یعنی شفق جانب مغرب رہتی ہے اور اس وقت مشرق میں ظلمت رہتی ہے اور فجر جانب مشرق ہی سے طلوع ہوتی ہے۔ لہٰذا کوئی اشکال نہ رہ گیا کیوں کہ جہاں سے فجر طلوع ہوتی ہے وہاں ظلمت موجود ہے۔

۱۱۔ عرف وتعامل بھی اسباب ستّہ سے ہے۔ لہٰذا اس کی بنا پر مذہب امام چھوڑنے میں کوئی

حرج نہیں اور یہاں یو۔کے وغیرہ میں تین بجے یاکم وبیش سحری ختم کرنے کا تعامل ہے۔

جواب: طلوع صبح صادق کے بعد سحری کرنے کی شرعًا کوئی گنجائش نہیں اگر کچھ بھی کھایا یا پیا جائے گا روزہ نہ ہوگا۔ کیوں کہ اس سے ترک نص قطعی لازم آتا ہے۔ قال تعالی: کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر " (سورۃ البقرۃ ۱۸۷) پس جس تعامل سے ترک نص لازم آئے قطعًا معتبر نہیں۔ خاتم الفقہا علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالی علیہ ارشاد فرماتے ہیں:

" اذا خالف العرف الدلیل الشرعی فان خالفه من کل وجه بان لزم منه ترك النص فلا شك فی ردّه کتعارف الناس کثیراً من المحرمات من الربا و شرب الخمر و لبس الحریر والذهب و غیر ذالك مما ورد تحریمه نصا " (نشر العرف ۱۱۶ص)

۱۲۔ ہماری شریعت سمحہ سہلہ غرا میں شدت وسختی سے ممانعت ہے اور یہ آسانی ویسر کی متقاضی ہے۔ پھر اتنی صعوبت کیوں، کہ نصف لیل ہی تک (وقت) سحری ختم کر دیا گیا۔ ارشاد خداوندی ہے

"یرید الله بکم الیسر و لا یرید بکم العسر " (البقرة ۱۸۵).

فرمان رسالت مآب صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہے۔

" یسروا و لا تعسروا بشروا و لا تنفروا."

(صحیح البخاری ۲/ ۹۰۴)

جواب: اولاً ہوائے نفس جسے یسر کہے وہ شرعی یسر نہیں۔

ثانیًا آیت قرآنیہ کا تعلق مریض اور مسافر سے ہے کہ اسے مرض وسفر کے سبب روزہ توڑنے کی رخصت ہے۔ وہ بھی جو مرض باعث مشقت ہو اور ہر سفر نہیں بلکہ شرعی سفر مراد ہے۔

ثالثًا اس سے مراد وہ آسانی ہرگز نہیں جو خلاف حکم شریعت ہو جیسا کہ ایک صاحب

نے استفتا کیا کہ ہماری شریعت آسان ہے۔ تو مجھے سویرے نیند آجاتی ہے۔ کیا عشا مغرب کے ساتھ پڑھ لوں، تراویح اتنی لمبی نماز ہے تو کیا اسے ترک کردوں، ٹھنڈک میں کیا وضو ترک کردوں وغیرہ وغیرہ

رابعًا اس قسم کے حیل تلاش کرنے والے ذرا یسر و آسانی کی شرعی حد متعیّن کرلیں۔ تاکہ کسی پیچیدگی کا سوال نہ ہو۔ ورنہ " عسی ان تکرھوا شیئاً و ھو خیر لکم " پیش نظر رہنا چاہیئے۔ اور احکام شریعت میں ایک گونہ مشقت نفس ہوتی ہے۔ اسی لیے مخالفت نفس کو جہاد اکبر فرمایا گیا ہے۔

۱۳۔ جب پوری دنیا میں عشا اور صبح صادق ۱۸ درجہ پر ہے۔ تو اوقات میں فرق کیوں رہتا ہے۔ مثلاً انڈیا میں صبح صادق اور طلوع شمس کے درمیان ایک گھنٹہ ۴۰ منٹ کا وقت گرمیوں میں ہوتا ہے اور انھیں ایام میں برطانیہ کے اندر ۳ گھنٹہ ٹائم ملتا ہے؟

جواب: بلا شبہہ پوری دنیا میں آفتاب کے اٹھارہ درجہ زیر افق غربی و شرقی ہوجانے پر آغاز وقت عشا و فجر ہوتا ہے۔ رہا اختلاف بلاد کی صورت میں اوقات مغرب و فجر میں تفاوت کہ ہند و سندھ میں کچھ اور برطانیہ و یورپ میں اس کی مقدار کچھ اور ۔۔ تو اس کا اصل سبب تفاوت عرض البلاد ہے۔ امام احمد رضا قدس سرہ ارقام فرماتے ہیں: "تبدل اوقات میں بڑا حصہ تفاوت عرض کا ہے۔" (فتاوی رضویہ ۱۰/۵۶۹)۔

پس یو۔کے میں مثلاً سورج اٹھارہ ڈگری سے کم ہی زیر افق ہوتے ہوئے تاخیر سے طلوع ہوتا ہے یا نیچے پہنچتا ہے اور پاک و ہند میں ایسا نہیں۔ لہذا وقت کا تفاوت ناگزیر ہے۔

۱۴۔ طلوع فجر صادق اور تبین فجر کے درمیان کتنے وقت کا فاصلہ ہوتا ہے کہ مابین فقہا اختلاف کا سبب بن گیا؟

جواب: بدایۃ وقت نماز فجر اور اختتام وقت سحری میں احناف کا اختلاف کہ طلوع فجر صادق پر ہے یا تبین فجر پر ہے۔ پہلے کو احوط اور دوسرے قول کو اوسع وارفق فرمایا گیا۔ جب کہ طلوع فجر کے بعد اناً فاناً جنوباً شمالاً انتشار فجر شروع ہوجاتا ہے اور ایک خفیف دیر میں پھیل

جاتی ہے۔ جیساکہ امام محقق احمد رضا قدس سرہ نے فتاوی رضویہ ۱۰/۵۷۲ میں اور امام قونوی حنفی م۱۱۹۵ھ نے حاشیہ تفسیر البیضاوی میں اس پر نص فرمایا۔

اب رہا معاملہ یہ کہ دونوں کے مابین وقت کی مقدار کتنی ہے۔ تو یہ ماہر فن ہی بتا سکتا ہے اور ماہرین فقہانے ۱۸ڈگری پر ختم وقت سحری بتادی ہے۔ لہٰذا اب اپنی طرف سے تبین اور اول طلوع میں چند درجات کی تفریق کرنا خلاف تحقیق ہے۔

جیساکہ امام مجدد احمد رضا قدس سرہ نے جد الممتار ۲/۲۴۷ طبع عرب امارات میں طلوع کی دو قسمیں بیان فرمائی ہیں۔ ا۔ حقیقی جسے خدا تعالی ہی جانتا ہے یا جسکو وہ اس کا علم دے دے اور عرفی جو عامۃ الانظار کے لیے متبین ہوتا ہے۔ ہم اسی کے مکلف ہیں۔ اسی لیے تو اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا "کلوا و اشربوا حتی یتبین لکم" البقرۃ ۱۸۷ لہذا قول اوّل کا مطلب اوّل تبین کہ فجر کا یقین ہوجائے اور رات ہونے کا شک ختم ہوجائے اور قول دوم سے مراد تبین و ظہور ہے۔ جو خفیف سی دیر میں ہوتا ہے۔ " فمراد الثانی ھو تبینه و ظھوره و لا یکون الا بعد مضی شئی منه و مراد الأول أوّل تبینه- أول ما یبد و للناظر و یقع الیقین و یذھب الشك لأن وجود اللیل کان معلوماً فما لم یعلم وجود الفجر لا یذھب اللیل بالشك فاتفق القولان و بالله التوفیق "

۱۵۔ جب یو۔کے وغیرہ میں مذہب حنفی پر وقت عشا آنا شروع ہوتا ہے۔ مثلاً شہر لیڈز کے اطراف و جوانب میں جولائی کے اخیر اور اگست کے شروع میں۔ تو ابتدا وقت فجر میں چند دنوں تک روز لمبا لمبا فرق کیوں ہوتا ہے؟

جواب: یہ اتنا لمبا تفاوت جیسے ۲۰ منٹ، ۳۰ منٹ یا زائد۔ ان دنوں میں انحطاط شمس اور میل شمسی کے سبب ہے۔ جیساکہ ماہر فن پر اظہر ہے۔ مثال کے طور پر یو۔کے شہر 'ہیلی فاکس' کا عرض البلد ۴۳- ۵۳ ہے۔ اور ۳۱ جولائی کا میل شمسی ۲۵- ۱۸ ہے۔ اب قاعدہ یہ ہے کہ عرض البلد اور میل شمسی دونوں متحد الجھة ہوں اور دونوں کے مجموعہ کو ۹۰ سے تفریق کریں تو غایت انحطاط شمس نکل آئے گا۔ جیسے ۴۳-۵۳ + ۲۵ ۱۸ =

۰۸- ۲۷ - ۰۰- ۹۰ = ۵۲ -۱۷ یہ ۳۱جولائی کا انحطاط شمس ہوا کہ ۱۸ درجہ سورج کے زیر افق جانیں میں ۸ دقیقہ باقی رہتا ہے۔ اس لیے سحری کا آخری وقت نصف اللیل یعنی ۱۳ - ۱ ہوگا۔ اس طور پر کہ اگلے طلوع آفتاب ۲۱-۵ پچھلے غروب ۰۵ - ۹ دونوں کے درمیان کا وقت ۱۶ -۸ گھنٹے ہوا۔ اس کا نصف ۸-۴ گھنٹہ ہوا۔ جب اس کو جوڑدیں ۰۵-۹ + ۰۸-۴ = ۱۳-۱۳ ہوا یعنی ایک بج کر تیرہ منٹ ہوا۔ اور پہلی اگست کو میل شمسی ۱۰- ۱۸ ہے۔ اب اسے عرض البلد کے ساتھ جمع کریں ۱۰- ۱۸ + ۴۳- ۵۳ = ۵۳- ۷۱ - ۰۰-۹۰ = ۰۷- ۱۸ دیکھیے۔ پہلی اگست کو سورج اٹھارہ ڈگری سات دقیقہ زیر افق پہونچ گیا اور شفق ابیض غائب ہوگئی۔ اب نصف اللیل کا فارمولہ لاگو نہیں ہوگا۔ بلکہ خط معدل النہار سے افق شرقی کی جانب جب سورج اٹھارہ ڈگری زیر افق جائے گا۔ اس وقت صبح صادق طلوع ہوگی اور وقت سحری ختم ہوگا یعنی ۴۵-۱ بجے جیسا کہ آبزرویٹری ویب سائٹ سے خوب آشکارا ہے۔

ضروری الحفظ اصطلاح :

عرض البلد: خط استوا سے کسی شہر کی جانب شمال یا جنوب کی دوری کو عرض البلد شمالی یا عرض البلد جنوبی کہتے ہیں۔

تمام عرض البلد: عرض البلد کو ۹۰ درجہ سے مائنس (تفریق) کرنے پر جو باقی رہتا ہے اسے تمام عرض البلد کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہیلی فیکس کا عرض البلد ۴۳-۵۳ - ۹۰ = ۱۷-۳۶ یہ ہیلی فیکس کا تمام عرض البلد ہوا۔

قاعدہ ۱: اگر عرض البلد اور میل شمسی دونوں متحد الجہت ہوں یعنی دونوں شمالی یا دونوں جنوبی اور تمام عرض البلد کی مقدار، میل شمسی + ۱۸ کے مجموعہ کے برابر یا کم ہو تو وہاں شفق ابیض غائب نہیں ہوگی۔ (شفق ابیض غربی کا صبح صادق سے اتصال ہوگا)

جیسے ۱۳ مئی کا میل شمسی ۱۴-۱۸ ہے۔ اس میں ۱۸ جمع کریں۔ ۱۴-۱۸ + ۱۸ = ۱۴-۳۶ ہوا۔ جو ہیلی فیکس کے تمام عرض ۱۷-۳۶ سے کم ہے۔ اس لیے ۱۳ مئی سے شفق ابیض غائب نہیں ہوگی۔ اور اس کا صبح صادق سے اتصال ہوگا۔

قاعدہ ۲: اگر تمام عرض البلد کی مقدار، میل شمسی + ۱۸ کے مجموعہ سے زیادہ ہو تو وہاں شفق ابیض غائب ہوگی اور وقت عشائے حنفی آئے گا۔ جیسے ہیلی فیکس کا تمام عرض البلد ۱۷-۳۶ ہے اور یکم اگست کا میل شمسی ۱۰-۱۸ + ۱۸ = ۱۰-۳۶ لہذا اس مجموعہ سے تمام عرض البلد سات دقیقہ زیادہ ہے۔ پس وہاں یکم اگست کو شفق ابیض غائب ہوگی اور احناف کا بھی وقت عشا آئے گا۔ (ملخصا تحقیقات امام علم وفن)

۱۶۔ فتاوی نعیمیہ جلد سوم ۳۷۹ص میں ہے کہ ماہ جون میں رات کے دو بجے سے دو بیس، دو پچیس تک اختتام سحر و طلوع فجر ہوتا رہا۔ لہذا ہمارا ٹائم ٹیبل اسکے مطابق ہے۔ اور یہ

مشاہدہ فلکیہ کے حساب سے ہے۔

جواب: فتاوی نعیمیہ جلد چہارم صفحہ ۳۰۴ میں صاحبزادہ مفتی اقتدار احمد خاں نعیمی رحمہ اللہ تعالی رقم طراز ہیں:

" اور یہ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ رات کو کبھی بارہ بجے کبھی ایک بجے کبھی ڈیڑھ بجے سرخی غائب ہو جاتی ہے یہ سرخی کو شفق تسلیم کرنے کی صورت میں گویا بارہ بجے ایک بجے گرمیوں کے ان طویل دنوں میں عشا شروع۔ پھر آدھا گھنٹہ بعد فجر صادق۔ گرمی کے موسم میں برطانیہ میں ہم نے خود بیس گھنٹے کا روزہ رکھا ہے۔ (ایضا ص ۳۰۵)

اس سے صاف آشکارا ہے کہ ختم وقت سحری کبھی ۱۲:۳۰ کبھی ۱:۳۰ کبھی ۲ بجے ہوتا ہے اور جو حضرات ۳ بجے تک سحری کرتے، کرواتے ہیں ان کا روزہ ۲۰ گھنٹے کا کسی طور پر نہ ہو سکے گا۔ نیز واضح کریں کہ مذکورہ فتوی کے جزء عشاء پر آپ عمل کیوں نہیں کرتے؟

پھر یہ فتوی ۱۹۹۵ء کا ہے لہذا اس کے مقابل ۱۹۸۴ء جلد سوم والا فتوی بطور دلیل پیش کرنا خلاف اصول ہے۔ ورنہ تعارض کو بھی دفع کرنا ہوگا۔ لہذا بقول مفتی صاحب نصف اللیل کے مطابق ہی یہ عبارت بے غبار ہوگی کیوں کہ ۱۲:۳۰ اور ۱:۳۰ بھی سحری کا وقت بنتا ہے۔ پس صرف ۲ بجے تک خاص کرنا بھی اس فتوی سے ہرگز ثابت نہ ہوا۔

ٹائم ٹیبل

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786
·tul-Madinah (Heckmondwike)Mobile 07729 671 389

Namaaz Timetable for JANUARY 2014 – Safar/ Rabi ul awwal 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	SUBAH SADIQ	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS'R	MAGHRIB	ISHA
1	WED	28	6.16	8.24	11.07	12.14	2.10	6.09	7.15	1.00	2.30	4.02	7.15
2	THU	29	6.16	8.24			2.11	6.08				4.03	7.50
3	FRI	**1**	6.16	8.23			2.12	6.09				4.04	7.15
4	SAT	2	6.16	8.23	11.08	12.15	2.13	6.10				4.05	6.30
5	SUN	3	6.16	8.23			2.15	6.11				4.06	6.30
6	**MON**	**4**	**6.15**	**8.22**	**11.10**	**12.16**	**2.16**	**6.12**	**7.00**	**1.00**	**2.45**	**4.08**	**7.15**
7	TUE	5	6.15	8.22			2.17	6.13				4.09	
8	WED	6	6.15	8.21		12.17	2.19	6.14				4.11	
9	THU	7	6.15	8.21	11.11		2.20	6.15				4.12	7.50
10	FRI	8	6.14	8.20		12.18	2.21	6.17				4.14	7.15
11	SAT	9	6.14	8.19	11.12		2.23	6.18				4.15	6.30
12	SUN	10	6.13	8.18			2.24	6.19				4.17	6.30
13	**MON**	**11**	**6.13**	**8.18**	**11.13**	**12.19**	**2.26**	**6.20**	**7.00**	**1.00**	**3.00**	**4.18**	**7.15**
14	TUE	12	6.12	8.17			2.27	6.22				4.20	
15	WED	13	6.12	8.16	11.14		2.29	6.23				4.22	
16	THU	14	6.11	8.15		12.20	2.31	6.25				4.23	7.50
17	FRI	15	6.10	8.14	11.15		2.32	6.26				4.25	7.15
18	SAT	16	6.09	8.13			2.34	6.27				4.27	6.45
19	SUN	17	6.09	8.11	11.16	12.21	2.35	6.29				4.29	6.45
20	**MON**	**18**	**6.08**	**8.10**			**2.37**	**6.30**	**7.00**	**1.00**	**3.15**	**4.30**	**7.15**
21	TUE	19	6.07	8.09	11.17		2.39	6.32				4.32	
22	WED	20	6.06	8.08		12.22	2.41	6.33				4.34	
23	THU	21	6.05	8.06			2.42	6.34				4.36	7.50
24	FRI	22	6.04	8.05	11.18		2.44	6.36				4.38	7.15
25	SAT	23	6.03	8.04			2.46	6.38				4.40	7.00
26	SUN	24	6.02	8.02		12.23	2.48	6.39				4.42	7.00
27	**MON**	**25**	**6.01**	**8.01**	**11.19**		**2.49**	**6.41**	**7.00**	**1.00**	**3.45**	**4.44**	**7.15**
28	TUE	26	5.59	7.59			2.51	6.43				4.46	
29	WED	27	5.58	7.57			2.53	6.44				4.47	
30	THU	28	5.57	7.56	11.20		2.55	6.45				4.49	7.50
31	FRI	29	5.55	7.54			2.57	6.47				4.51	7.00

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****
Radio Frequency – 453.575 MHz
Darul-Ifta Opening Times Mon - Fri 5pm - 8pm
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)
Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike,WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike)Mobile 07729 671 389

Namaaz Timetable for February 2014 Rabi ul sani 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	SUBAH SADIQ	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	ASAR	MAGHRIB	ISHA
1	SAT	1	5.54	7.52	11:21	12.24	2.59	6.49	7.00	1.00	3.45	4.53	7.15
2	SUN	2	5.53	7.51			3.00	6.50				4.55	
3	MON	3	5.51	7.49			3.02	6.52	7.00	1.00	3.45	4.57	7.15
4	TUE	4	5.50	7.47			3.04	6.54				4.59	
5	WED	5	5.48	7.45	11:22		3.06	6.56				5.01	
6	THU	6	5.47	7.44			3.08	6.57				5.03	7.50
7	FRI	7	5.45	7.42			3.10	6.59				5.05	
8	SAT	8	5.43	7.40			3.12	7.00				5.07	
9	SUN	9	5.42	7.38			3.13	7.02				5.09	
10	MON	10	5.40	7.36			3.15	7.04	6.45	1.00	3.45	5.11	7.15
11	TUE	11	5.38	7.34	11:23		3.17	7.06				5.13	
12	WED	12	5.37	7.32			3.19	7.08				5.15	
13	THU	13	5.35	7.30			3.21	7.09				5.17	7.45
14	FRI	14	5.33	7.28			3.23	7.11				5.19	
15	SAT	15	5.31	7.26			3.24	7.13				5.21	
16	SUN	16	5.29	7.24			3.26	7.15				5.23	
17	MON	17	5.27	7.21			3.28	7.16	6.30	1.00	4.15	5.25	7.45
18	TUE	18	5.25	7.19			3.30	7.18				5.27	
19	WED	19	5.23	7.17			3.32	7.20				5.29	
20	THU	20	5.21	7.15			3.34	7.22				5.31	7.45
21	FRI	21	5.19	7.13			3.35	7.24				5.33	
22	SAT	22	5.17	7.11			3.37	7.26				5.35	
23	SUN	23	5.15	7.08		12.23	3.39	7.28				5.37	
24	MON	24	5.13	7.06			3.41	7.29	6.15	1.00	4.15	5.39	7.45
25	TUE	25	5.10	7.04	11:22		3.42	7.31				5.41	
26	WED	26	5.08	7.02			3.44	7.33				5.43	
27	THU	27	5.06	6.59			3.46	7.35				5.45	8.00
28	FRI	28	5.04	6.57			3.47	7.37				5.47	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency – 453.575 MHz

Darul-Iifta Opening Times Monday to Friday 5pm - 8pm

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike)Mobile 07729 671 389

Namaaz Timetable for **MARCH 2014** – Rabil ul Sani/Jamadi ul awwal 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	SUBAH SADIQ	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	ASAR	MAGHRIB	ISHA
1	SAT	29	5.01	6.54	11:22	12.22	3.50	7.40	6.15		4.15	5.49	8.00
2	SUN	30	4.59	6.52	11:21		3.51	7.41				5.51	
3	**MON**	**1**	**4.57**	**6.50**			**3.53**	**7.43**	**6.00**	**1.00**	**4.45**	**5.53**	**8.15**
4	TUE	2	4.54	6.48			3.54	7.45				5.55	
5	WED	3	4.52	6.45			3.56	7.47				5.57	
6	THU	4	4.49	6.43	11:20	12.21	3.58	7.49				5.59	9.40
7	FRI	5	4.47	6.41			3.59	7.51				6.00	
8	SAT	6	4.45	6.38			4.01	7.53				6.02	
9	SUN	7	4.42	6.36	11:19		4.02	7.55				6.04	
10	**MON**	**8**	**4.40**	**6.33**		**12.20**	**4.04**	**7.57**	**5.45**	**1.00**	**4.45**	**6.06**	**8.30**
11	TUE	9	4.37	6.31			4.06	7.59				6.08	
12	WED	10	4.34	6.29	11:18		4.07	8.01				6.10	
13	THU	11	4.32	6.26			4.09	8.03				6.12	9.40
14	FRI	12	4.29	6.24		12.19	4.10	8.05				6.14	
15	SAT	13	4.26	6.21	11:17		4.12	8.07				6.16	
16	SUN	14	4.24	6.19			4.13	8.09				6.17	
17	**MON**	**15**	**4.21**	**6.16**	11:16	**12.18**	**4.15**	**8.12**	**5.30**	**1.00**	**4.45**	**6.19**	**8.45**
18	TUE	16	4.18	6.14			4.16	8.14				6.21	
19	WED	17	4.16	6.12	11:15		4.18	8.16				6.23	
20	THU	18	4.13	6.09			4.19	8.18				6.25	9.40
21	FRI	19	4.10	6.07	11:14	12.17	4.21	8.20				6.27	
22	SAT	20	4.07	6.04			4.22	8.23				6.29	
23	SUN	21	4.04	6.02			4.24	8.25				6.30	
24	**MON**	**22**	**4.02**	**5.59**	11:13	**12.16**	**4.25**	**8.27**	**5.20**	**1.00**	**5.00**	**6.32**	**8.55**
25	TUE	23	3.59	5.57	11:12		4.27	8.29				6.34	
26	WED	24	3.56	5.54		12.15	4.28	8.32				6.36	
27	THU	25	3.53	5.52	11:11	12.14	4.29	8.34				6.38	9.40
28	FRI	26	3.50	5.49	12:10		4.31	8.36				6.40	
29	SAT	27	3.47	5.47			4.32	8.39				6.42	
30	SUN	28	4.44	6.45	12:09	1.14	5.34	9.41	6.20	1.45	6.00	7.43	9.40
31	**MON**	**29**	**4.41**	**6.42**		**1.14**	**5.35**	**9.44**	**6.20**	**1.45**	**6.00**	**7.45**	**9.55**

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****
Radio Frequency – 453.575 MHz
Darul-Iifta Opening Times Monday to Friday 5pm - 8pm
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)
Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

*****NOTE –Clocks go forward ONE hour on Saturday Night 30th March*****

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786

Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike) Mobile: 07729 671 389

NAMAAZ TIMETABLE FOR **APRIL 2014** JAMADI UL SANI 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
Date	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	ASAR	MAGHRIB	ISHA
1	TUE	**1**	4:38	6:40	12:08	1:14	5:36	9:46	6.00	1.45	6.30	7:47	10.00
2	WED	2	4:35	6.37	12:07		5.38	9:49				7:49	
3	THU	3	4:32	6:35		1:13	5:39	9:51				7:51	
4	FRI	4	4:28	6:32	12:06		5:40	9:52				7.53	
5	SAT	5	4:25	6:30	12:05		5:42	9.53				7:54	
6	SUN	6	4:22	6.28		1.12	5.43	9:54				7.56	
7	**MON**	**7**	**4:19**	**6.25**	12:04		**5:44**	**9:54**	**5.45**	**1.45**	**6.30**	**7:58**	**10.05**
8	TUE	8	4:16	6:23	12:03		5:46	9:54				8:00	
9	WED	9	4:12	6.20	12:02		5:47	9:56				8:00	
10	THU	10	4:09	6:18		1.11	5:48	9.56				8:02	
11	FRI	11	4:06	6:16	12:01		5:49	9:57				8:06	
12	SAT	12	4:02	6:13	12:00		5:51	9:57				8:07	
13	SUN	13	3:59	6.11	11:59		5:52	9:58				8:09	
14	**MON**	**14**	**3:56**	**6:09**	11:58	**1.10**	**5:53**	**9.58**	**5.30**	**1.45**	**6.30**	**8:11**	10.10
15	TUE	15	3:52	6:06	11:57		5:55	9:59				8:13	
16	WED	16	3.49	6:04	11:56		5:56	9:59				8:15	
17	THU	17	3:45	6:02			5:57	9:59				8:17	
18	FRI	18	3:42	5:59	11:55	1:09	5:58	10.00				8:18	
19	SAT	19	3:38	5:57	11:54		5:59	10.01				8:20	
20	SUN	20	3:34	5:55	11:53		6:01	10.02				8:22	
21	**MON**	**21**	**3:31**	**5:53**	11:52		**6:02**	**10.03**	**5.15**	**1.45**	**6.30**	**8:24**	**10.15**
22	TUE	22	3:27	5:50	11:50		6:03	10.03				8:26	
23	WED	23	3:23	5:48		1:08	6:04	10.04				8:28	
24	THU	24	3:19	5:46	11:48		6:05	10.05				8:29	
25	FRI	25	3:16	5:44	11:47		6:06	10.06				8:31	
26	SAT	26	3:12	5:43	11:46		6:08	10.07				8:33	
27	SUN	27	3:08	5:39	11:45		6:09	10.08				8:35	
28	**MON**	**28**	**3:04**	**5:37**	11:43		**6:10**	**10.09**	**5.00**	**1.45**	**7.00**	**8:37**	**10.25**
29	TUE	29	2:59	5:35	11:42		6:11	10.10				8:39	
30	WED	30	2:50	5:33	11:40	1:07	6:12	10.11				8:40	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency – 453.575 MHz

Darul-Iifta Opening Times Monday to Friday 5pm - 8pm

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike) Mobile 07729 671 389

NAMAAZ TIMETABLE FOR MAY 2014 RAJAB/SHABAAN 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
Date	DAY	MOON	SUBAH SADIQ	SUN RISE	Zawaal Begins	Zohr	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	ASAR	MAGHRIB	ISHA
1	THU	**1**	2.42	5.31	11:39	1.07	6.13	10.13	5.00	1.45	7.00	8.42	10.30
2	FRI	2	2.37	5.29	11:37		6.14	10.14				8.44	
3	SAT	3	2.27	5.27	11:36		6.16	10.16				8.46	
4	SUN	4	2.21	5.25	11:33		6.17	10.20				8.48	
5	**MON**	**5**	**2.15**	**5.23**	11:31		**6.18**	**10.22**	**4.45**	**1.45**	**7.25**	**8.49**	**10.50**
6	TUE	6	2.09	5.21	11:29		6.19	10.25				8.51	
7	WED	7	2.02	5.19	11:27		6.20	10.28				8.53	
8	THU	8	1.57	5.17	11:24	1.06	6.21	10.30			8.00	8.55	
9	FRI	9	1.55	5.15	11:21		6.22	10.33			7.25	8.56	
10	SAT	10	1.47	5.14	11:16		6.23	10.36				8.58	
11	SUN	11	1.36	5.12	11:09		6.24	10.37				9.00	
12	**MON**	**12**	**1.20**	**5.10**	11:01		**6.25**	**10.43**	**4.30**	**1.45**	**7.25**	**9.02**	**11.00**
13	TUE	13	1.03	5.08	11:02		6.26	10.45				9.03	
14	WED	14	1.03	5.07	11:03		6.27	10.48				9.05	
15	THU	15	1.03	5.05	11:04		6.28	10.50			8.00	9.07	
16	FRI	16	1.03	5.03	11:05		6.29	10.50			7.25	9.08	
17	SAT	17	1.03	5.02	11:06		6.30	10.50				9.10	
18	SUN	18	1.03	5.00			6.31	10.50				9.12	
19	**MON**	**19**	**1.03**	**4.59**	11:07		**6.32**	**10.50**	**4.15**	**1.45**	**7.25**	**9.13**	**11.00**
20	TUE	20	1.03	4.57	11:08		6.33	10.50				9.15	
21	WED	21	1.03	4.56	11:09	1.07	6.33	10.50				9.16	
22	THU	22	1.03	4.54	10:10		6.34	10.50			8.00	9.18	
23	FRI	23	1.04	4.53			6.35	10.50			7.25	9.19	
24	SAT	24	1.04	4.52	11:12		6.36	10.50				9.21	
25	SUN	25	1.04	4.50			6.37	10.50				9.22	
26	**MON**	**26**	**1.04**	**4.49**	11:13		**6.38**	**10.50**	4.15	1.45	7.25	**9.24**	**11.00**
27	TUE	27	1.04	4.48	11:14		6.38	10.50				9.25	
28	WED	28	1.04	4.47	11:15		6.39	10.50				9.26	
29	THU	29	1.04	4.46			6.40	10.50			8.00	9.28	
30	FRI	**1**	1.04	4.45	11:16		6:41	10.50			7.25	9.29	
31	SAT	2	1.05	4.44			6.42	10.50				9.30	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****
Radio Frequency – 453.575 MHz
Darul-Iifta Opening Times Monday to Friday 5pm - 8pm
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)
Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ. Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike) Mobile 07729 671 389

NAMAAZ TIMETABLE FOR JUNE 2014 SHABAAN/RAMADHAN 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	ASAR	MAGHRIB	ISHA
1	SUN	3	1.05	4.44	11:17	1.08	6.42	10.50	4.15	1.45	7.20	9.34	11.05
2	**MON**	**4**	**1.05**	**4.43**	11:18		**6.42**	**10.50**	**4.10**	**1.45**	**7.20**	**9.35**	**11.05**
3	TUE	5	1.05	4.42	11:19		6.43	10.50				9.36	
4	WED	6	1.05	4.41			6.43	10.50				9.37	
5	THU	7	1.05	4.40	11:20		6.44	10.50			8.00	9.38	
6	FRI	8	1.06	4.40			6.44	10.50			7.20	9.39	
7	SAT	9	1.06	4.39	11:21		6.45	10.50				9.40	
8	SUN	10	1.06	4.38	11:22	1.09	6.46	10.50				9.41	
9	**MON**	**11**	**1.06**	**4.38**			**6.46**	**10.50**	**4.10**	**1.45**	**7.20**	**9.42**	**11.05**
10	TUE	12	1.06	4.37	11:23		6.46	10.50				9.43	
11	WED	13	1.07	4.37			6.47	10.50				9.44	
12	THU	14	1.07	4.37			6.47	10.50			8.00	9.45	
13	FRI	15	1.07	4.36	11:24		6.48	10.50			7.20	9.46	
14	SAT	16	1.07	4.36		1.10	6.49	10.50				9.46	
15	SUN	17	1.07	4.36	11:25		6.50	10.50				9.47	
16	**MON**	**18**	**1.08**	**4.36**			**6.50**	**10.50**	**4.10**	**1.45**	**7.20**	**9.47**	**11.05**
17	TUE	19	1.08	4.36	11:26		6.51	10.50				9.48	
18	WED	20	1.08	4.36		1.11	6.51	10.50				9.48	
19	THU	21	1.08	4.36			6.51	10.50			8.00	9.48	
20	FRI	22	1.08	4.36			6.52	10.50			7.20	9.49	
21	SAT	23	1.09	4.36			6.52	10.50				9.49	
22	SUN	24	1.09	4.36	11:27	1.12	6.52	10.50				9.49	
23	**MON**	**25**	**1.09**	**4.36**			**6.52**	**10.50**	**4.10**	**1.45**	**7.20**	**9.49**	**11.05**
24	TUE	26	1.09	4.37			6.52	10.50				9.49	
25	WED	27	1.09	4.37			6.53	10.50				9.49	
26	THU	28	1.10	4.37			6.53	10.50			8.00	9.49	
27	FRI	29	1.10	4.38		1.13	6.53	10.50			7.20	9.49	
28	SAT	30	1.10	4.38			6.53	10.50				9.49	
29	SUN	**1**	1.10	4.39			6.53	10.50				9.48	
30	**MON**	**2**	**1.10**	**4.40**			**6:53**	**10.50**	**4.10**	**1.45**	**7.20**	**9.48**	**11.05**

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency – 453.575 MHz

Darul-Iifta Opening Times Monday to Friday 5pm - 8pm

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

Ja-me’ Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike, WF16 9LQ, Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike) Mobile 07729 671 389

NAMAAZ TIMETABLE FOR JULY 2014 Ramadhan/Shawwal 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS’R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS’R	MAGHRIB	ISHA
1	TUE	3	1.10	4.40	11:27	1.12	6.52	10.50	4.10	1.45	7.20	9.48	11.05
2	WED	4	1.11	4.41	11:28		6.52	10.50				9.47	
3	THU	5	1.11	4.42	11:27		6.52	10.50			8.00	9.47	
4	FRI	6	1.11	4.43			6.52	10.50			7.20	9.46	
5	SAT	7	1.11	4.44		1.12	6.51	10.50				9.46	
6	SUN	8	1.11	4.45	11:26		6.51	10.50				9.45	
7	**MON**	**9**	**1.11**	**4.46**			**6.51**	**10.50**	**4.20**	**1.45**	**7.20**	**9.45**	**11.05**
8	TUE	10	1.12	4.47			6.50	10.50				9.44	
9	WED	11	1.12	4.48			6.50	10.50				9.43	
10	THU	12	1.12	4.49	11:25		6.49	10.50			8.00	9.42	
11	FRI	13	1.12	4.50			6.49	10.50			7.20	9.41	
12	SAT	14	1.13	4.51		1.13	6.48	10.50				9.40	
13	SUN	15	1.13	4.52	11:24		6.48	10.50				9.39	
14	**MON**	**16**	**1.13**	**4.54**			**6.47**	**10.50**	**4.30**	**1.45**	**7.20**	**9.38**	**11.05**
15	TUE	17	1.13	4.55	11:23		6.47	10.50				9.37	
16	WED	18	1.13	4.56			6.46	10.50				9.36	
17	THU	19	1.13	4.58	11:22		6.46	10.50			8.00	9.35	
18	FRI	20	1.13	4.59			6.45	10.50			7.20	9.34	
19	SAT	21	1.13	5.01	11:21	1.15	6.44	10.50				9.32	
20	SUN	22	1.13	5.02	11:20		6.43	10.50				9.31	
21	**MON**	**23**	**1.13**	**5.03**			**6.43**	**10.50**	**4.40**	**1.45**	**7.20**	**9.30**	**11.05**
22	TUE	24	1.13	5.05	11:19		6.42	10.50				9.28	
23	WED	25	1.13	5.06	11:18		6.41	10.50				9.27	
24	THU	26	1.13	5.08	11:17		6.40	10.50			8.00	9.25	
25	FRI	27	1.13	5.10			6.39	10.50			7.20	9.24	
26	SAT	28	1.13	5.11	11:16	1.14	6.38	10.50				9.22	
27	SUN	29	1.13	5.13	11:15		6.37	10.50				9.21	
28	**MON**	**30**	**1.16**	**5.14**	11:14		**6.36**	**10.50**	**4.50**	**1.45**	**7.20**	**9.19**	**11.05**
29	TUE	**1**	1.16	5.16	11:13		6.35	10.50				9.17	
30	WED	2	1.16	5.18			6:34	10.50				9.16	
31	THU	3	1.23	5.19	11:25		6.33	10.50			8.00	9.14	

*****JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****
Radio Frequency -453.575
Darul Ifta Opening Hours 5pm-8pm (Mon-Fri)
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday 8pm (Brothers)
Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday 11am (Sisters)
Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm – 7.30pm

Ja-me’ Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike WF16 9LQ Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul Madinah (Heckmondwike) 07729 671 389

NAMAAZ TIMETABLE FOR **AUGUST 2014** SHAWWAL/Zulqahdah 1435 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS’R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS’R	MAGHRIB IFTAAR	ISHA
1	FRI	4	1.43	5:21	11:30	1.16	6:33	10.45	2.30	1.45	7.25	9:08	
2	SAT	5	1.54	5:23	11:34		6:32	10.42	2.30			9:07	
3	SUN	6	2.03	5:24	11:37		6:31	10.40	2.33			9:05	
4	**MON**	**7**	**2.10**	**5:26**	11:39		**6:30**	**10.38**	**2.40**	**1.45**	**7.25**	**9:03**	
5	TUE	8	2.17	5:28	11:42		6:28	10.37	2.46			9:01	
6	WED	9	2.23	5:29	11:44		6:27	10.36	2.52			8.59	
7	THU	10	2.29	5:31	11:45		6:26	10.35	2.57			8.57	
8	FRI	11	2.34	5:33	11:47		6:25	10.34	3.03			8:55	
9	SAT	12	2.44	5:35	11:48		6:23	10.33	3.09			8:53	
10	SUN	13	2.48	5:36	11:50	1.15	6:22	10.32	3.13			8:51	
11	**MON**	**14**	**2.56**	**5:38**	11:51		**6:21**	**10.31**	**3.21**	**1.45**	**7.25**	**8:49**	
12	TUE	15	3.01	5:40	11:52		6:19	10.30	3.26			8:47	
13	WED	16	3.03	5:41	11:53		6:18	10.28	3.28			8:45	
14	THU	17	3.07	5:43	11:54		6:16	10.25	3.32			8:43	
15	FRI	18	3.11	5:45	11:55		6:15	10.21	3.36			8:41	
16	SAT	19	3.15	5:47			6:13	10.18	3.40			8:38	
17	SUN	20	3.18	5:49	11:56	1.14	6:12	10.13	3.43			8:36	
18	**MON**	**21**	**3.22**	**5:50**	11:57		**6:10**	**10.09**	**3.47**	**1.45**	**7.25**	**8:34**	
19	TUE	22	3.25	5:52	11:58		6:09	10.05	3.50			8:32	
20	WED	23	3.29	5:54	11:59	1.13	6:07	10.00	3.54			8:30	
21	THU	24	3.32	5:56			6:06	9.58	3.57			8:27	
22	FRI	25	3.35	5:57	12:00		6:04	9.55	4.00			8:25	
23	SAT	26	3.38	5:59			6:02	9.50	4.03			8:23	
24	SUN	27	3.42	6:01	12:01	1.12	6:01	9.48	4.07			8:20	
25	**MON**	**28**	**3.45**	**6:03**			**5:59**	**9.44**	**4.10**	**1.45**	**7.25**	**8:18**	
26	TUE	29	3.48	6:04			5:57	9.41	4.13			8:16	
27	WED	30	3.51	6:06	12:02		5:55	9.39	4.16			8:13	
28	THU	**1**	3.54	6:08		1.11	5:54	9.38	4.19			8:11	
29	FRI	2	3.56	6:10			5:52	9.36	4.21			8:09	
30	SAT	3	3.59	6:11	12:03		5:50	9.34	4.24			8:06	
31	SUN	4	4.02	6:13	12:02	1.10	5:48	9.32	4.27			8:04	

*****JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency -453.575

Darul Ifta Opening Hours 5pm-8pm (Mon-Fri)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm – 7.30pm

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike WF16 9LQ Tel: 01924 409 786

Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike) 07729 671 389

Namaaz Timetable for Sept 2014 –Zulqahdah/Zulhijjah 1435AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS'R	MAGHRIB	ISHA
1	**MON**	**5**	**4.03**	**6.15**	12:03		**5.48**	**9.29**	**5.45**	**1.45**	**7.00**	**8.02**	**9.50**
2	TUE	6	4.06	6.17		1.07	5.46	9.27				8.00	
3	WED	7	4.09	6.19			5.44	9.25				7.57	
4	THU	8	4.12	6.21	12:04		5.42	9.23				7.55	9.40
5	FRI	9	4.14	6.23	12:03	1.06	5.41	9.21				7.52	
6	SAT	10	4.17	6.24	12:04		5.39	9.20				7.50	
7	SUN	11	4.19	6.26	12:03		5.37	9.19				7.47	
8	**MON**	**12**	**4.22**	**6.28**	12:04	**1.05**	**5.35**	**9.18**	**6.10**	**1.45**	**6.30**	**7.45**	**9.30**
9	TUE	13	4.25	6.30			5.33	9.18				7.42	
10	WED	14	4.27	6.32			5.31	9.18				7.40	
11	THU	15	4.29	6.33			5.27	9.17				7.37	9.40
12	FRI	16	4.31	6.34	11:03	1.05	5.25	9.17				7.35	
13	SAT	17	4.34	6.36	12:04		5.23	9.17				7.32	
14	SUN	18	4.36	6.38	12:03		5.21	9.16				7.30	
15	**MON**	**19**	**4.38**	**6.40**		**1.05**	**5.19**	**9.16**	**6.20**	**1.45**	**5.50**	**7.27**	**9.25**
16	TUE	20	4.41	6.41			5.17	9.15				7.25	
17	WED	21	4.43	6.43			5.15	9.15				7.22	
18	THU	22	4.45	6.45		1.04	5.13	9.14				7.20	9.40
19	FRI	23	4.47	6.47			5.11	9.13				7.17	
20	SAT	24	4.50	6.48			5.09	9.12				7.15	
21	SUN	25	4.52	6.50		1.03	5.07	9.11				7.14	
22	**MON**	**26**	**4.53**	**6.52**	12:02		**5.05**	**9.08**	**6.30**	**1.45**	**5.50**	**7.11**	**9.15**
23	TUE	27	4.56	6.54			5.03	9.05				7.09	
24	WED	28	4.59	6.56		1.02	5.00	9.03				7.06	
25	THU	29	5.00	6.57			4.58	8.59				7.04	9.40
26	FRI	**1**	5.02	6.59		1.01	4.56	8.57				7.02	
27	SAT	2	5.05	7.01			4.54	8.54				6.59	
28	SUN	3	5.06	7.03	12:01		4.52	8.52				6.57	
29	**MON**	**4**	**5.08**	**7.04**		**1.00**	**4.50**	**8.49**	**6.30**	**1.45**	**5.50**	**6.54**	**9.00**
30	TUE	6	5.11	7.06			4.48	8.46				6.52	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency – 453.575 MHz

Darul Ifta Opening Time Mon-Fri 5pm-8pm

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm – 7.30pm

NOTE:Isha Namzaz Jamaat after Ijtima on Thursdays

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike,WF16 9LQ Tel: 01924 409 786
Madrassa tul Madinah(Heckmondwike) Mobile:07729 671 389

Namaaz Timetable for Oct 2014 –Zulhijjah/Muharram 1435/6 AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS'R	MAGHRIB	ISHA
1	WED	7	5.13	7.08	12:00	1.00	4.46	8.43	6.30	1.45	5.30	6.48	9.00
2	THU	8	5.15	7.10		12.59	4.43	8.40				6.46	9.40
3	FRI	9	5.17	7.12			4.41	8.37				6.43	
4	SAT	10	5.19	7.13			4.39	8.35				6.41	
5	SUN	11	5.21	7.15			4.37	8.32				6.38	
6	**MON**	**12**	**5.23**	**7.17**		**12.58**	**4.35**	**8.29**	**6.45**	**1.45**	**5.15**	**6.36**	**8.45**
7	TUE	13	5.25	7.19	11:59		4.33	8.27				6.34	
8	WED	14	5.27	7.21			4.31	8.25				6.31	
9	THU	15	5.29	7.23		12.57	4.29	8.22				6.29	9.40
10	FRI	16	5.31	7.24			4.26	8.20				6.26	
11	SAT	17	5.33	7.26	11:58		4.24	8.17				6.24	
12	SUN	18	5.35	7.28			4.22	8.14				6.22	
13	**MON**	**19**	**5.36**	**7.30**		**12.56**	**4.20**	**8.12**	**7.00**	**1.45**	**4.45**	**6.19**	**8.30**
14	TUE	20	5.38	7.32			4.18	8.09				6.17	
15	WED	21	5.40	7.34	11:57		4.16	8.07				6.15	
16	THU	22	5.42	7.36			4.14	8.05				6.12	9.40
17	FRI	23	5.44	7.37		12.55	4.12	8.02				6.10	
18	SAT	24	5.46	7.39			4.10	8.00				6.08	
19	SUN	25	5.47	7.41			4.08	7.57				6.06	
20	**MON**	**26**	**5.49**	**7.43**	11:55		**4.06**	**7.55**	**7.00**	**1.45**	**4.20**	**6.03**	**8.15**
21	TUE	27	5.51	7.45			4.04	7.53				6.01	
22	WED	28	5.53	7.47			4.02	7.51				5.59	
23	THU	29	5.54	7.49		12.54	4.00	7.49				5.57	9.40
24	FRI	30	5.56	7.51			3.58	7.47				5.55	
25	SAT	**1**	5.58	7.53			3.56	7.45				5.53	
26	SUN	2	5.00	6.55		11.54	2.54	6.43	6.00	1.00	3.20	4.50	7.15
27	**MON**	**3**	**5.01**	**6.57**	11:54		**2.52**	**6.41**	6.30	1.00	3.15	**4.48**	**7.15**
28	TUE	4	5.03	6.58		11.54	2.50	6.40				4.46	
29	WED	5	5.05	7.00			2.48	6.38				4.44	
30	THU	6	5.07	7.02			2.46	6.36				4.42	9.40
31	FRI	7	5.08	7.04	10:53		2.44	6.34				4.40	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****
Radio Frequency – 453.575 MHz
Dawat-Islami Weekly Ijtima Every Thursday at 8pm(Brothers)
Dawat-Islami Weekly Ijtima Every Saturday at 11am (Sisters)
Darul-Ifta Opening Time Mon-Fri 5pm-8pm
Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

NOTE: Clocks go back one hour Sunday Morning 26th October 2014 (1.00am)

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike WF16 9LQ Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike)Mobile 07729 671 389

Namaaz Timetable for Nov 2014–Muharram/Safar 1436AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	Subah Sadiq	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS'R	MAGHRIB	ISHA
1	SAT	8	5.10	7.06	10:53	11.54	2.42	6.34	6.30	1:00	3.15	4.38	6.45
2	SUN	9	5.12	7.08			2.40	6.32				4.36	6.45
3	**MON**	**10**	**5.13**	**7.10**			**2.39**	**6.30**	**6.45**	**1.00**	**3.15**	**4.34**	**7.15**
4	TUE	11	5.15	7.12			2.37	6.28				4.32	
5	WED	12	5.17	7.14			2.35	6.26				4.30	
6	THU	13	5.18	7.16	10:52		2.33	6.25				4.29	7.50
7	FRI	14	5.20	7.18		11.54	2.32	6.23				4.27	7.15
8	SAT	15	5.22	7.20			2.30	6.22				4.25	6.30
9	SUN	16	5.23	7.22			2.29	6.20				4.23	6.30
10	**MON**	**17**	**5.25**	**7.24**			**2.27**	**6.19**	**7.00**	**1.00**	**3.15**	**4.22**	**7.15**
11	TUE	18	5.26	7.25			2.25	6.18				4.20	
12	WED	19	5.28	7.27			2.24	6.16				4.18	
13	THU	20	5.30	7.29			2.22	6.15				4.17	
14	FRI	21	5.31	7.31			2.21	6.14				4.15	7.50
15	SAT	22	5.33	7.33		11.55	2.20	6.13				4.14	7.15
16	SUN	23	5.34	7.35			2.18	6.11				4.12	6.20
17	**MON**	**24**	**5.36**	**7.37**			**2.17**	**6.10**	**7.00**	**1.00**	**2.45**	**4.11**	**6.20**
18	TUE	25	5.37	7.39			2.16	6.09				4.09	
19	WED	26	5.39	7.40			2.14	6.08				4.08	
20	THU	27	5.40	7.42		11.56	2.13	6.07				4.06	7.50
21	FRI	28	5.42	7.44			2.12	6.06				4.05	7.15
22	SAT	29	5.43	7.46			2.11	6.05				4.04	6.15
23	SUN	30	5.44	7.48			2.10	6.05				4.03	6.15
24	**MON**	**1**	**5.46**	**7.49**		**11.57**	**2.09**	**6.04**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**4.02**	**7.15**
25	TUE	2	5.47	7.51	10:53		2.08	6.04				4.01	
26	WED	3	5.49	7.53			2.07	6.03				3.59	
27	THU	4	5.50	7.54		11.58	2.06	6.02				3.58	7.50
28	FRI	5	5.51	7.56			2.05	6.01				3.58	7.15
29	SAT	6	5.52	7.58			2.04	6.01				3.57	6.15
30	SUN	7	5.54	7.59		11.59	2.03	6.00				3.56	6.15

*****JUMMA NAMAAZ AT 1.20pm*****

Radio Frequecy 453.575 MHz

Darul Ifta Opening Hours 5pm-8pm (Mon-Fri)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday 11am (Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

ISHA Namaaz on weekends will be at earlier time.

Ja-me' Masjid Kanzul Iman

Albion Street, Heckmondwike,WF16 9LQ Tel: 01924 409 786
Madrassa-tul-Madinah (Heckmondwike)Mobile 07729 671 389

Namaaz Timetable for DECEMBER 2014–Safar/Rabi ul awwal 1436AH

BEGINNING TIMES									JAMAAT TIMES				
DATE	DAY	MOON	SUBAH SADIQ	SUN RISE	Zawaal Begins	ZOHR	AS'R	ISHA	FAJR	ZOHR	AS'R	MAGHRIB	ISHA
1	**MON**	**8**	**5.55**	**8.01**	10:54	**11.59**	**2.03**	**5.56**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**3.55**	**7.15**
2	TUE	9	5.56	8.02			2.02	5.56	7.15	1.00	2.30	3.54	
3	WED	10	5.57	8.04		12.00	2.02	5.55				3.54	
4	THU	11	5.58	8.05	10:55		2.01	5.55				3.53	7.50
5	FRI	12	6.00	8.06		12.01	2.01	5.54				3.53	7.15
6	SAT	13	6.01	8.08			2.00	5.54				3.52	6.15
7	SUN	14	6.02	8.09			2.00	5.56				3.52	6.15
8	**MON**	**15**	**6.03**	**8.10**		**12.02**	**2.00**	**5.56**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**3.51**	**7.15**
9	TUE	16	6.04	8.11	10:56		2.00	5.56				3.51	
10	WED	17	6.05	8.13		12.03	2.00	5.56				3.51	
11	THU	18	6.06	8.14			2.00	5.56				3.51	7.50
12	FRI	19	6.07	8.15	10:57	12.04	2.00	5.56				3.50	7.15
13	SAT	20	6.07	8.16			2.00	5.56				3.50	6.15
14	SUN	21	6.08	8.17	10:58	12.05	2.00	5.56				3.50	6.15
15	**MON**	**22**	**6.09**	**8.18**			**2.00**	**5.56**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**3.51**	**7.15**
16	TUE	23	6.10	8.18		12.06	2.00	5.57				3.51	
17	WED	24	6.10	8.19	10:59		2.00	5.57				3.51	
18	THU	25	6.11	8.20		12.07	2.00	5.57				3.51	7.50
19	FRI	26	6.12	8.21	11:00		2.00	5.57				3.51	7.15
20	SAT	27	6.12	8.21		12.08	2.01	5.58				3.52	6.15
21	SUN	28	6.13	8.22	11:01		2.01	5.58				3.52	6.15
22	**MON**	**29**	**6.13**	**8.22**		**12.09**	**2.02**	**5.59**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**3.53**	**7.15**
23	TUE	**1**	6.14	8.23	11:02		2.02	5.59				3.53	
24	WED	2	6.14	8.23		12.10	2.03	6.00				3.54	
25	THU	3	6.15	8.23			2.03	6.00				3.55	7.50
26	FRI	4	6.15	8.24	11:03	12.11	2.04	6.01				3.56	7.15
27	SAT	5	6.15	8.24			2.05	6.01				3.56	6.15
28	SUN	6	6.15	8.24	11.:04		2.06	6.02				3.57	6.15
29	**MON**	**7**	**6.16**	**8.24**		**12.12**	**2.07**	**6.03**	**7.15**	**1.00**	**2.30**	**3.58**	**7.15**
30	TUE	8	6.16	8.24	11:05		2.08	6.04				3.59	
31	WED	9	6.16	8.24		12.13	2.09	6.05				4.00	

***** JUMMA NAMAAZ 1.20pm*****

Radio Frequency – 453.575

Darul Ifta Opening Hours 5pm-8pm (Mon-Fri)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Thursday 8pm (Brothers)

Dawat-e-Islami Weekly Ijtima Every Saturday 11am(Sisters)

Madrassa tul Madinah Office Opening Time Mon-Fri 4.30pm-7.30pm

NOTE: Isha Namaaz on weekends at 6.15pm

۴۳؍ سال قبل کا ٹائم ٹیبل برائے مانچسٹر

(از: بحر العلوم مفتی افضل حسین رحمہ اللہ، فیصل آباد، پاکستان)

اوقاتِ نماز وسحری وافطاری رمضان المبارک 1398 ہجری
برائے مانچسٹر اور مضافات :- از بحر العلوم مفتی افضل حسین صاحب مد ظلہ
فیصل آباد پاکستان

SEHR-O-AFTAR & PARYER TIMINGS,: RAMZAN-UL-MUBARAK, 1398h
FOR MANCHESTER & SUBURBS

DAY دن	DATE تاریخ AUG.	RAMZAN	SERI ENDS سحری	SUNRISE طلوع آفتاب	DHAWA-E-KUBRA ضحوۂ کبریٰ	NISF AL-NAHAR نصف النہار	ZUHR ظہر	AS'R عصر	SUNSET مغرب وافطار	ISHA عشا
SUN	6	1	2-20	5-31	11-37	1-15	3-00	7-15	9-03	10-30
MON	7	2	2-25	5-33	11-40	,,	,,	,,	[illegible]	,,
TUE	8	3	2-32	5-35	11-42	,,	,,	,,	8-59	10-15
WED	9	4	2-35	5-37	11-44	,,	,,	,,	8-57	,,
THU	10	5	2-40	5-39	11-45	,,	,,	,,	8-55	,,
FRI	11	6	2-45	5-40	11-47	,,	,,	,,	8-53	,,
SAT	12	7	2-50	5-42	11-48	,,	,,	,,	8-51	,,
SUN	13	8	2-55	5-43	11-49	1-14	,,	7-00	8-49	,,
MON	14	9	2-57	5-45	11-50	,,	,,	,,	8-47	,,
TUE	15	10	3-00	5-47	11-51	,,	,,	,,	8-45	,,
WED	16	11	3-03	5-49	11-52	,,	,,	,,	8-43	10-00
THU	17	12	3-05	5-50	11-53	,,	,,	,,	8-40	,,
FRI	18	13	3-10	5-52	11-54	1-13	,,	,,	8-38	,,
SAT	19	14	3-15	5-54	11-55	,,	,,	,,	8-36	,,
SUN	20	15	3-17	5-56	11-55	,,	,,	,,	8-34	,,
MON	21	16	3-20	5-57	11-56	,,	,,	,,	8-32	,,
TUE	22	17	3-25	5-59	11-57	1-12	,,	,,	8-29	,,
WED	23	18	3-28	6-01	,,	,,	,,	,,	8-25	,,
THU	24	19	3-30	6-03	11-58	,,	,,	6-45	8-23	9-45
FRI	25	20	3-35	6-04	,,	,,	,,	,,	8-22	,,
SAT	26	21	3-37	6-06	,,	1-11	,,	,,	8-20	,,
SUN	27	22	3-40	6-08	11-59	,,	,,	,,	8-18	,,
MON	28	23	3-45	6-10	12-00	,,	,,	,,	8-15	,,
TUE	29	24	3-47	6-12	,,	1-10	,,	,,	8-13	,,
WED	30	25	3-50	6-13	,,	,,	,,	,,	8-11	,,
THU	31	26	3-55	,,	12-01	,,	,,	,,	8-08	,,
	SEPT.									
FRI	1	27	3-57	6-15	,,	1-09	,,	,,	8-06	9-30
SAT	2	28	3-59	6-17	,,	,,	,,	,,	8-04	,,
SUN	3	29	4-00	6-19	,,	,,	,,	,,	8-00	,,
MON	4	30	4-05	6-20	,,	1-08	,,	,,	7-58	,,